www.saharaexpressdaily.com saharaexpressdelhi123@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ دہلی

سہارا ایکسپریس

SAHARA EXPRESS,DELHI

Urdu Daily Published From Delhi,Patna&Ranchi

TITLE APPLY Vol:01 Issue:176 03.07.2025 **THURSDAY** Re.02 Page:08

جلد نمبر:01 شمارہ:176/جمعرات ، 3/جولائی 2025 مطابق 7/محرم الحرام 1447ھ صفحات:08

کانگریس نے بی جے پی پر نفرت پھیلانے اور سماج کو تقسیم کرنے کا الزام لگایا

نئی دہلی، 2 جولائی، (یو این آئی) دہلی پردیش کانگریس کمیٹی نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر نفرت پھیلانے اور سماج کو تقسیم کرنے کے ایجنڈے پر کام کرنے کا الزام لگاتے ہوئے اس کے خلاف لڑنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ تنظیم سازی مہم کے تحت، یہاں کی 258 بلاک کانگریس کمیٹیوں نے منگل کو جئے باپو، جئے بھیم، جئے سمودھان کے عنوان پر کانفرنسوں کا انعقاد کیا۔ پارٹی کے ریاستی صدر دیویندر یادو نے بھی کئی کانفرنسوں میں حصہ لیا۔ اس دوران پارٹی کے بلاک ایگزیکٹو ممبران اور علاقائی کارکنوں نے ایک قرارداد بھی منظور کی اور کہا ”ہم کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور مسٹر یادو کی قیادت میں نفرت پھیلانے اور سماج کو تقسیم کرنے کے بی جے پی کے ایجنڈے کے خلاف لڑیں گے۔ مہاتما بدھ اور مہاتما گاندھی کے سچائی اور عدم تشدد کے نظریات، بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے سماجی انصاف کے تصور اور آئین میں درج اصولوں، دلتوں، قبائلیوں، پسماندہ اور محروم طبقات کے حقوق کی خلاف ورزی کے خلاف مل کر لڑیں گے محروم طبقات کی عدالتوں، صحافت، کاروبار، یونیورسٹیوں سمیت تمام شعبوں میں حصہ داری اور شراکت کو یقینی بنانے کے لیے جدوجہد جاری رکھیں گے۔ اس دوران مسٹر یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی)، الیکشن کمیشن، سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) جیسے آئینی اداروں کو مکمل طور پر سیاسی ٹول میں تبدیل کر کے اپوزیشن جماعتوں کے خلاف انتقامی جذبے کے ساتھ کام کر رہی ہے۔

پانی جمع ہونے کے مسئلے کا حل ہمارا مقصد: پرویش

نئی دہلی، 2 جولائی (یو این آئی) دہلی کے آبپاشی، فلڈ کنٹرول اور تعمیرات عامہ کے وزیر پرویش صاحب سنگھ نے بدھ کے روز کہا کہ لوگوں نے پانی جمع ہونے کو اپنی قسمت کے طور پر قبول کر لیا تھا لیکن حکومت کا مقصد صرف عارضی راحت نہیں بلکہ مستقل تبدیلی ہے۔ مسٹر سنگھ نے آج یہاں کہا، ”یہاں آیا نگر کے نکاسی آب کے مسئلے کا حل صرف ایک انجینئرنگ پروجیکٹ نہیں تھا بلکہ برسوں سے نظر انداز کیے گئے لوگوں کو راحت اور وقار فراہم کرنے کا عہد تھا۔ یہ اس تبدیلی کی علامت ہے جو ہم پورے دہلی میں لا رہے ہیں جہاں سب سے مشکل مسائل کو براہ راست حل کیا جا رہا ہے، انہیں ملتوی نہیں کیا جا رہا ہے۔ لوگوں نے پانی جمع ہونے کو اپنی قسمت مان لیا تھا لیکن آج، اس مستقل حل کے ساتھ وہ پہلی بار نڈر مانسون دیکھیں گے۔ ہمارا مقصد صرف عارضی راحت نہیں، بلکہ مستقل تبدیلی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی حکومت کے محکمہ آبپاشی اور فلڈ کنٹرول نے جنوبی دہلی کے آیا نگر گاؤں میں پانی جمع ہونے کے دیرینہ مسئلہ کا مستقل حل فراہم کیا ہے۔ گاؤں کی مرکزی سنڈے مارکیٹ روڈ ہر سال مانسون میں پانی بھر جاتا تھا جس کی وجہ سے عام زندگی بری طرح متاثر ہو جاتی تھی۔ اب مانسون سے پہلے یہ مسئلہ حل ہو گیا ہے۔

مراٹھی نہ بولنے پر تھپڑ مارنے کا معاملہ- سنجے نروپم نے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا

ممبئی 2 جولائی (یو این آئی) مہاراشٹر کے اسکولوں میں ہندی زبان کو پڑھائے جانے کے معاملہ نے طول پکڑ لیا ہے، اس معاملہ میں جہاں اپوزیشن اور حکومت کے درمیان تنازع جاری ہے وہیں دوسری جانب ممبئی کے میرا روڈ پر ایک گجراتی تاجر کی پٹائی نے زور پکڑ لیا ہے۔ میرا بھائیندر پولیس بھی اس معاملے میں کارروائی کرنے کی تیاری میں ہے۔ پولیس نے اس معاملہ میں مقدمہ درج کر لیا ہے۔ ممکن ہے کہ پولیس کی جانب سے ایم این ایس کارکنوں کے خلاف کارروائی کی جا سکتی ہے، دوسری جانب اس معاملے کو لے کر سوشل میڈیا پر شدید ردعمل سامنے آ رہے ہیں۔ سابق وزیر اعلی اور نائب وزیر اعلی ایکناتھ شندے کی پارٹی کے لیڈر سنجے نروپم بھی اس دوڑ میں شامل ہو گئے ہیں۔ سنجے نروپم نے ایکس پر لکھا کہ مہاراشٹر میں رہنے والے تمام لوگوں کو مراٹھی میں بات چیت کرنی چاہیے۔ یہ مطالبہ معقول ہے، لیکن غنڈہ گردی اور کسی پر حملہ اس کے لیے بالکل نامناسب ہے۔ وزیر اعلیٰ اور وزیر داخلہ دیویندر فڑنویس کو ایسے واقعات کا نوٹس لینا چاہئے اور سخت کارروائی کرنی چاہئے۔ دوسری صورت میں ممبئی اور آس پاس کے علاقوں میں رہنے والے غریب اور کمزور غیر مراٹھی بولنے والوں کی سلامتی کارپوریشن انتخابات تک مسلسل خطرے میں رہے گی۔ برائے مہربانی اس کی سنگینی کو سمجھیں اور سخت کارروائی کا حکم جاری کریں۔ اس کے بعد نروپم کو سوشل میڈیا پر لوگوں نے گھیر لیا۔ کچھ صارفین نے لکھا کہ حکمراں جماعت کا سربراہ ہونے کے بعد ووٹ صرف اصرار تک محدود رہنا چاہیے۔ اس معاملے میں کارروائی کی جانی چاہئے، تاہم اس معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے میرا بھائیندر پولیس نے مقدمہ درج کر لیا ہے۔ مہاراشٹر میں مراٹھی کا مسئلہ کافی گرما گیا ہے۔ یہ پورا معاملہ ریاست میں ایک ایسے وقت میں موضوع بحث بن گیا ہے جب ایم این ایس کے سربراہ راج ٹھاکرے اور شیوسینا یو بی ٹی کے سربراہ ادھو ٹھاکرے ریاست میں ہندی مضمون کو لازمی پڑھائے جانے کے حکم کو واپس لینے کے بعد ”مراٹھی یوم فتح“ منانے کے لیے جمع ہو رہے ہیں۔ دونوں بھائیوں نے 5 جولائی کو ورلی میں ایک بڑا پروگرام منعقد کیا ہے۔ اس کے لیے دونوں بھائیوں کی طرف سے مشترکہ دعوت بھی بھیجی گئی ہے۔ ایم این ایس پہلے بھی ممبئی میں غیر مراٹھی بولنے والوں کو نشانہ بنا چکی ہے۔ حکومت کے فیصلے کے بعد معاملے کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔

ڈیجیٹل پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ صحافت کی آزادی کے لیے خطرہ: گوتم لہری

نئی دہلی، 2 جولائی (یواین آئی) ڈیجیٹل پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن (ڈی پی ڈی پی) ایکٹ کو لے کر صحافیوں نے اطلاعات ونشریات کی وزارت کو ایک مشترکہ میمورنڈم پیش کیا ہے، جس میں خبردار کیا گیا ہے کہ یہ قانون صحافت کی آزادی کو متاثر کر سکتا ہے، خاص طور پر تحقیقاتی رپورٹنگ، ذرائع کے تحفظ اور عوامی ڈیٹا تک رسائی کے معاملے میں۔ پریس کلب آف انڈیا اور 21 دیگر میڈیا تنظیموں نے الیکٹرانکس، اطلاعات ونشریات کے مرکزی وزیر اشونی ویشنو کو ایک مشترکہ میمورنڈم پیش کیا ہے، جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ ڈیجیٹل پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن (ڈی پی ڈی پی) ایکٹ کے دائرہ کار سے صحافتی کام کو مستثنیٰ رکھا جائے۔ اس میمورنڈم کو ملک بھر کے 1000 سے زائد صحافیوں اور فوٹو جرنلسٹس کی حمایت حاصل ہے، جو مئی 2025 میں شروع ہونے والی دستخطی مہم کا نتیجہ ہے۔ کہا گیا ہے کہ اس قانون میں ایسی دفعات موجود ہیں جو معمول کی رپورٹنگ کو جرم بنا سکتی ہیں، خبروں کے لیے پیشگی رضامندی کی ضرورت ڈال سکتی ہیں اور ذرائع کے تحفظ کو خطرے میں ڈال سکتی ہیں۔ قانون نافذ نہیں ہوا، لیکن خدشات برقرار ہے۔ اگرچہ یہ قانون اگست 2023 میں منظور ہو چکا ہے، لیکن اسے ابھی تک نافذ نہیں کیا گیا۔ جنوری 2025 میں اس کے ڈرافٹ رولز جاری کیے گئے تھے، لیکن حتمی قواعد تاحال زیر التوا ہیں۔ پریس کلب آف انڈیا نے مئی 2025 میں اس کے خلاف دستخطی مہم کا آغاز کیا، جس کا نتیجہ یہ میمورنڈم ہے

ایمس، آئی سی ایم آر کے مطالعہ کی بنیاد پر دل کے لیے کووڈ ویکسین محفوظ: وزارت صحت

نئی دہلی، 2 جولائی (یواین آئی) انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) اور آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) کی مشترکہ تحقیق کی بنیاد پر یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ ملک میں اچانک ہونے والی اموات کورونا ویکسین کی وجہ سے نہیں ہیں مرکزی وزارت صحت نے بھی تصدیق کی ہے کہ نوجوانوں میں کورونا ویکسین اور ہارٹ اٹیک کے درمیان کوئی تعلق نہیں ہے۔ کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا نے ہاسن ضلع میں دل کا دورہ پڑنے سے ہونے والی اموات کا ذمہ دار کووڈ ویکسین کو قرار دیا۔ اس کے ایک دن بعد، بدھ کو مرکزی وزارت صحت نے ان کے دعووں کی تردید کی اور کہا کہ آئی سی ایم آر اور ایمس کے ذریعے کیے گئے وسیع مطالعے میں ایسا کوئی تعلق نہیں ملا ہے۔ مسٹر سدارامیا نے کل کہا تھا کہ عوام میں کووڈ ویکسین کی جلد بازی سے منظوری اور تقسیم بھی ان اموات کی ایک وجہ ہو سکتی ہے اور ہر ایک پر زور دیا کہ اگر انہیں سینے میں درد یا سانس لینے میں دشواری جیسی علامات نظر آئیں تو وہ فوری طور پر قریبی صحت مرکز کا دورہ کریں اور اگر اپنا معائنہ کروائیں۔ ان علامات کو نظر انداز نہ کریں۔ تاہم، وزارت نے ان کے تبصرے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں کئی ایجنسیوں کے ذریعے اچانک اموات کے معاملات کی چھان بین کی گئی ہے اور ان مطالعات نے حتمی طور پر یہ ثابت کیا ہے کہ کووڈ 19 کی ویکسینیشن اور اچانک اموات کی رپورٹوں کے درمیان کوئی براہ راست تعلق نہیں ہے۔ وزارت نے آئی سی ایم آر اور نیشنل سینٹر فار ڈیزیز کنٹرول (این سی ڈی سی) کے ذریعہ کیے گئے مطالعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ ملک میں کووڈ 19 کی ویکسین محفوظ اور موثر ہیں، سنگین سائیڈ افیکٹس کے بہت کم واقعات رپورٹ ہوئے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اچانک دل سے ہونے والی اموات متعدد عوامل کی وجہ سے ہو سکتی ہیں، جن میں جینیات، طرز زندگی، پہلے سے موجود بیماریاں اور بعد از کووڈ پیچیدگیاں شامل ہیں۔ آئی سی ایم آر اور این سی ڈی سی اچانک ہونے والی اموات بالخصوص 18 سے 45 سال کی عمر کے نوجوانوں کی پیچھے کی وجوہات کو سمجھنے کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں۔ یہ معلوم کرنے کے لیے، مختلف تحقیقی طریقوں کا استعمال کرتے ہوئے دو تکمیلی مطالعات کیے گئے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پہلا مطالعہ آئی سی ایم آر کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ایپیڈیمولوجی (این آئی ای) نے کیا تھا، جس کا عنوان تھا ہندوستان میں 18-45 سال کی عمر کے بالغوں میں اچانک اموات سے منسلک عوامل - ایک ملٹی سینٹرک میچڈ کیس کنٹرول اسٹڈی۔ یہ مئی سے اگست 2023 تک 19 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 47 کیئر اسپتالوں میں منعقد کیا گیا تھا۔ وزارت نے کہا کہ اس میں ایسے افراد کا مطالعہ کیا جو بظاہر صحت مند تھے لیکن اکتوبر 2021 اور مارچ 2023 کے درمیان اچانک ان کی موت ہو گئی۔ نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ کووڈ-19 ویکسینیشن سے نوجوان بالغوں میں اچانک موت کا خطرہ نہیں بڑھتا ہے۔ تحقیق کے مطابق زیادہ تر غیر واضح موت کے معاملات میں جینیاتی تبدیلیوں کو ان اموات کی ممکنہ وجہ سمجھا جا رہا ہے۔ مطالعہ مکمل ہونے کے بعد حتمی نتائج کا اشتراک کیا جائے گا۔ ساتھ میں یہ دونوں مطالعات ملک میں نوجوان بالغوں میں اچانک ہونے والی اموات کے بارے میں مزید معلومات فراہم کرتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ بھی پتہ چلا ہے کہ کووڈ-19 ویکسینیشن سے خطرے میں اضافہ نہیں ہوتا ہے، جب کہ صحت کے مسائل، جینیاتی رجحان اور خطرات سے دوچار طرز زندگی متبادل کا کردار غیر واضح اموات کی وجہ ہو سکتی ہے۔

ہندوستان میں 53 فیصد رینسم ویئر متاثرین نے تاوان دیا: سوفوس کی رپورٹ

نئی دہلی، 2 جولائی (یواین آئی) سائبر حملوں سے بچاؤ کے لیے جدید حفاظتی حل پیش کرنے والی معروف عالمی کمپنی سوفوس کی جانب سے بدھ کو جاری کردہ چھٹی سالانہ سروے رپورٹ دی اسٹیٹ آف رینسم ویئر 2025 کے مطابق، گزشتہ سال 53 فیصد ہندوستانی کمپنیوں نے انٹرنیٹ نقب زنوں سے اپنا ڈیٹا واپس حاصل کرنے کے لیے تاوان ادا کیا، جو کہ اس طرح کے معاملات میں کمی کو ظاہر کرتا ہے۔ سوفوس کے مطابق، ایک سال پہلے، رینسم ویئر کے معاملات میں 65 فیصد یونٹس نے تاوان دیا تھا۔ کمپنی نے یہ سروے جنوری اور مارچ 2025 کے درمیان کرایا تھا اور جواب دہندگان سے پچھلے 12 مہینوں میں رینسم ویئر کے اپنے تجربات کے بارے میں پوچھا گیا۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے سنیل شرما، نائب صدر-سیلز (انڈیا اینڈ سارک)، سوفوس نے کہا، "رینسم ویئر بہت سارے ہندوستانی کاروباروں کے لیے ایک تلخ حقیقت بنی ہوئی ہے۔ بیداری میں اضافے کے باوجود، تنظیمیں اب بھی غیر حل شدہ کمزوریوں، محدود سائبر سیکورٹی وسائل یا حملے کے وقت مناسب مدد نہ ملنے جیسے چیلنجوں سے نبرد آزما رہی ہیں۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی ٹیموں پر بہت زیادہ دباؤ ہے اور اکثر تاوان کی ادائیگی کرنا آپریشن کو دوبارہ ٹریک پر لانے کا واحد آپشن لگتا ہے۔ مسٹر شرما نے کہا کہ ملک میں، پچھلے سال رینسم ویئر کے حملے کی صورت میں تاوان کی ادائیگی کے لحاظ سے نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ تاوان کی اوسط مانگ 52 فیصد کم ہو کر 20 لاکھ امریکی ڈالر سے کم ہو کر 961289 امریکی ڈالر ہو گئی، جبکہ اوسط ادائیگی میں اور بھی زیادہ کمی واقع ہوئی ہے اور یہ 79 فیصد کم ہو کر 481636 امریکی ڈالر رہ گئی۔ رپورٹ کے مطابق، اگرچہ 41 فیصد ہندوستانی تنظیموں نے اصل مانگ سے کم ادائیگی کی، لیکن تقریباً نصف نے پوری رقم ادا کی اور 12 فیصد نے اس سے بھی زیادہ ادائیگی کی۔ تاوان کی ادائیگی کے علاوہ، ان تنظیموں نے ریکوری پر اوسطاً 1.10 ملین ڈالر خرچ کیے، جس سے رینسم ویئر حملوں کے وسیع پیمانے پر مالی نقصان کی نشاندہی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آن لائن ڈیٹا نقب زن سسٹم میں موجود کمزوریوں کا فائدہ اٹھاتے ہیں اور ہندوستان میں 29 فیصد کیسوں میں یہی وجہ تھی۔ اس کے بعد 22 فیصد کیسز میں چوری شدہ یا ہائی جیک شدہ لاگ ان تفصیلات (کریڈنشل) کے استعمال کی وجہ سے ہوئے جب کہ 21 فیصد حملے نقصان دہ ای میلز کی وجہ سے ہوئے۔

پدم ایوارڈز کے لیے اندراج 31 جولائی تک

نئی دہلی، 2 جولائی (یواین آئی) اگلے سال یوم جمہوریہ کے موقع پر اعلان کیے جانے والے پدم ایوارڈز-2026 کے لئے آن لائن نامزدگی کی آخری تاریخ 31 جولائی 2025 ہے۔ حکومت کی طرف سے آج جاری کردہ ایک ریلیز کے مطابق، پدم ایوارڈ فن، ادب اور تعلیم، کھیل، طب، سماجی خدمت، سائنس اور انجینئرنگ، پبلک ورکس، سول سروس، کاروبار اور صنعت وغیرہ جیسے تمام شعبوں/موضوعات میں ممتاز اور غیر معمولی حصولیابیوں/خدمت کے لیے دیے جاتے ہیں۔ ذات، پیشہ، عہدے یا جنس کے امتیاز کے بغیر تمام افراد ان ایوارڈز کے اہل ہیں۔ ڈاکٹروں اور سائنسدانوں کے علاوہ دیگر سرکاری ملازمین، جن میں پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگس میں کام کرنے والے سرکاری ملازمین بھی شامل، پدم ایوارڈز کے اہل نہیں ہیں۔ حکومت پدم ایوارڈز کو "پیپلز پدم" بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ تمام شہریوں سے درخواست ہے کہ وہ نامزدگی/سفارشات دیں۔ شہری خود کو بھی نامزد کر سکتے ہیں۔ خواتین، سماج کے کمزور طبقات، درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل، معذور افراد اور معاشرے کی بے لوث خدمت کرنے والے افراد میں سے ایسے باصلاحیت افراد کی شناخت کے لیے ٹھوس کوششیں کی جا سکتی ہیں جن کی فضیلت اور کارنامے واقعی تسلیم کیے جانے کے مستحق ہیں۔

اولا، اوبر، ریپیڈو کو مصروف اوقات میں دوگنا کرایہ وصول کرنے کی اجازت

نئی دہلی، 2 جولائی (یواین آئی) حکومت نے اولا، اوبر، ریپیڈو جیسی تمام کیب سروسز کو مصروف اوقات میں دوگنا کرایہ وصول کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کی وزارت نے 2025 کے لیے یکم جولائی کو جاری کردہ موٹر وہیکل ایگریگیٹر گائیڈ لائنز میں اس کی اجازت دی ہے۔ ریاستی حکومتیں اس کی بنیاد پر اپنے قوانین بنا سکتی ہیں اور اس کے لیے انہیں تین ماہ کا وقت دیا گیا ہے۔ نئے رہنما خطوط کے مطابق، ایگریگیٹرز کو نان پیک اوقات میں بنیادی کرایہ سے کم از کم 50 فیصد کم چارج کرنا ہوگا۔ ان رہنما خطوط کے مطابق، اب یہ کیب ایگریگیٹرز پیک ٹائم میں بنیادی کرایہ سے دوگنا تک وصول کر سکتے ہیں، جب کہ پہلے یہ حد 1.5 گنا تک تھی۔ رہنما خطوط میں مزید کہا گیا ہے کہ موٹر گاڑیوں کے متعلقہ زمرے یا کلاس کے لیے ریاستی حکومت کی طرف سے مطلع کردہ کرایہ ایگریگیٹر سے خدمات حاصل کرنے والے مسافروں سے وصول کیا جانے والا بنیادی کرایہ ہوگا۔ کیب سروس کے لیے نئے رہنما خطوط میں مصروف اوقات میں کیب کا کرایہ دوگنا تک لینے کے ساتھ ہی انہیں نان پیک ٹائم میں کرایہ کم کرنے کی بھی ہدایت ہے۔ رہنما خطوط کے مطابق، بنیادی کرایہ کم از کم تین کلومیٹر تک ہو سکتا ہے۔ بغیر ٹھوس وجہ کے رائیڈ کینسل کرنے پر ڈرائیور پر جرمانہ عائد کیا جائے گا اور یہ جرمانہ کرایہ کا 10 فیصد تک ہو سکتا ہے۔ اسی طرح بغیر کسی وجہ کے رائیڈ منسوخ کرنے پر مسافروں پر بھی جرمانہ عائد کیا جائے گا اور ڈرائیور کو کم از کم 5 لاکھ روپے کے ہیلتھ انشورنس کا فائدہ ملے گا۔ نظرثانی شدہ رہنما خطوط کے مطابق، ایگریگیٹر کے ساتھ منسلک موٹر گاڑی کے ساتھ ڈرائیور کو قابل اطلاق کرایہ کا کم از کم 80 فیصد وصول کرنے کا حق ہے، جس میں ڈرائیور کے کرایہ کے تحت آنے والے تمام اخراجات شامل ہیں۔ بقیہ حصہ ایگریگیٹر کی طرف سے تقسیم شدہ کرایہ کے طور پر رکھا جا سکتا ہے۔ اس میں یہ بھی کہا گیا ہے، "کسی مسافر سے ڈیڈ مائلیج کے لیے چارج نہیں لیا جائے گا، سوائے اس کے کہ سواری کا فائدہ اٹھانے کے لئے فاصلہ تین کلومیٹر سے کم ہو اور کرایہ صرف سفر کے آغاز کے مقام سے منزل تک وصول کیا جائے گا، جہاں مسافر کو اتارا جاتا ہے۔

ریلوے کی تتکال ٹکٹ کی بکنگ ہوئی آسان

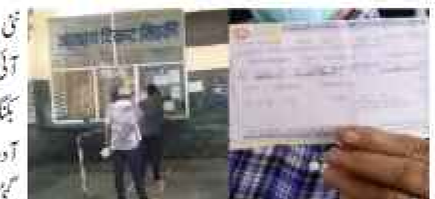

نئی دہلی، 2 جولائی (یواین آئی) ریلوے تتکال ٹکٹوں کی بکنگ کے لیے بدھ سے آدھار نمبر کی تصدیق لازمی ہو گئی ہے۔ غور طلب ہے کہ منصفانہ اور شفاف طریقے سے تتکال ٹکٹوں کو مسافروں کے لیے قابل رسائی بنانے کے لیے ہندوستانی ریلوے نے اپنے بکنگ سسٹم میں ترمیم کرنے کا اعلان کیا تھا۔ تتکال ٹکٹ انڈین ریلوے کیٹرنگ اینڈ ٹورازم کارپوریشن کی سرکاری ویب سائٹ اور موبائل ایپ پر صرف آدھار تصدیق شدہ صارفین کے لیے دستیاب ہوں گے۔ نیز، کمپیوٹرائزڈ پیسنجر ریزرویشن سسٹم (پی آر ایس) کاؤنٹرز اور مجاز ایجنٹس کے ذریعے تتکال ٹکٹوں کی بکنگ کے لیے 15 جولائی سے صارف کے موبائل نمبر پر او ٹی پی کی تصدیق کی ضرورت ہوگی۔ وزارت ریلوے کی طرف سے جاری ایک پریس ریلیز کے مطابق، تتکال ٹکٹوں کی بلک بکنگ کو روکنے کے لیے، ریلوے نے بکنگ ونڈو کے پہلے 30 منٹ کے دوران ٹکٹ بک کرنے کے مجاز ٹکٹنگ ایجنٹوں کو اجازت نہیں دی ہے۔

این آئی پی سی سی ڈی کو اب ساوتری بائی پھولے کے نام سے جانا جائے گا

نئی دہلی 2 جولائی (یواین آئی) خواتین اور بچوں کی ترقی کی مرکزی وزارت کے تحت چلنے والی تنظیم نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پبلک کوآپریشن اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ (این آئی پی سی سی ڈی) کا نام بدل کر ساوتری بائی پھولے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ویمن اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ کر دیا گیا ہے۔ بدھ کو ایک ریلیز میں، خواتین اور اطفال کی ترقی کی وزیر اناپورنا دیوی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا کہ این آئی پی سی سی ڈی کا نام بدل کر ساوتری بائی پھولے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ویمن اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ رکھنا ہندوستان کے معروف سماجی مصلحین میں سے ایک کی میراث کو خراج تحسین ہے اور یہ خواتین اور بچوں پر مرکوز ترقی کے لیے ہماری حکومت کے عزم کا اعادہ کرتا ہے۔ این آئی پی سی سی ڈی کے نام کی تبدیلی کے لیے پیر کو جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق سوسائٹی رجسٹریشن ایکٹ 1860 کے سیکشن 12 اور 12 اے کے مطابق نام کی تبدیلی 19 جون سے نافذ العمل ہو گئی ہے۔ یہ ادارہ فروری 1966 میں سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ریسرچ اینڈ ٹریننگ ان پبلک کوآپریشن کے نام سے اس وقت کے پلاننگ کمیشن کے تحت قائم کیا گیا تھا۔ سال 1975 میں اس کا نام بدل کر این آئی پی سی سی ڈی کر دیا گیا۔ اس کا صدر دفتر دہلی میں ہے اور یہ اپنے پانچ علاقائی مراکز کے ساتھ کام کرتا ہے۔ ساوتری بائی پھولے کو ملک کی پہلی خاتون ٹیچر اور ایک انقلابی کے طور پر جانا جاتا ہے جنہوں نے ذات پات اور صنفی رکاوٹوں کو چیلنج کیا۔ مرکزی حکومت کے اس اقدام کو ساوتری بائی پھولے کو خراج عقیدت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جو 19 ویں صدی کی سماجی مصلح، استاد اور ہندوستان میں خواتین کے حقوق کی ایک سرکردہ پیروکار تھیں۔

فلم ڈائرکٹر سجوئے گھوش کی درخواست پر متعلقہ فریقوں کو نوٹس

نئی دہلی، 2 جولائی (یواین آئی) سپریم کورٹ نے فلم کے کاپی رائٹ قانون کی مبینہ خلاف ورزی کے الزام میں ان کے خلاف درج فوجداری کیس کو ختم کرنے کے لیے اسکرین رائٹر اور ڈائرکٹر سجوئے گھوش کی درخواست پر بدھ کو جھارکھنڈ حکومت کو نوٹس جاری کیا۔ جسٹس پی ایس نرسمہا اور جسٹس آر مہادیون کی پارٹ ٹائم ورکنگ ڈے بنچ نے جھارکھنڈ حکومت اور شکایت کنندہ امیش پرساد مہتا کو نوٹس جاری کیا۔ بنچ نے عرضی گزار گھوش کو متعلقہ کارروائی میں مجسٹریٹ کے سامنے ذاتی طور پر حاضر ہونے کی اجازت دی۔ مہتا نے الزام لگایا کہ گھوش کی فلم 'کہانی 2: درگا رانی سنگھ' چوری شدہ اسکرپٹ پر بنائی گئی تھی۔ مہتا کی طرف سے ہزاری باغ کے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کے سامنے شکایت درج کروائی گئی تھی، جس نے الزام لگایا تھا کہ ودیا بالن کی اداکاری والی فلم کہانی 2 کے اسکرپٹ نے 'سبک' کے کاپی رائٹ کی خلاف ورزی کی ہے۔ مہتا کی شکایت پر، گھوش کے خلاف کاپی رائٹ ایکٹ، 1957 کی دفعہ 63 کے تحت ایک فوجداری مقدمہ درج کیا جا رہا ہے۔ اس نے کیس کو منسوخ کرنے کے لیے سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ قومی ایوارڈ یافتہ گھوش نے جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے حکم کو چیلنج کرتے ہوئے کیس میں خصوصی چھٹی کی درخواست دائر کی تھی، جس نے ان کی درخواست کو مسترد کر دیا تھا۔

پانچ ممالک کے میرے دورے سے جنوب کے ممالک کے ساتھ تعاون کے تعلقات مضبوط ہوں گے: مودی

نئی دہلی، 2 جولائی (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے افریقہ، کیریبیائی اور جنوبی امریکہ کے پانچ ممالک کے دورے پر روانہ ہونے سے پہلے بدھ کو کہا کہ ان کے دورے سے جنوبی نصف کرہ کے ترقی پذیر ممالک کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات مزید مضبوط ہوں گے وزیراعظم نے کہا کہ 2 سے 9 جولائی 2025 تک گھانا، ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو، ارجنٹینا، برازیل اور نمیبیا کے پانچ ممالک کے دورے پر جا رہا ہوں۔ صدر جان ڈرامانی مہاما کی دعوت پر میں 2-3 جولائی کو گھانا کا دورہ کروں گا۔ گھانا گلوبل ساؤتھ میں ایک قابل قدر شراکت دار ہے اور افریقی یونین اور مغربی افریقی ریاستوں کی اقتصادی برادری میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ میں ان سے اپنی ملاقاتوں کا منتظر ہوں جس کا مقصد ہمارے تاریخی تعلقات کو مزید گہرا کرنا اور تعاون کے نئے دروازے کھولنا ہے، جس میں سرمایہ کاری، توانائی، صحت، سلامتی، صلاحیت سازی اور ترقیاتی شراکت داری کے شعبے شامل ہیں۔ ساتھی جمہوریتوں کے طور پر، گھانا کی پارلیمنٹ میں خطاب کرنا اعزاز کی بات ہوگی۔ وزیراعظم نے مزید کہا کہ میں 3-4 جولائی کو، ریپبلک آف ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوباگو میں قیام کروں گا، ایک ایسا ملک جس کے ساتھ ہمارے گہرے تاریخی، ثقافتی اور لوگوں کے درمیان تعلقات ہیں۔ میں صدر عزت مآب محترمہ کرسٹین کارلا کنگالو، جو اس سال کے پرواسی بھارتیہ دیوس میں مہمان خصوصی تھیں اور وزیراعظم محترمہ کملا پرساد-بسسر، جنہوں نے حال ہی میں دوسری میعاد کے لیے عہدہ سنبھالا ہے، سے ملاقات کروں گا۔ ہندوستانی پہلی بار ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو میں 180 برس پہلے پہنچے تھے۔ یہ دورہ نسب اور رشتہ داری کے خصوصی بندھنوں کو پھر سے زندہ کرنے کا موقع فراہم کرے گا جو ہمیں متحد کرتے ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا کہ اس کے علاوہ پورٹ آف اسپین سے، میں بیونس آئرس کا سفر کروں گا۔ 57 برسوں میں کسی بھارتی وزیراعظم کا ارجنٹینا کا یہ پہلا دوطرفہ دورہ ہوگا۔ ارجنٹینا لاطینی امریکہ میں ایک اہم اقتصادی شراکت دار اور جی 20 کا قریبی معاون ہے۔ میں صدر عزت مآب جیویر میلئی کے ساتھ اپنی بات چیت کا منتظر ہوں، جن سے مجھے گذشتہ برس بھی ملنے کا شرف حاصل ہوا تھا۔ ہم زراعت، اہم معدنیات، توانائی، تجارت، سیاحت، ٹیکنالوجی اور سرمایہ کاری کے شعبوں سمیت اپنے باہمی فائدہ مند تعاون کو آگے بڑھانے پر توجہ مرکوز کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں 6-7 جولائی کو ریو ڈی جنیرو میں برکس سربراہی اجلاس میں شرکت کروں گا۔ ایک بانی رکن کے طور پر، بھارت ابھرتی ہوئی معیشتوں کے درمیان تعاون کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم کے طور پر برکس کے لیے پابند عہد ہے۔ ہم مل کر ایک زیادہ پرامن، منصفانہ، مساوی، جمہوری اور متوازن کثیر قطبی عالمی نظام کے لیے کوشاں ہیں۔ سربراہی اجلاس کے موقع پر میں کئی عالمی رہنماؤں سے بھی ملاقات کروں گا۔ میں دوطرفہ رسمی دورے کے لیے برازیلیا کا سفر کروں گا، جو تقریباً چھ دہائیوں میں کسی ہندوستانی وزیراعظم کا پہلا دورہ ہے۔ یہ دورہ برازیل کے ساتھ ہماری قریبی شراکت داری کو مضبوط کرنے اور گلوبل ساؤتھ کی ترجیحات کو آگے بڑھانے کے لئے میرے دوست صدر عزت مآب لوئیز اناسیو لولا دا سلوا، کے ساتھ کام کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔ انہوں نے آگے کہا کہ میری آخری منزل نمیبیا ہوگی، جس کے ساتھ ہم نوآبادیاتی نظام کے خلاف جدوجہد کی ایک مشترکہ تاریخ سانجھا کرتے ہیں۔

کانگریس جماعت اسلامی اور امارت شرعیہ جیسی تنظیموں سے گٹھ جوڑ کر رہی ہے: بی جے پی

نئی دہلی، 02 جولائی (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے کانگریس پر خوشامدی کی سیاست کرنے اور سیاسی فائدے کے لیے جماعت اسلامی اور امارت شرعیہ جیسی مشکوک سرگرمیوں میں ملوث تنظیموں کے ساتھ گٹھ جوڑ کرنے کا الزام لگایا ہے۔ بی جے پی لیڈر اور پارٹی کی کیرالہ یونٹ کے صدر راجیو چندر شیکھر نے منگل کے روز پارٹی ہیڈکوارٹر میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ کانگریس انتخابات جیتنے کے لیے جماعت اسلامی اور امارت شرعیہ جیسی تنظیموں کی مدد لے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کا کرناٹک، تلنگانہ، آندھرا پردیش، تمل ناڈو اور کیرالہ میں جماعت اسلامی کے ساتھ اتحاد ہے، جب کہ بہار میں وہ امارت شرعیہ کے ساتھ گٹھ جوڑ کر رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کرناٹک میں سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDPI) اور پاپولر فرنٹ آف انڈیا (PFI) جیسی تنظیموں کے ساتھ کانگریس کے روابط ہیں، جن کی سرگرمیاں ہمیشہ سے شک کے دائرے میں رہی ہیں۔ مسٹر چندر شیکھر نے اسے کانگریس کی موقع پرستی قرار دیتے ہوئے کہا کہ کانگریس ملک مخالف سرگرمیوں میں ملوث کسی بھی پارٹی یا شخص کے ساتھ اتحاد کر رہی ہے۔ بی جے پی لیڈر اور سابق مرکزی وزیر نے کہا کہ کیرالہ کے سابق وزیر اعلیٰ اومن چنڈی نے بہت پہلے کہا تھا کہ 1941 میں قائم ہونے والی جماعت اسلامی تنظیم ملک کے لیے بہت خطرناک ہے۔ چندر شیکھر نے کہا کہ حال ہی میں کانگریس نے کیرالہ میں نیلمبور اسمبلی سیٹ کے ضمنی انتخاب میں کھل کر جماعت اسلامی کی حمایت لی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف کانگریس سیکولرازم اور آئین بچانے کی بات کرتی ہے تو دوسری طرف وہ فرقہ پرست اور ملک دشمن پارٹیوں کے ساتھ ملی بھگت کی سیاست بھی کرتی ہے۔

مجھ پر فائرنگ کی خبر افواہ ہے: سرسا

نئی دہلی، 2 جولائی (یواین آئی) دہلی حکومت کے وزیر منجندر سنگھ سرسا نے اپنے اوپر ہونے والی فائرنگ کی خبر کو افواہ قرار دیا ہے۔ مسٹر سرسا نے بدھ کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا، "مجھ پر گولی چلانے کی افواہیں ہیں۔ یہ مکمل طور پر غلط ہے۔ میں بالکل ٹھیک ہوں۔" اس دوران دہلی پولیس نے بھی کہا کہ مسٹر سرسا پر کوئی گولی نہیں چلائی گئی۔ زمین پر سلائی مشین کا کچھ حصہ پڑا تھا جسے غلطی سے پستول کا کارتوس سمجھ لیا گیا۔ دہلی پولیس نے فائرنگ کی خبروں کی تردید کی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ مسٹر سرسا گزشتہ کچھ دنوں سے دہلی کے خیالہ اور وشنو گارڈن میں غیر قانونی فیکٹریوں کے خلاف مہم چلا رہے ہیں۔ وہ غیر قانونی فیکٹریوں کو سیل کرانے گئے تھے کہ اس دوران ان پر فائرنگ کی افواہیں سامنے آ گئیں۔ وزیر اور دہلی پولیس نے فائرنگ کی خبروں کو افواہ قرار دیا ہے۔

ہم جاپان میں مزدوروں کی فلاح وبہبود کے لیے آواز اٹھائیں گے: قمر صابری

نئی دہلی/ٹوکیو، 2 جولائی (یو این آئی) انٹرنیشنل لیبر فاؤنڈیشن کا انعقاد ٹوکیو، جاپان میں یکم جولائی سے 10 جولائی تک کیا جا رہا ہے جس میں جاپان، ہندوستان اور سری لنکا کے مزدور رہنما شرکت کریں گے۔ ہندوستان کی جانب سے بھارتیہ مزدور سنگھ اور انڈین نیشنل ٹریڈ یونین کے نمائندے شرکت کر رہے ہیں اس پروگرام میں کارکنوں کی فلاح وبہبود اور ملک کی ترقی وترقی میں ان کے کردار کے بارے میں خصوصی تربیت فراہم کی جائے گی۔ جس میں کارکنوں کے حقوق کا بہتر تحفظ، کام کا ماحول، مناسب تنخواہ، صحت کی سہولیات، جدید دور کی فنی تربیت اور ورکرز کے لیے ورکشاپس وغیرہ پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ مونگیر شہر کے چورمبہ کے رہنے والے مزدور رہنما محمد قمر صابری عرف گلاب صابری نے انٹک کے نمائندے کے طور پر اس پروگرام میں شرکت کی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے مزدوروں کی فلاح وبہبود کے بارے میں بات کی اور کام کے دوران کے تحفظ پر زور دیا۔ ساتھ ہی انہوں نے اس کے لئے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، قائد حزب اختلاف مسٹر راہل گاندھی، آئی این ٹی یو سی کے قومی صدر مسٹر سنجیوا ریڈی اور قومی نائب صدر مسٹر چندر پرکاش کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ مزدور ہندوستان اور مضبوط ہندوستان میں کارکنوں کی اہم شراکت میں اہم کردار ادا کرنے والے ہیں۔

سیاسی جماعتوں کی جانب سے بی ایل اے کی تقرریوں میں اضافہ ہوا

نئی دہلی، 2 جولائی (یواین آئی) الیکشن کمیشن نے کہا ہے کہ بہار میں مختلف سیاسی پارٹیوں کی جانب سے ووٹر لسٹوں کی خصوصی گہری نظر ثانی کے لیے بوتھ لیول ایجنٹس (بی ایل اے) کی تقرری میں اضافہ ہوا ہے۔ کمیشن نے بدھ کو جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ 23 جون تک مختلف سیاسی جماعتوں نے 1،36،680 بی ایل اے کی تقرری کی تھی جو آج 1،56،625 ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے سب سے زیادہ 53 ہزار 689 بی ایل اے کا تقرر کیا ہے۔ اس کے علاوہ راشٹریہ جنتا دل نے 47 ہزار 504، جنتا دل یونائیٹڈ نے 34 ہزار 669، کانگریس نے 16500، راشٹریہ لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) نے 1153، مارکسی کمیونسٹ پارٹی (سی پی آئی-ایم) نے 578 بی ایل اے کی تقرری کی ہے۔

میں چکن نہیں کھاتا اس لیے اس کی قیمت نہیں جانتا: وزیر گریش مہاجن

ممبئی 2 رجولائی (یو این آئی) ریاستی مقننہ کے مانسون اجلاس کے دوران، حکمراں اور اپوزیشن پارٹیاں ایوان میں مختلف مسائل پر آمنے سامنے آگئیں۔ بحث کے دوران بعض اوقات قائدین کے بیانات کی وجہ سے ہلکے پھلکے لمحات بھی سامنے آتے ہیں۔ شیوسینا ادھو بالا صاحب ٹھاکرے پارٹی کے ایم ایل اے بھاسکر جادھو کی طرف سے آسمانی بجلی گرنے سے ہونے والے نقصان کے بارے میں اٹھائے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر گریش مہاجن کا اسی طرح کا بیان موضوع بحث بن گیا" میں چکن نہیں کھاتا، اس لیے میں اس کی قیمت نہیں جانتا، اپوزیشن کے ذریعہ چکن سبسڈی پر سوال اٹھائے جانے پر مہاجن نے اس طرح کا جواب دیا، جس کی وجہ سے ایوان قہقہ زار ہوگیا۔ وزیر گریش مہاجن نے" میں چکن نہیں کھاتا، اس لیے اس کی قیمت نہیں جانتا۔ "ضرور کہہ دیا لیکن پھر انہوں نے کہا کہ حکومت چکن کی زیادہ قیمت دینے پر غور کرے گی۔ دراصل وزیر موصوف آسمانی بجلی گرنے سے ہوئے جانی ومالی اور مویشیوں کی موت پر ایوان میں جواب دے رہے تھے انہوں نے کہا کہ" پہلے، اگر کوئی شخص آسمانی بجلی گرنے سے مرجاتا یا نقصان پہنچتا تو کوئی مدد نہیں ہوتی تھی۔ 2017 میں حکومت نے جی آر جاری کیا، اس کی وجہ سے لوگوں کو مدد ملنا شروع ہوگئی۔ اگر کوئی شخص مر جاتا ہے تو اسے 4 لاکھ روپے ملتے ہیں، اگر وہ شدید زخمی ہوجائے تو اسے 2.5 لاکھ روپے ملتے ہیں۔ بڑے جانوروں جیسے گائے، بھینس، بیل کے لیے، انہیں 50،47 روپے ملتے ہیں۔ جبکہ ہزار مرغیوں کے لیے، انہیں صرف 100 روپے دیے جاتے ہیں،" اس دوران اپوزیشن نے مرغیوں پر کم از کم 500 روپے سبسڈی دینے کا مطالبہ کیا۔ اس کا جواب دیتے ہوئے مہاجن نے کہا، میں چکن نہیں کھاتا، اس لیے مجھے اس کی قیمت نہیں معلوم۔ لیکن انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت چکن کی زیادہ قیمت ادا کرنے پر ضرور غور کرے گی۔ "گریش مہاجن ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے وزیر ہیں، آج اسمبلی میں آسمانی بجلی گرنے سے ہونے والے نقصان کے لیے دی گئی عبوری راحت اور مالی مدد پر تبصرہ کرتے ہوئے۔ بھاسکر جادھو نے مطالبہ کیا کہ بجلی کی وجہ سے انسانی نقصان کے بعد حکومت دو لاکھ روپے تک کی امداد فراہم کرتی ہے۔ اس امداد کو بڑھانے کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ، گائے اور بھینس جیسے جانوروں کی موت کے بعد حکومت امداد فراہم نہیں کرتی ہے۔ حکومت کی طرف سے گریش مہاجن نے جواب دیا۔ گریش مہاجن نے کہا کہ 2017 سے حکومت آسمانی بجلی گرنے سے موت یا دیگر نقصان کی صورت میں مدد فراہم کر رہی ہے۔

کیجریوال نے عیش و آرام کے لیے شیش محل بنایا تھا: ریکھا

نئی دہلی، 2 جولائی (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے بدھ کو عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال پر حملہ بولتے ہوئے الزام لگایا کہ سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے عوام کی محنت کی کمائی سے اپنی عیاشی کے لئے شیش محل بنایا تھا محترمہ گپتا نے آج ثقافت اور سیاحت کے مرکزی وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت، لیفٹیننٹ گورنر ونے کمار سکسینہ اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رکن پارلیمنٹ پروین کھنڈیلوال کے ساتھ شالیمار باغ شیش محل پارک کی تزئین و آرائش کے بعد افتتاح کیا۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ سابق وزیر اعلیٰ نے شیش محل صرف اپنی عیاشی کے لیے بنایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ شیش محل جو عوام کی محنت کی کمائی سے بنایا گیا تھا اب لوگوں کی سہولت کے لیے وقف کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے اور آج کی حکومت میں یہی فرق ہے۔ عوام کا شیش محل اب آباد ہے لیکن جن لوگوں نے اپنے مفاد کے لئے کیا اسے تو قانون ہی دیکھے گا۔ کیجریوال حکومت کے دوران بنائے گئے شیش محل کے افتتاح کے سوال پر انہوں نے کہا کہ اس کا افتتاح کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سمت میں کام کیا جارہا ہے کہ عوام کے خزانے سے لیا گیا پیسہ ان کے خزانے میں جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہلی حکومت دارالحکومت کے شاندار ورثے کے تحفظ کے ساتھ ساتھ تاریخی مقامات کے تحفظ، احیاء اور عوام کے لیے قابل رسائی بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔

حراست میں موت: اسٹالن نے مقتول کے بھائی کو تقرری نامہ سونپا

چنئی، 02 جولائی (یو این آئی) تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے ضلع شیوگنگا کے تھروپوانم میں واقع مندر کے سیکورٹی گارڈ کی حراست میں موت کی ریاستی پولس سے مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کو سونپنے کے حکم کے بعد، ماں اور بھائی کو مجرموں کو سخت سزا دینے کا یقین دلاتے ہوئے مہلوک کے بھائی کو سرکاری نوکری اور مفت گھر کا پٹہ (زمین کا معاہدہ) حوالے کیا۔ کل دیر شام مسٹر اسٹالن نے مہلوک اجیت کمار (29) کی ماں مالتی سے بات کی اور اس واقعہ پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا اور انہیں تسلی دی۔ اس دوران انہوں نے تین بار سوری کہا اور متاثرہ خاندان سے کہا کہ وہ ہمت نہ ہاریں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ" میں نے سخت کارروائی کرنے کی ہدایت دی ہے اور آپ کے لیے جو بھی ضروری ہے وہ کیا جائے گا۔ متعلقہ وزیر اس کا خیال رکھیں گے۔ یقین رکھیں، جو ہوا وہ نہیں ہونا چاہیے تھا۔" وزیر اعلیٰ نے اس گفتگو کی ویڈیو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس X پر بھی شیئر کیا۔ انہوں نے کہا کہ واقعے کے سلسلے میں فوری کارروائی کی گئی ہے اور یہ جاری رہے گی۔ تمام (ملزمان) کو گرفتار کرلیا گیا ہے، آپ جو چاہیں گے کریں گے، ہم اس واقعے قصورواروں کو سخت سزا انہیں دیں گے۔"

جنسی زیادتی کے الزام میں خاتون ٹیچر گرفتار

ممبئی 2 جولائی (یو این آئی) وسطی ممبئی کے ایک مشہور اسکول کی خاتون ٹیچر اور اس کی سہیلی کو پوکسو ایکٹ کے تحت 17 سالہ لڑکے کے ساتھ جنسی زیادتی کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ ان پر الزام ہے کہ وہ طالب علم کا گزشتہ ایک سال سے جنسی استحصال کر رہی تھیں جس اسکول میں ملزمہ انگریزی زبان کی ٹیچر تھی۔ پولیس کے ایک عہدیدار نے بدھ کو یہاں بتایا۔ دستیاب تفصیلات کے مطابق 38 سالہ خاتون ٹیچر، شادی شدہ ہے اور دو بچوں کی ماں ہے۔ وہ شہر کے نامور اسکول میں گزشتہ کئی برسوں سے درس وتدریس کے فرائض انجام دے رہی تھی یا سکول میں رقص کی مشق کے دوران اس کی نظر لڑکے پر پڑی۔ اس کے بعد اس نے اسے اپنی ہوس کا شکار بنایا۔ شکایت کے مطابق اس واردات کے بعد ملزمہ اسے اکثر وبیشتر اپنی کار میں لے جاتی اور سنسان مقام پر کار پارک کر کے جنسی تسکین حاصل کرتی۔ اس کے بعد وہ خاتون سن بلوغت کی دہلیز تک پہنچنے والے لڑکے کو شہر کے عالیشان فائیو اسٹار لے جانے لگی جہاں وہ اسے شراب پلا کر اور دوائیاں کھلا کر اس کا جنسی استحصال کرتی رہی۔ پولیس کے مطابق اس جرم میں اس کی سہیلی بھی برابر کی شریک رہی اور وہ اس کو ترغیب دیتی رہی کہ عمر رسیدہ عورتوں کا کم عمر لڑکوں سے دوستی رکھنا ایک عام سی بات ہوگئی ہے ٹیچر کی جانب سے مسلسل جنسی طور پر ہراساں کیے جانے کے بعد طالب علم کے رویے میں تبدیلی آگئی اور اس کے اہل خانہ کو جب اس بات کا علم ہوا تو انہوں نے تشویش کا اظہار کیا اور خاموشی اختیار کرنے میں ہی بہتری سمجھی۔ پولیس کے مطابق دسویں جماعت کی تعلیم مکمل ہونے کے بعد طالب علم کا اسکول سے رشتہ ختم ہوگیا تھا لیکن ملزمہ اتنی جنونی ہوگئی تھی کہ وہ اس کے گھر تک پہنچ گئی اور نوکرانی کے ذریعہ رابطہ قائم کر کے اس نے پھر جنسی طور پر ہراساں کرنا شروع کیا۔ آخر میں لڑکے کے والدین نے ملزمین کے خلاف شکایت درج کروائی۔ مقامی دادر پولیس نے ٹیچر اور اس کی سہیلی کو جنسی جرائم سے بچوں کے تحفظ (POCSO) ایکٹ، 2012 کی مختلف دفعات کے تحت ملزمین کو گرفتار کیا۔ پولیس اب دیگر طلباء کے ساتھ ٹیچر کے ماضی کے معاملات کا جائزہ لے رہی ہے اور اس کی ڈیجیٹل سرگرمیوں کی بھی جانچ کر رہی ہیں۔

مراٹھی نہ بولنے پر تھپڑ مارنے کا معاملہ- سنجے نروپم نے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا

ممبئی 2 جولائی (یو این آئی) مہاراشٹر کے اسکولوں میں ہندی زبان کو پڑھائے جانے کے معاملہ نے طول پکڑ کیا ہے، اس معاملہ میں جہاں اپوزیشن اور حکومت کے درمیان تنازع جاری ہے وہیں دوسری جانب ممبئی کے میرا روڈ پر ایک گجراتی تاجر کی پٹائی نے زور پکڑ لیا ہے۔ میرا بھائیندر پولیس بھی اس معاملے میں کارروائی کرنے کی تیاری میں ہے۔ پولیس نے اس معاملہ میں مقدمہ درج کرلیا ہے۔ ممکن ہے کہ پولیس کی جانب سے ایم این ایس کارکنوں کے خلاف کارروائی کی جاسکتی ہے، دوسری جانب اس معاملے کو لے کر سوشل میڈیا پر شدید ردعمل سامنے آرہے ہیں۔ سابق وزیر اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی پارٹی کے لیڈر سنجے نروپم بھی اس دوڑ میں شامل ہوگئے ہیں۔ سنجے نروپم نے ایکس پر لکھا کہ مہاراشٹر میں رہنے والے تمام لوگوں کو مراٹھی میں بات چیت کرنی چاہیے۔ یہ مطالبہ معقول ہے، لیکن غنڈہ گردی اور کسی پر حملہ اس کے لیے بالکل نامناسب ہے۔ وزیر اعلیٰ اور وزیر داخلہ دیویندر فرنویس کو ایسے واقعات کا نوٹس لینا چاہیے اور سخت کارروائی کرنی چاہیے۔ دوسری صورت میں ممبئی اور آس پاس کے علاقوں میں رہنے والے غریب اور کمزور غیر مراٹھی بولنے والوں کی سلامتی کارپوریشن انتخابات تک مسلسل خطرے میں رہے گی۔ برائے مہربانی اس کی سنگینی کو سمجھیں اور سخت کارروائی کا حکم جاری کریں۔

پہلی بار براہ راست انٹرویو کے ذریعے کانگریس میں تعلقہ صدور کی تقرریاں

ممبئی 2 جولائی (یو این آئی) مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی نے ریاست کے مختلف اضلاع میں تنظیمی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور پارٹی کے کام کو رفتار دینے کے لیے ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ اسی سلسلے میں ریاست بھر کے تعلقہ صدور کی تقرریاں اس بار براہ راست انٹرویو کے ذریعے کی جارہی ہیں۔ اب تک ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال نے خود انٹرویو لے کر 83 تعلقہ صدور کی تقرریاں مکمل کی ہیں۔ اس اقدام کا مقصد نچلی سطح پر کام کرنے والے محنتی، مخلص اور سرگرم کارکنوں کو اہم ذمہ داریاں سونپنا ہے۔ یہ ایک انقلابی اور مثالی فیصلہ مانا جارہا ہے جس کا خیر مقدم ریاست بھر میں کانگریس کارکنان کر رہے ہیں۔ اس عمل سے پارٹی میں ایک نیا جوش اور ولولہ پیدا ہوا ہے اور کارکنان کو نئی توانائی حاصل ہوئی ہے۔ اس عمل سے قبل پارٹی کے معائنہ کاروں نے مختلف اضلاع کا دورہ کر کے مقامی عہدیداروں سے مشورے کیے تھے اور کچھ موزوں ناموں کی سفارش ریاستی کانگریس کو بھیجی تھی۔ بعد ازاں ان سفارشات کی بنیاد پر ریاستی صدر کی سربراہی میں قائم کردہ انتخابی کمیٹی نے ان افراد کے انٹرویو لیے اور ان کی صلاحیت، کارکردگی اور زمین سے جڑے ہونے کی بنیاد پر ان کی تقرریاں کیں۔ اس انتخابی کمیٹی میں کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن اور سینئر لیڈر بالا صاحب تھورات، حزب اختلاف لیڈر وجے وڈیٹی وار، قانون ساز کونسل میں کانگریس لیڈر ستیج عرف بنٹی پاٹل، ریاستی کارگزار صدر و ورکنگ کمیٹی کے رکن نسیم خان، رکن پارلیمنٹ چندرکانت ہنڈورے، رکن پارلیمنٹ پرنیتی شندے، آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے سکریٹری بی ایم سندیپ، کنال چودھری، ریاستی نائب صدر ایڈوکیٹ گنیش پاٹل جیسے سینئر لیڈر شامل ہیں۔ ریاستی کانگریس کے نائب صدر برائے تنظیم و انتظامات ایڈوکیٹ گنیش پاٹل نے وضاحت کی ہے کہ تمام تقرریاں صرف ان کارکنان کو دی جارہی ہیں جنہوں نے ماضی میں عملی طور پر پارٹی کے لیے کام کیا ہے اور عوامی مسائل پر متحرک رہے ہیں۔ اس نئے اقدام کو کانگریس کے تنظیمی ڈھانچے کو ازسرنو تعمیر کرنے کی ایک کوشش کے طور پر دیکھا جارہا ہے تاکہ پارٹی نہ صرف انتخابی سطح پر بلکہ تنظیمی سطح پر بھی مضبوط ہو۔ یہ قدم خاص طور پر مہاراشٹر جیسے بڑے اور سیاسی طور پر متحرک ریاست میں کانگریس کو جڑوں سے مضبوط بنانے میں سنگ میل ثابت ہوسکتا ہے۔

راہل کراڈ مثالی خدمات کے لیے ایکسلینس ایوارڈ سے سرفراز

پونے، 2 جولائی (یو این آئی) بار کونسل آف مہاراشٹرا اور گوا اور پونے بار ایسوسی ایشن نے ایم آئی ٹی ورلڈ پیس یونیورسٹی کے ایگزیکٹو صدر راہل وشواناتھ کراڈ کو 'جمہوریت، اچھے نظم ونسق اور امن' کے شعبے میں ان کے مثالی کام کے لیے ایکسی لینس ایوارڈ سے نوازا۔ یہ ایوارڈ بار کونسل آف مہاراشٹرا اور گوا کے صدر وٹھل بی کونڈے دیشمکھ اور پونے بار ایسوسی ایشن کے صدر ایڈووکیٹ ہیمنت ڈی زنجاڈ نے سپریم کورٹ کے سابق جسٹس ابھے ایس اوکا کے اعزاز میں منعقدہ ایک خصوصی پروگرام کے دوران پیش کیا۔ اس پروگرام میں ملک بھر سے 1500 سے زائد ججز، وکلاء اور بیرسٹرز نے شرکت کی۔ مبارکباد پر اظہار خیال کرتے ہوئے کراڈ نے کہا، "پڑھے لکھے شہریوں کا سیاست میں آنا ضروری ہے۔ ملک میں ہزاروں قانون ساز ذات پات، بدعنوانی اور کمیونزم جیسی چیزوں کو ترک کر کے جمہوریت کو مضبوط کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ نظم ونسق اور سیاسی پارٹیوں میں واضح تبدیلی لانے کے بارے میں بات کرنے کی ضرورت ہے۔"

جسٹس اجول بھویان نے کہا کہ جمہوریت کی بنیاد قانون کی حکمرانی ہے، جس کے لیے ایک آزاد عدلیہ ضروری ہے جس میں ایسے جج شامل ہوں جن کے فیصلوں میں سیاسی عمل دخل نہ ہو۔ عدالتی شفافیت اور عدالتی احتساب جمہوریت میں اہمیت کے حامل ہیں۔ جسٹس اوکا نے کہا کہ ججوں کی کمی کی وجہ سے ہندوستانی عدلیہ میں مقدمات نمٹانے میں تاخیر ہو رہی ہے۔ اس صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے مخصوص علاقوں کی آبادی کو مدنظر رکھ کر ججوں کی تقرری کی جانی چاہیے۔

مہاراشٹرا اسمبلی میں اپوزیشن کا احتجاج اور ایوان سے واک آوٹ

سویابین کے کسانوں کے واجبات ادا نہ کرنے پر

ممبئی، 2 رجولائی (یو این آئی): سویابین کی خریداری کے لیے حکومت کے ادارے کی جانب سے کسانوں کو مبینہ طور پر ادا نہ کیے جانے والے واجبات کو لے کر ہنگامہ آرائی کے بعد بدھ کو اپوزیشن پارٹیوں نے مہاراشٹر اسمبلی میں دوبارہ واک آؤٹ کیا۔

اجلاس میں برسر اقتدار اور اپوزیشن کے اراکین کے درمیان اس معاملے پر نوک جھونک اور نعرہ بازی بھی ہوئی کیونکہ اپوزیشن نے حکومت پر خریداری کے عمل میں بے ضابطگیوں اور کسانوں کو ادائیگیوں میں تاخیر کا الزام لگایا۔ کانگریس کے رکن وجے وڈیٹیوار نے زور دے کر کہا کہ سویابین کے پروڈیوسروں کو ان کی فروخت شدہ فصلوں کی ادائیگی نہیں ملی ہے۔ تعاون اور مارکیٹنگ کے وزیر جے کمار راول نے اسمبلی کو بتایا کہ اس سال ریاست بھر میں 562 مراکز پر سویابین کی تاریخی مقدار خریدی گئی ہے۔ ملی رپورٹ کے مطابق راول نے کہا، 1,000 سے زیادہ کسانوں نے اپنی پیداوار فروخت کی، اور 500.5 کروڑ روپے براہ راست ان کے بینک کھاتوں میں منتقل کیے گئے ہیں۔ تاہم، اکولا ضلع کے بالاپور تعلقہ میں ایک واقعہ کو لے کر تنازعہ کھڑا ہوگیا۔ وزیر نے وضاحت کی کہ اندوراشیتکاری کمپنی، کسانوں کی ایک اجتماعی، خریداری کے ریکارڈ میں رجسٹرڈ ہونے کے باوجود 297.1 کوئنٹل سویابین گودام تک پہنچانے میں ناکام رہی۔ انہوں نے بتایا کہ کمپنی کے سربراہ کے خلاف فوجداری مقدمہ درج کیا گیا ہے، اور مزید تفتیش کے لیے 36 لاکھ روپے ادا نہیں کیے گئے ہیں۔

الیکشن کمیشن فریقین کی جانب سے صرف ان کی طرف سے مجاز لوگوں کے خط وکتابت پر غور کرے گا

نئی دہلی، 2 جولائی (یو این آئی) الیکشن کمیشن نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ سیاسی جماعتوں کی جانب سے نمائندگی کرنے کا دعویٰ کرنے والے افراد کے خط وکتابت پر ہی غور کرے گا جنہیں پارٹیوں کے سربراہان نے کمیشن سے رابطہ کرنے کا باضابطہ اختیار دیا ہے۔ اس دوران کمیشن کے افسران نے بدھ کو کہا کہ بہار میں ووٹر لسٹوں کی 'خصوصی گہری نظر ثانی' کے موضوع پر بات چیت کے لیے راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے لیڈر تیجسوی یادو اور پارٹی کی طرف سے دیے گئے دونوں سرکاری ای-میل پر 30 جون کو مدعو کیا گیا تھا۔ ان میلز میں انہیں آج شام 5 بجے کا وقت دیا گیا تھا۔ کمیشن کے افسران نے بتایا کہ صبح تک انہیں پارٹی کی طرف سے آج کی میٹنگ کے بارے میں کوئی تصدیق نہیں ملی ہے۔ افسران کے مطابق، فی الحال کمیشن آج شام کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ-لیننسٹ) لبریشن کے نمائندوں سے ملاقات کر سکتا ہے۔ اس پارٹی نے اس میٹنگ کے لیے اپنی رضامندی کی تصدیق کر دی ہے۔ اس دوران کمیشن نے کچھ سیاسی جماعتوں کی جانب سے کمیشن کو 30 جون اور 2 جولائی کو میل بھیجنے والے آج عمر ہدی کو ایک میل ارسال کر کے کہا 'مستقبل میں، سیاسی جماعتوں اور کمیشن کے درمیان کسی بھی غیر مجاز مواصلت کو روکنے کے لیے، آپ کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ آپ جس سیاسی جماعت کی نمائندگی کرنا چاہتے ہیں، اس کے سربراہ سے درست اجازت نامہ جمع کروائیں۔'' کمیشن کے سکریٹری نے مسٹر ہدی کو لکھا ''مجھے یہ بتانے کی ہدایت کی گئی ہے کہ آپ کی 30 جون، 2025 کی ای میل کے مطابق، مذکورہ سیاسی جماعتوں کی جانب سے اجازت کا کوئی ثبوت نہ ہونے کے باوجود، کمیشن نے متعلقہ سیاسی جماعتوں کو 02 جولائی 2025 کو شام 5:00 بجے کا وقت دیا تھا اور پارٹی سربراہان سے ایک مجاز شخص کے ساتھ مذکورہ میٹنگ میں ان کی موجودگی کی تصدیق طلب کی تھی۔ میل میں کہا گیا ہے کہ ابھی تک صرف کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ-لیننسٹ) لبریشن کے جنرل سکریٹری نے اس حوالے سے تصدیق کی ہے۔ لہٰذا کمیشن آج شام 5:00 بجے کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ-لیننسٹ) لبریشن کے جنرل سکریٹری سے مجاز شخص سے ملاقات کر رہا ہے۔ کمیشن نے مسٹر ہدی کو اس میل میں لکھا ہے کہ 30 جون کو بھیجے گئے ان کے ای میل میں مذکور دیگر سیاسی جماعتوں کے سربراہوں کی طرف سے کوئی تصدیق موصول نہیں ہوئی ہے۔ کمیشن نے کہا ہے کہ وہ سیاسی جماعتوں کے سربراہوں یا ان کے مجاز نمائندوں سے انفرادی یا اجتماعی طور پر کسی بھی وقت باہمی سہولت کے مطابق ملاقات کے لیے دستیاب ہے۔

تین جولائی کی اشاعت کے لئے

تین جولائی کی اشاعت کے لئے

نئی دہلی، 2 جولائی (یو این آئی) ہندستانی اور عالمی تاریخ میں 3 جولائی کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1350۔ سنت نامدیو کا 3 انتقال ہوا۔

1698۔ برطانیہ کے تھامس سیوری نے بھاپ سے چلنے والے پہلے پیشہ ور انجن کا پیٹنٹ حاصل کیا۔

1720۔ سویڈن اور ڈن 45 مارک نے امن معاہدہ پر دستخط کئے۔

1751۔ سویڈن کے ماہر کیمیا اور کانکنی کے ماہر فریڈرک رونسٹلر نکل نامی دھات کا پتہ لگانے میں کامیاب ہوئے۔

1760۔ مراٹھا فوج نے دلی پر قبضہ کیا۔

1778۔ پرشیا (فارس) نے آسٹریلیا کے خلاف اعلان جنگ کیا۔

1819۔ امریکہ نے پہلا بچت بینک 'بینک آف سیونگ ان نیویارک' شروع کیا۔

1876۔ مونٹی نیگرو نے ترکی سے اعلان جنگ کیا۔

1879۔ مجاہد آزادی باسودیو بلونت پھڑکے کو گرفتار کیا گیا۔

1883۔ چیک جمہوریہ کے معروف ادیب فراز کفکا کی پیدائش ہوئی۔

1884۔ اسٹاک ایکسچینج ڈاؤ جانس نے اپنا پہلا اسٹاک انڈیکس شائع کیا۔

1886۔ نیویارک ٹریبون پرنٹنگ مشین استعمال کرنے والا پہلا اخبار بنا۔

1886۔ جرمنی کے کارل بینز نے پہلی آٹوموبائل ڈرائیو کی۔

1890۔ ایڈاہو، امریکہ کی 43 ویں ریاست بنی۔

1897۔ ماہرین تعلیم اور سماجی مصلح اور ہندوستانی یونیورسٹی کی پہلی خاتون وائس چانسلر ہنسا مہتا کا گجرات کے سورت میں جنم ہوا۔

1897۔ اطالوی سائنس داں گل ییلمو مارکونی نے لندن میں ریڈیو کا پیٹنٹ کرایا۔

1904۔ بین الاقوامی جیونزم کے بانی تھیوڈور ہرٹزل کا انتقال ہوا۔

1908۔ برطانوی حکومت نے بال گنگادھر تلک کو ملک سے غداری کے الزام میں گرفتار کیا۔

1928۔ لندن میں پہلی بار رنگین ٹی وی پروگرام کی نشریات شروع ہوئیں۔

1934۔ بینک آف کینیڈا ایکٹ کینیڈا میں منظور کیا گیا۔

1952۔ امریکی کانگریس نے پورٹوریکو کے آئین کو منظوری دی۔

1962۔ ہالی ووڈ کے مشہور اداکار ٹام کروز کی پیدائش ہوئی۔

1962۔ فرانس کے صدر نے الجیریا کی آزادی کا اعلان کیا۔

1968۔ ویتنام پر جنگ میں مارے گئے امریکی فوجیوں کے اعداد وشمار جاری ہونے کے بعد جنگ بند کرنے کا دباؤ بڑھا۔

1970۔ ایک سو پانچ مسافروں والا ہوائی جہاز اسپین میں لاپتہ ہوا۔

1971۔ 105 مسافروں کو لے جارہا طیارہ اسپین میں لاپتہ ہوا۔

1972۔ سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی اور پاکستانی وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو نے شملہ سمجھوتہ پر دستخط کئے۔

1975۔ میوزک ڈائرکٹر ویریندر کشور رائے چودھری کا انتقال ہوا۔

1979۔ دوسرے ہاوڑہ برج نام سے کولکتہ میں مشہور ودیا ساگر ڈیم کی تعمیر شروع ہوئی۔

1986۔ کویت کی پارلیمنٹ 'نیشنل اسمبلی' کو تحلیل کیا گیا۔

1988۔ امریکی بحریہ کی آبدوز یو ایس ایس ونسنس نے ایرانی طیارہ ایئر فلائٹ 655 کو نشانہ بناتے ہوئے خلیج فارس میں گرا دیا جس سے طیارہ میں سوار سبھی 290 افراد ہلاک ہوگئے۔

1990۔ مکہ سے منیٰ جانے والی سرنگ میں بھگدڑ مچنے سے 1426 حجاج کرام کی موت ہوئی۔

1992۔ برازیل کے ریوڈی جنیرو شہر میں ارتھ کانفرنس شروع ہوئی۔

1997۔ تمل فلم اسٹار شیواجی گنیشن کو ہندوستانی سنیما ان کی اہم خدمات کیلئے 1996 کا دادا صاحب پھالکے ایوارڈ سے نوازا گیا۔

1998۔ ہندی فلمی نغمہ نگار شاعر پردیپ کو 1997 کا دادا صاحب پھالکے ایوارڈ کیلئے منتخب کیا گیا۔

1999۔ کویت میں 50 رکنی پارلیمنٹ کے لئے انتخابات ہوئے۔

2004۔ بینکاک کے سب وے سسٹم کی باضابطہ میں شروعات ہوئی۔

2005۔ اسپین میں ہم جنس پرستوں کی شادی کو قانونی درجہ دیا گیا۔

2005۔ مہیش بھوپتی اور میری پیرس نے ومبلڈن ٹینس کا مکسڈ ڈبلز ٹائٹل جیتا۔

2006۔ کیریبین جزائر پر 35 سال بعد ہندوستانی کرکٹ ٹیم نے پہلی بار جیت حاصل کی۔

2008۔ نیویارک میں دلتوں کی کانفرنس شروع ہوئی۔

2011۔ ومبلڈن اوپن گرینڈ سلیم کے مردوں کے زمرے میں نوواک جوکووچ اور خواتین کے زمرے میں پیٹرا وِیتووا چیمپئن بنے۔ 2012۔ عراق میں ہوئے ایک بم دھماکے میں 25 افراد ہلاک اور 40 دیگر زخمی ہوئے۔

2013۔ مصر کی فوج نے صدر محمد مرسی کا تختہ پلٹ دیا۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

ایران کا جوہری پروگرام جو دہائیوں قبل امریکہ کی مدد سے شروع ہوا تھا

ایران کا جوہری پروگرام گذشتہ دو دہائیوں سے عالمی سیاست میں سب سے زیادہ موضوع بحث رہا ہے۔ بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) نے سنہ 2003 میں کہا تھا کہ ایران تقریباً 18 سال سے جوہری پروگرام چلا رہا ہے۔ اس میں ایک سے زیادہ بڑے اور جدید ترین ایٹمی مراکز شامل ہیں۔ اس کے بعد ایران کا جوہری پروگرام سفارتی حلقوں میں اہم ترین مسائل میں سے ایک بن گیا۔ اس سے متعلق حیرت انگیز معلومات کے سامنے آنے کے بعد عالمی سفارت کاری میں اس کا تیزی سے چرچا ہونے لگا۔ یہ معلومات ایران کی جانب سے جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے (این پی ٹی) پر دستخط کرنے والے ملک کے طور پر اپنی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی کا واضح اشارہ تھا۔ اس کے بعد مغربی طاقتوں کے ساتھ ساتھ روس اور چین جیسے ایران کے پرانے دوستوں نے بھی اس کی مذمت کی اور اس پر پابندیاں لگانے اور دباؤ بڑھانے کے مختلف اقدامات میں شامل ہو گئے۔ امریکی نائب صدر نے کہا اگر ہم نے کچھ باتیں تسلیم نہ کیں تو پاکستان انڈیا پر بہت بڑا حملہ کرے گا: انڈین وزیر خارجہ طبی ماہرین کے مطابق نیند کے دوران انزال ہونا ایک عام سی بات ہے مردوں کو سیکس سے متعلق خواب کیوں آتے ہیں اور کیا نیند کے دوران احتلام ہونا مردانہ بانجھ پن کی علامت ہو سکتا ہے؟ چار امریکی صدور جارج ڈبلیو بش، براک اوباما، ڈونلڈ ٹرمپ اور جو بائیڈن کے دور میں ایران کا جوہری پروگرام سب سے اہم مسئلہ رہا۔ ان رہنماؤں نے ایران کو جوہری ہتھیار بنانے سے روکنے کے لیے مختلف طریقے اپنائے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ ایسا کوئی بھی امکان مشرق وسطیٰ میں طاقت کے توازن کو بدلنے کی صلاحیت رکھتا تھا۔ بہت سے ماہرین کا کہنا تھا کہ اس سے خطے میں جوہری ہتھیاروں کے پھیلاؤ کا خطرہ مزید بڑھ سکتا ہے۔ صدر جارج ڈبلیو بش نے سنہ 2002 میں اپنی تقریر میں شمالی کوریا اور عراق کے ساتھ ساتھ ایران کو 'برائی کا محور' (ایکسس آف ایول) قرار دیا اور ایران پر جامع بین الاقوامی پابندیاں لگانے کے لیے سخت دباؤ ڈالا۔ دوسری جانب صدر براک اوباما نے اپنے دور میں برطانیہ، فرانس، روس، چین اور جرمنی کی حکومتوں کے ساتھ مل کر ایران کے ساتھ دو سال تک مذاکرات کیے اور 2015 میں 'جوائنٹ کمپری ہینسو پلان آف ایکشن' پر دستخط کیے۔ اس معاہدے کے تحت ایران کے جوہری پروگرام پر بین الاقوامی نگرانی اور حد مقرر کرنے کے بدلے تہران پر عائد پابندیوں میں کچھ نرمی دی گئی لیکن صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے پہلے دور میں امریکہ کو اس معاہدے سے الگ کر لیا اور یکطرفہ طور پر ایران پر نئی پابندیاں عائد کر دیں۔ جواب میں تہران نے معاہدے کی شرائط کو نظر انداز کرنا شروع کر دیا اور یورینیئم کی افزودگی کی شرح 60 فیصد تک بڑھا دی۔ یہ بجلی کی پیداوار کے لیے درکار 5.4 فیصد سے کہیں زیادہ اور جوہری ہتھیار بنانے کے لیے درکار 90 فیصد کے بہت قریب سمجھی جاتی ہے۔ ڈیموکریٹک پارٹی سے تعلق رکھنے والے امریکی صدر جو بائیڈن نے جوائنٹ کمپری ہینسو پلان آف ایکشن (جے سی پی او اے) معاہدے کو بحال کرنے کی کوشش کی لیکن وہ کامیاب نہیں ہوئے جس کے بعد دوسری بار صدر کے عہدے کا حلف اٹھانے والے ٹرمپ نے اس معاملے پر سخت موقف اختیار کیا۔ گذشتہ ہفتے امریکہ نے ایران کے جوہری پروگرام کے خلاف فوجی مہم میں اسرائیل کی حمایت کرتے ہوئے تہران کے جوہری پلانٹس پر بمباری کی۔ اس حملے کا مقصد ان مقامات کو تباہ کرنا تھا تاہم ایران کے جوہری پروگرام پر تنازع اب بھی جاری ہے جس کی ابتدا واشنگٹن سے ہی ہوئی تھی۔ یہ اس لیے بھی کہ ایران کا ایٹمی پروگرام 1950 کی دہائی میں امریکہ کی مدد سے شروع ہوا تھا اور یہ سارا معاملہ امریکی صدر ڈوائٹ ڈی آئزن ہاور کی تقریر سے شروع ہوا۔ امریکی صدر آئزن ہاور نے 8 دسمبر سنہ 1953 کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ایک تاریخی تقریر کی تھی۔ انھوں نے کہا تھا کہ 'جوہری ٹیکنالوجی کو جب فوجی مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے تو یہ انسانیت کے لیے خوفناک خطرہ بن جاتی ہے۔' اس وقت تک اس ٹیکنالوجی پر امریکہ کی اجارہ داری نہیں تھی۔ دنیا کے کئی دوسرے ممالک بھی ایٹمی ہتھیار بنانے کی صلاحیت حاصل کر رہے تھے۔ آئزن ہاور نے کہا تھا کہ 'ان ہتھیاروں کو فوجیوں کے ہاتھوں سے ہٹا دینا کافی نہیں، ہمیں انھیں ان لوگوں کو دینا چاہیے جو ان کے عسکری خول کو ہٹا کر پرامن مقاصد کے لیے استعمال کرنا جانتے ہیں۔' اس کے بعد انھوں نے اقوام متحدہ کے تحت بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی کے قیام کی تجویز پیش کی۔ اس ایجنسی کا مقصد جوہری مواد کو انسانی فلاح کے لیے مفید بنانا تھا۔ امریکی صدر نے کہا تھا کہ ہمارا خاص مقصد یہ ہوگا کہ دنیا کے ان ممالک کو مناسب بجلی فراہم کی جائے جنھیں توانائی کی کمی کا سامنا ہے۔ انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی کے قیام کی بنیاد آئزن ہاور کی اس تقریر سے رکھی گئی۔ اس کے ساتھ ساتھ 'ایٹمز فار پیس' کے نام سے ایک پہل بھی کی گئی۔ اس کے تحت امریکہ نے ترقی پذیر ممالک کو جوہری توانائی کے پرامن استعمال میں مدد دینے کے لیے تربیت اور ٹیکنالوجی کی منتقلی شروع کی۔ اگست 1954 میں آئزن ہاور نے جوہری ٹیکنالوجی کی برآمد کی اجازت دینے کے لیے یو ایس اٹامک انرجی ایکٹ میں ترمیم کی اس سے دوسرے ممالک کو جوہری ٹیکنالوجی اور آلات کی برآمد کی اجازت دی گئی لیکن اس شرط پر کہ ان آلات کو کسی بھی حالت میں ہتھیاروں کی تیاری کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

ہم اس ملک میں حصہ دار ہیں، کرایہ دار نہیں: مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی

وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس منعقدہ ۲۹ رجون ۲۰۲۵ء بروز اتوار، بمقام گاندھی میدان پٹنہ کا خطبہ استقبالیہ

مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی
قائم مقام ناظم امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال

پھلواری شریف پٹنہ۔ آج کا یہ تاریخی دن اور گاندھی میدان کا یہ عظیم الشان اجتماع اس بات کی شہادت دے رہا ہے کہ امت مسلمہ بیدار ہے، زندہ ہے اور اپنی دینی و ملی جائیداد، اسلامی شناخت، اور اپنی نسلوں کے ایمان کی حفاظت کے لئے ہر قربانی دینے کو تیار ہے، آپ کی یہاں حاضری نہ صرف وقف کی حفاظت کا اعلان ہے بلکہ یہ ایمان کی پکار پر لبیک کہنے کا عملی مظاہرہ ہے۔

حضرات گرامی! آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی تجویز اور بہار کی تمام ملی تنظیموں کے مشترک تعاون سے امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کی یہ کانفرنس وقف بچاؤ، دستور بچاؤ ایک ایسے وقت میں منعقد ہو رہی ہے جبکہ ملک کا مسلمان دوراہے پر کھڑا ہے، ہم اس کانفرنس میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے قائدین، امارت شرعیہ اور بہار کی تمام ملی تنظیموں و اداروں کے سربراہان، خانقاہوں کے سجادگان و بزرگوں کی طرف سے آپ تمام فرزندان توحید اور برادران وطن کا دل کی گہرائی سے استقبال و خیر مقدم کرتے ہیں اور شکریہ ادا کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ ہم سب مل کر ملت کے اس سفینہ کو پار لگانے کے لئے کوئی لائحہ عمل تیار کریں گے، اگر ہم نے اخلاص و للّٰہیت، حوصلہ و ہمت، حکمت و فراست اور جہد مسلسل سے کام کیا تو ان شاء اللہ ہماری کوششیں ضرور کامیابی سے ہمکنار ہوں گی۔

حضرات سامعین! اس وقت ہندوستانی مسلمانوں کو کئی طرح کے چیلنجز کا سامنا ہے ملک کی فرقہ پرست جماعتیں اور پارٹیاں اسلامی تہذیب و ثقافت کو جڑ سے مٹانے کے لئے مستقل منصوبے بنا رہی ہیں، بی جے پی حکومت کے گیارہ سالہ عہد اقتدار کا ہر سورج نئے فتنوں کے ساتھ طلوع ہوتا ہے اور آگ کے شعلوں کے ساتھ غروب ہوتا ہے، جس سے ملک کا ہر امن پسند شہری اپنے اندر گھٹن محسوس کر رہا ہے، ایک طرف توہین رسالت، ماب لنچنگ، ورجنوں ہجومی تشدد، بلڈوزر کلچر کو فروغ، بے قصور نوجوانوں اور دین کے داعیوں کو پابند سلاسل بنانے، فرضی انکاؤنٹر کے ذریعہ بے گناہوں کو موت کی نیند سلا دینے کا سلسلہ جاری ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ ظالم اور ظلم ڈھانے والوں کا ایک بڑا طبقہ تیار ہو گیا ہے جس نے مختلف ناموں کی تنظیم تیار رکھی ہے، ظلم و ستم ڈھانے کے لئے بہانے ڈھونڈتی ہے، مسلمانوں کا خون بہا کر انہیں مزہ آتا ہے، مسلمانوں کی دوکانیں جلا کر انہیں خوشی محسوس ہوتی ہے، ان کو برباد کر کے چین و سکون ملتا ہے، ایس سی ایس ٹی کو موت کے گھاٹ اتارا جا رہا ہے، یہی ذہنیت آئین ہند سے کھلواڑ کر رہی ہے، دستور کو بدلنا چاہتی ہے، پانی کی قیمت تو ہے لیکن انسانی جان کی کوئی حیثیت باقی نہیں ہے، قانون یہاں بے چارہ ہو کر رہ گیا ہے۔

اسی طبقہ کے لوگ سوشل میڈیا کے ذریعہ دل آزار اور اہانت آمیز پیغام بھیجتے ہیں، اذان و نماز کو بند کرانے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں، مسجدوں کو نقصان پہونچاتے ہیں، رسالت مآب ﷺ کی شان میں نازیبا کلمات کہتے ہیں، مذہبی کتابوں کی توہین کرتے ہیں، قانون کی دھجیاں اڑاتے ہیں اور ملک کی بدقسمتی ہے کہ یہ حالات وہ لوگ پیدا کر رہے ہیں، جن کے نمائندے حکمرانی کر رہے ہیں۔

دوسری طرف قانون شریعت اور اسلامی ثقافت و شعائر اس کے نشانے پر ہیں، طلاق ثلاثہ کے عدم نفاذ، یکساں سول کوڈ کے لئے قانون سازی کے طریقے حتی کہ شہریت قانون این آر سی (NRC) کے نفاذ کے ذریعہ مسلمانوں کی نسل کشی اور اقلیتوں کو شک کے دائرے میں لانے کی جدوجہد چل رہی تھی کہ اسی درمیان مرکزی بی جے پی حکومت اکثریت کے زعم اور اقتدار کے نشہ میں اسلام کے نظام اوقاف پر بڑی خاموشی اور عیاری کے ساتھ حملہ کر دیا ہے، اس نے وقف ایکٹ ۲۵ پاس کر کے اوقافی جائدادوں کو ہڑپنے کا منصوبہ بنایا ہے جو کہ نہایت ہی خطرناک و تشویشناک ہے جس سے مسلمانان ہند میں بے چینی کی لہر دوڑ گئی ہے، اگر یہ قانون پورے طور پر نافذ ہوتا ہے تو نہ ہماری مسجدیں محفوظ رہیں گی نہ قبرستان، نہ خانقاہیں، نہ امام باڑے، نہ مدارس و مکاتب، سب اس کی زد میں آجائیں گے جس سے براہ راست اسلامی وقف کا منشا ہی فوت ہو جائے گا کیونکہ اسلام اوقافی نظام کے ذریعہ ملت اسلامیہ کو خود کفیل بنانا چاہتا ہے تاکہ اسکے ذریعہ سماج کے مصارف خیر اور اور جائز ضرورتوں کو پوری کرنے میں مدد مل سکے، اسی لئے آزادی ہند سے پہلے انگریز حکومت نے اس کو خرد برد سے بچانے کے لئے ایک قانون وقف بنایا، پھر جب ملک آزاد ہوا تو حکومت ہند نے اس قانون کو موثر بنانے کے لئے جدوجہد شروع کر دی، اور ایک طویل مدت کے بعد ۱۹۹۵ء میں پارلیامنٹ کے دونوں ایوانوں نے سنٹرل وقف ایکٹ منظور کیا تاکہ اوقاف کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے، اس قانون کو اثر دار بنانے کے لئے امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی کا کلیدی کردار رہا ہے، یہاں کے قائدین و عمائدین نے حضرت امیر شریعت رابع مولانا سید شاہ منت اللہ رحمانیؒ، قاضی القضاۃ حضرت مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمیؒ، حضرت مولانا سید نظام الدین صاحبؒ، حضرت مولانا سید محمد ولی رحمانیؒ، کی شب و روز کی کوششوں کے نتیجہ میں جو قانون وقف منظور ہوا وہ بہت حد تک اوقافی جائدادوں کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے؛ اگرچہ اس میں بھی کچھ خامیاں رہ گئیں اس وقت کی مرکز نے یقین دہانی کرائی کہ ابھی اس کو پاس ہونے دیا جائے بعد میں یہ خامیاں دور کر دی جائیں گی؛ چنانچہ ۲۰۱۳ء میں وقف ایکٹ کی چند خامیاں دور ہوئیں لیکن پھر بھی قابل اصلاح رہی، مگر ستم ظریفی کہئے کہ اس کے بعد مرکز پر بی جے پی برسر اقتدار ہو گئی اس نے اپنے خفیہ ایجنڈوں پر عمل کرنا شروع کر دیا تا آنکہ ۳ رمارچ ۲۵ء کو ایک نیا وقف قانون دونوں ایوانوں سے حزب مخالف کے اعتراضات کے باوجود پاس کرا لیا اس نئے قانون کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ حکومت نے پورے ہوم ورک کے بعد اپنے پوشیدہ خطرناک عزائم کو پورا کرنے کے لئے اور وقف کے املاک پر اپنا شکنجہ کسنے کے لئے یہ نیا قانون بنایا ہے اس نئے قانون میں وقف بائی یوزر (Waqf by User) کی حیثیت کو بالکل ختم کر کے پورے ملک کی نوے فیصد سے زائد املاک کو وقف سے نکال کر سرکار اور بڑی کمپنیوں کی تحویل میں دینے کے لئے ایک نئے فتنہ کو جنم دیدیا جس سے ملک میں طوائف الملوکی شروع ہونے کا خدشہ ہے، اس سے مساجد و مدارس اور قبرستان پر حکومت کا قبضہ ہو جائے گا، یہ بھی یاد رکھئے کہ اب تک وقف کے لئے کئی سطح پر مشتمل عدالتی نظام سے ہوتے ہوئے ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ تک جانے کی گنجائش تھی مگر موجودہ وقف قانون نے عدالتوں کے سارے اختیارات ضلع کلکٹر کو منتقل کر دیا، ظاہر ہے کہ ملک کا کوئی بھی کلکٹر حکومت کی مرضی کے خلاف فیصلہ کرنے کی ہمت نہیں کر سکتا، یہ چند اشارے سمجھنے کے لئے دیئے گئے ہیں جن سے آپ خود اندازہ لگا سکتے ہیں کہ اب ہمیں مردے کو دفن کرنے کے لئے یورپی ممالک کی طرح زمین خریدنی پڑے گی۔ بھلا بتایئے کہ زمین ہماری ہے، جس کو ہمارے آباواجداد نے خیر و بھلائی کے کاموں کے لئے مخصوص کیا تھا، اس کو ہماری حکومت ہڑپنا چاہتی ہے، امارت شرعیہ اور ہم سب کے امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی مدظلہ نے روز اول سے ہی اس کے خلاف تحریک چلائی، جب یہ قانون بل کا مسودہ تھا اسی وقت سے حضرت اس کی خطرناکی سے عوام کو واقف کرا رہے ہیں، انہوں نے اس کے لئے مذاکرے، ورکشاپ منعقد کئے۔ مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندوں اور لیڈروں سے مل کر نقائص واضح کئے، حتی کہ لاکمیشن سے بھی ملاقاتیں کیں، پٹنہ، رانچی، کٹک سے لے کر دہلی و بنگلور تک رائے عامہ ہموار کیا، ڈی ایم کو میمورنڈم دیا گیا، مگر، بگڑتی ہے جس وقت ظالم کی نیت، نہیں کام آتی دلیل اور حجت، آخر وہی ہوا جس کا خدشہ تھا کہ قانون پاس ہو گیا، اس کے بعد بھی ہمارے اکابر خاموش نہیں بیٹھے جاگتے رہے جگاتے رہے، پرامن احتجاجی دھرنے دیے گئے اور وہ سب کچھ کیا گیا جو دستوری حق تھا اس کے بعد ہمارے بزرگوں نے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی تجویز کے مطابق دیگر ملی تنظیموں اور خانقاہوں کے مشورے سے ۲۹ رجون کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس کا فیصلہ کیا۔

بزرگان محترم! یاد رکھئے کہ ملک کے ۲۵ کروڑ مسلمان زمین پر رینگتے ہوئے کیڑے نہیں ہیں کہ بی جے پی جو چاہے قانون بنا کر ہم پر تھوپ دے اور ہم خاموش تماشائی بنے رہیں، ہم آئین و دستور کی روشنی میں پوری قوت سے جواب دیں گے؛ کیونکہ ہم اس ملک کے حقدار ہیں کرایہ دار نہیں، اس کی تعمیر و ترقی میں ہمارا حصہ دوسرے ابنائے وطن سے کم نہیں ہے، اس کی آزادی کی جدجہد میں ہمارے بزرگوں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں اس لئے ہم نے اپنے اسلامی تشخص و امتیازات کے ساتھ جینے اور مرنے کا فیصلہ کیا ہے، اگر کوئی ہماری شریعت کے ساتھ کھلواڑ کرے گا تو ہم کسی بھی صورت میں اس کو برداشت نہیں کریں گے، اس لئے حکومت اس ظالمانہ کالے قانون کو فوراً واپس لے ورنہ مسلمان اپنے حقوق کی بازیابی کے لئے آخری حد تک جدجہد کرتے رہیں گے، مسلمانوں کی تاریخ بتاتی ہے کہ ماضی میں بھی اس امت پر نت نئے حالات پیش آئے ہیں لیکن انہوں نے دہشت و خوف کے ماحول سے نکل کر ناگفتہ بہ حالات کا مقابلہ کیا، تاتاریوں نے بغداد کی اینٹ سے اینٹ بجادی مگر یہ امت بزدلی کی شکار نہیں ہوئی بلکہ جم کر اور ڈٹ کر مقابلہ کیا اور تاتاریوں کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کیا، جغرافیہ بدلتا رہا مگر حالات وہی رہے لہذا ہم بھی موجودہ ناگفتہ بہ حالات میں خوف و دہشت کے ماحول سے نکل کر ایمان پر ثابت قدم رہتے ہوئے مضبوط لائحہ عمل تیار کریں۔

یاد رکھئے! وقف صرف زمین اور عمارت کا نام نہیں، یہ ہمارا ایمان ہے، یہ ہماری تہذیب ہے، یہ ہماری آنے والی نسلوں کی امانت ہے، آج اگر ہم خاموش رہے تو نہ صرف وقف کی زمینیں چھنیں گی بلکہ ہماری شریعت، ہماری شناخت، ہماری تہذیب، ہمارے دینی ادارے بھی مٹتے چلے جائیں گے، پھر ہمارا نام و نشان بھی باقی نہیں رہے گا۔

آیئے! آج کے اس تاریخ ساز اجتماع میں ہم عہد کریں کہ ہم اوقاف کی حفاظت کے لئے ہر میدان میں کھڑے ہوں گے، ہم شریعت میں مداخلت کو کسی حال میں قبول نہیں کریں گے، اپنی قیادت پر مکمل اعتماد کرتے ہوئے ظلم کے خلاف صف واحد بن کر آواز بلند کریں گے۔

اب آخر میں صدر جلسہ حضرت امیر شریعت کا شکریہ ادا کرتا ہوں جن کو اللہ نے فکر ارجمند اور دل درمند سے نوازا ہے، میں مسلم پرسنل لا بورڈ، ملی اداروں، خانقاہوں، مدارس کے ذمہ داروں، دانشوروں، صحافیوں، پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا کے ذمہ داروں، پولیس انتظامیہ، امارت شرعیہ کے تمام ذمہ داران، کارکنان، تنظیم امارت شرعیہ کے ذمہ داران و نقباء و ائمہ مساجد کا شکریہ ادا کرتا ہوں، نیز شہر پٹنہ کے دینی حمیت رکھنے والے مسلمانوں کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال اور ملک کے گوشہ گوشہ سے تشریف لانے والوں کی ضیافت میں اپنے دل کے دروازے کھول دئے اسی طرح تمام معاونین و رضا کاران، دارالعلوم الاسلامیہ، المعہد العالی جامعہ رحمانی مونگیر، رحمانی تھرٹی اور امارت ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کے اساتذہ وطلبہ، مولانا سجاد ہاسپیٹل کے تمام حضرات، خصوصاً اجلاس کے کنوینر مولانا احمد حسین قاسمی معاون ناظم امارت شرعیہ بھی ہمارے شکریے کے مستحق ہیں کہ ان حضرات کی کدوکاوش سے یہ عظیم الشان کامیاب کانفرنس منعقد ہوئی، اللہ تعالیٰ آپ سب کو بہتر سے بہتر اجر عطا فرمائے۔

اُمتِ مسلمہ میں جتنے انتشار اور مسائل ہیں وہ حسینؓ کی شہادت بھلانے کی وجہ سے ہے

امت مسلمہ کا المیہ یہ ہے کہ وہ ہر چیز کو رسم کی شکل دینے کی عادی ہو چکی ہے، اسی لئے شہادتِ حسینؓ کا واقعہ بھی سالانہ رسم کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ واقعہ کربلا ہر سال جس عظیم مقصد کیلئے دی گئی شہادت کی یاد دلانے آتا ہے، اسی مقصد کو کسی بھی جگہ یاد نہیں دلایا جاتا۔ یکم محرم سے ہی سڑکوں، محلوں اور گلی کوچوں گویا ہر طرف ماتم کا سماں بندھ جاتا ہے لیکن افسوس کے کسی بھی جگہ حضرت امام حسینؓ کے مقصد شہادت کی بات نہیں دہرائی جاتی۔ محرم الحرام کی آمد کے ساتھ ہی اس واقعہ پر ہم چند دن خوب ماتم کر کے اور یا حسینؓ یا حسینؓ کا نعرہ لگا کر یہ اطمینان کر لیتے ہیں کہ ہم نے حضرت امام حسینؓ سے وابستگی کا حق ادا کر دیا ہے، لیکن حقیقت میں ہم ایسا نہیں کر رہے ہوتے۔ اسلامی تاریخ کا ہر واقعہ اپنے اندر عبرت و موعظت کا بے پناہ سامان رکھتا ہے اور عملی زندگی میں اس سے بہت کچھ رہنمائی حاصل کی جا سکتی ہے۔ کسی بھی تاریخی واقعہ سے عملی رہنمائی حاصل کرنے پر کم ہی توجہ دی جاتی ہے جبکہ زندہ قومیں ماضی سے روشنی حاصل کر کے مستقبل کو تابناک بنانے کیلئے کوشاں رہتی ہیں۔ واقعہ کربلا کا اگر مطالعہ کیا جائے اور شہادت امام حسینؓ کی شہادت کی مقصد کو سمجھا جائے تو امت مسلمہ اور ایک مومن کیلئے ان کے شہادت میں سے بے شمار ایسے پیغامات ملتے ہیں جن کے ذریعے امت مسلمہ اور ایک مومن کی عملی زندگی کی بہترین رہنمائی ہو سکتی ہے، جس کو اپنا کر امت مسلمہ اور ایک مومن اپنی زندگی اور معاشرے کو سنوار سکتے ہیں۔

حضرت امام حسینؓ کی شہادت کا امت مسلمہ کو سب سے بنیادی پیغام یہ ہے کہ انسان کو حق اور دین حق سے اس درجہ عشق ہونا چاہئے کہ وہ حق کیلئے جان قربان کرنے سے بھی گریز نہ کرے۔ حضرت امام حسینؓ کی شہادت سے دوسرا بڑا اور اہم پیغام امت مسلمہ کو یہ ملتا ہے کہ ایک مسلمان مومن کو مشکل سے مشکل حالات میں بھی حق پر ڈٹے رہنا چاہئے، کیسے بھی حالات ہوں اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہئے، باطل کے خوف سے ایمان کو کمزور نہیں کرنا چاہئے۔ حضرت امام حسینؓ کی شہادت سے تیسرا اہم پیغام ہمیں یہ ملتا ہے کہ مومن کو مخالفانہ ماحول سے کبھی متاثر نہیں ہونا چاہئے، حضرت امام حسینؓ کی شہادت کا ایک پیغام یہ ہے کہ مومن کو حق کی دفاع کیلئے ظاہری اسباب پر بھروسہ نہیں کرنا چاہئے کیونکہ علم بردار حق کبھی ظاہری اسباب، تعداد و اسلحہ سے مرعوب نہیں ہوئے، واقعہ کربلا سے یہ بات بھی واضح ہوتی ہے کہ مصیبت ہو یا خوشحالی ہر حال میں مومن احکام الٰہی کا پابند ہوتا ہے، عین حالت جنگ میں بھی امام حسینؓ اور ان کے اہل و اعیال نے نماز ترک نہیں کی۔ حضرت امام حسینؓ کی شہادت اس بات کی بھی نشاندہی کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جس کسی کو بھی تاریخ میں بلند مقام عطا فرمایا اسے پہلے آزمائش میں مبتلا کیا، ایمان کے ساتھ امتحان ضرور ہوتا ہے، اہل ایمان کی زندگی آسان نہیں ہوتی، آزمائشوں پر پورا اترنے والے لوگ ہی عظیم ہوتے ہیں، اس لئے اہل ایمان کو آزمائشوں سے گھبرانا نہیں چاہئے یہ ان کے لئے بلند درجات کا ذریعہ ہوتی ہیں۔ واقع کربلا صرف ایک واقعہ نہیں ہے یہ حریت، خودداری، شعور، جرأت، شجاعت، ایثار و قربانی کی ایک ایسی عظیم داستان ہے جو قیامت تک لکھی، پڑھی اور دہرائی جائیگی۔ قارئین محترم! موت سب کو آنی ہے، امام حسینؓ اگر کربلا میں شہید ہوئے تو موت سے یزید بھی نہ بچ پایا، حسینؓ کی جنگی ناکامی اور شہادت کا نتیجہ دیکھیں، عام طور پر فاتح کا بول بالا ہوتا ہے، اس کی عظمت کا جھنڈا بلند ہوتا ہے اور مفتوح کا کوئی پوچھنے والا بھی نہیں ہوتا لیکن امام حسینؓ کی یہ کیسی شاندار شکست تھی کہ ان کے لئے ہمیشہ کی محبت، عقیدت اور سرفرازی کا سبب بنی اور یزید کی یہ کیسی بے توقیر فتح تھی جو اس کے لئے ہمیشہ کی ذلت و رسوائی کا سبب ہوئی۔ آج کے جدید تعلیم یافتہ دنیا میں بھی جو عورتیں قیدی بنائی جائیں، کوئی ان کا نام لینا پسند نہیں کرتا، لیکن اہل بیعت کی جن خواتین کے سروں سے دوپٹے اتارا گیا انہیں پوری امت نے اپنے سر پر بٹھایا ہوا ہے۔ ان کا نام لینا، ان سے تعلق جوڑنا عزت کا سبب سمجھا جاتا ہے، جن خواتین کو یزید اور اس کے حواریوں نے بے عزت کرنے کا کام کیا تھا تمام عزتوں کی وہ حق دار قرار پائیں، بلاشبہ بڑے کام کرنے والوں کیلئے رائج پیمانے تبدیل ہو جاتے ہیں۔ امام حسینؓ سب کی طرح دنیا سے رخصت ہو جاتے تو وہ صرف ایک ذکر ہوتے لیکن کربلا نے انہیں عظمت کی بلندیوں پر پہنچا دیا اور ان کے ذکر کو مسلمانوں کی زندگیوں میں شامل کر دیا۔ امام حسینؓ کو دنیا کیلئے معیار حق بنا دیا، یہی وجہ ہے کہ آج صرف مسلمان ہی نہیں دیگر مذاہب کے ماننے والے بھی امام حسینؓ کے نام کو حق پر مر مٹنے والے کی مثال کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔

قارئین حضرات! اگر آج کے اور سن ۶۰ ھجری کے حالات کو سامنے رکھتے ہوئے اپنا جائزہ لیں تو ہمیں اپنا کردار کوفیوں والا دکھائی دیتا ہے جو یہ تو جانتے تھے کہ سیدنا حسینؓ حق پر ہیں، خالص اللہ کی رضا اور اسلامی نظام کی بقا کیلئے کھڑے ہوئے ہیں لیکن وہ سیدنا حسینؓ کے ساتھ کھڑے نہ ہوئے حتی کہ اپنے گھروں کے دروازے بند کر کے بیٹھ گئے۔ آج ہم بھی اپنے حالات میں یہ بخوبی جانتے ہیں کہ کون حسینی کردار کا حامل اور کون یزیدی۔۔۔ لیکن ہم بھی اپنے چھوٹے چھوٹے مفادات کیلئے اپنے گھروں کے دروازے بند کئے بیٹھے اور اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونسے بیٹھے ہیں۔ کربلا درحقیقت اسلامی نظام کی بقا کیلئے تھا وہ نظام جو اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کے ذریعہ مسلمانوں کو دیا تھا کہ وہ اسے زمین پر نافذ کریں، جس کے لئے نبی کریم ﷺ نے نبوت کی ۲۳ سالہ زندگی میں جدوجہد کی، جس نظام کو قائم رکھنے کیلئے سیدنا ابوبکرؓ نے مانعین زکوۃ سے جنگ کا اعلان کیا، جس نظام کو دنیا کے کونے کونے تک پھیلانے میں سیدنا عمر فاروقؓ نے اپنی تمام تر توانائی صرف کی، جس نظام کی بقا کیلئے سیدنا عثمانؓ اور سیدنا علیؓ جام شہادت نوش فرمایا، سیدنا حسینؓ اسی نظام کی حفاظت کے لئے کھڑے ہوئے تھے لیکن ان کا ساتھ دینے والے بہت کم تھے۔ اس وقت سے آج تک اس نظام کی نفاذ کیلئے جدوجہد ہو رہی ہے لیکن عوام بھی اپنی روش کے مطابق کوفیوں کا کردار ادا کرنے میں مصروف ہیں۔ خیر کی طرف بلانے والے کی پکار کو نظرانداز کر دیتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ رحمان کے بندوں سے دوری اور شیطان کے بچاریوں سے یاری کا سلسلہ آج بھی جاری ہے۔ ایسے میں ضرورت اس امر کی ہے کہ واقعہ کربلا کو صرف دس محرم تک محدود کرنے اور کوفیوں والا کردار اپنانے کے بجائے اس واقعہ کے اصل مقصد کی طرف توجہ دینی چاہئے، اس نظام کے لئے جدوجہد کرنی چاہئے، جو سن ۶۰ ھجری سے بعد سے آج تک قائم نہ ہو سکا۔ سیدنا حسینؓ کی زندگی اور واقعہ کربلا ہمیں یہ سبق بھی دیتا ہے کہ اصل یہ نہیں کہ کتنے عرصہ زندہ رہتے ہیں اصل یہ ہے کہ ہم کیسے زندگی گزارتے ہیں۔ لیکن امت مسلمہ میں جتنے انتشار اور مسائل ہیں وہ امام حسینؓ کی شہادت کے مقصد کو بھلانے کی وجہ سے ہے۔ لہذا ہم سب کو حضرت امام حسینؓ کی شہادت کے مقصد کو سمجھنا ہوگا اور صرف محرم ہی میں نہیں بلکہ ہمیشہ ان کی یادوں کو اپنے دلوں میں تازہ رکھنے کی ضرورت ہے۔

قیصر محمود عراقی
کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔ ۵۸
موبائل: 6291697668

تعزیہ داری کی ابتداء اور اس کے شرعی احکام

ازقلم: محمد ارشد قاسمی سید پوری متعلم المعہد العالی امارت شرعیہ، پٹنہ

تعزیہ عربی زبان کا مصدر ہے، اس کا لغوی معنی تسلی اور دلاسہ دلانا ہے جیسا کہ عربی زبان کی مشہور لغت ××المعجم الوسیط×× میں ہے عزاہ: صبرہ (المعجم الوسیط، ص599، زکریا بک ڈپو دیوبند)

حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما کی تربتوں کی نقل جو کاغذ اور بانس کے قبہ کے اندر محرم کے دنوں میں دس روز تک ان کا ماتم یا فاتحہ دلانے کے واسطے بطور یادگار بنایا جاتا ہے، اصطلاح عرف عام میں اسے تعزیہ کہتے ہیں۔

تعزیہ داری کی ابتداء: اسلامی تاریخ کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہجری کیلنڈر کی ابتدائی ساڑھے تین صدی تک پورے بلاد اسلامیہ میں کہیں بھی تعزیہ داری کا وجود نہیں تھا اور عرصہ دراز تک مسلمانوں کا معاشرہ اس فتنہ سے محفوظ رہا، ساڑھے تین سو سال کے بعد بغداد میں ایک غالی شیعہ حکمراں معز الدولہ دیلمی نے اس فتنے کی داغ بیل ڈالی اور مختلف شکلوں میں اب تک اس کا رواج چلتا آرہا ہے، چنانچہ معروف مورخ حضرت مولانا اکبر شاہ نجیب آبادی اپنی مشہور زمانہ کتاب تاریخ اسلام میں تعزیہ داری کی ابتداء پر روشنی ڈالتے ہوئے رقم طراز ہیں: 352ھ کے شروع ہونے پر ابن بویہ (معز الدولہ) نے حکم دیا کہ دس محرم کو حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے غم میں تمام دکانیں بند کر دی جائیں، بیع وشراء بالکل موقوف رہے، شہر و دیہات کے تمام لوگ ماتمی لباس پہنیں اور اعلانیہ نوحہ کریں، عورتیں اپنے بال کھولے ہوئے، چہروں کو سیاہ کرتے ہوئے، کپڑوں کو پھاڑتے ہوئے، سڑکوں اور بازاروں میں مرثیے پڑھتی، منہ نوچتی ہوئی اور چھاتیاں پیٹتی ہوئی نکلیں، شیعوں نے اس حکم کی بخوشی تعمیل کی مگر اہل سنت دم بخود اور خاموش رہے کیونکہ شیعوں کی حکومت تھی۔

آئندہ سال 353ھ میں پھر اس حکم کا اعادہ کیا گیا اور سنیوں میں فساد برپا ہوا، بہت بڑی خون ریزی ہوئی اس کے بعد شیعوں نے ہر سال اس رسم کو زیر عمل لانا شروع کر دیا اور آج تک اس کا رواج ہندوستان میں ہم دیکھ رہے ہیں، عجیب بات ہے کہ ہندوستان میں اکثر سنی لوگ بھی تعزیہ بناتے ہیں۔ (تاریخ اسلام، ج2، ص519، زکریا بک ڈپو دیوبند)

اس مختصر داستان سے عالم اسلام میں تعزیہ داری کی ابتدائی تاریخ معلوم ہوتی ہے؛ لیکن سوال پیدا ہوتا ہے کہ متحدہ ہندوستان میں اس کی ابتداء کب اور کیسے ہوئی؟ اس سلسلے میں مستند کتب تاریخ اور سفرنامے کل کے کل خاموش ہیں اور تاریخ نویسوں کے نقطہائے نظر بھی مختلف ہیں، بعض ہند میں اس کا موجد تیمور لنگ کو قرار دیتے ہیں (اور یہی زیادہ مشہور ہے) تو بعض اس کا انکار کرتے ہیں، پس قطعی طور پر کسی ایک رائے کو راجح قرار دینا مشکل ہے ہاں البتہ کثرت آراء کی بنا پر ترجیحی پہلو ضرور اختیار کیا جاسکتا ہے۔

جہاں تک میرے طالب علمانہ مطالعے کا تعلق ہے تو تعزیہ داری کا موجد امیر تیمور کو قرار دینے والے حضرات کی تعداد زیادہ ہے اور منکرین کی تعداد بالکل کم گویا آٹے میں نمک کے برابر ہے۔ ذیل میں دونوں حضرات کی تحریروں کو ترتیب وار نقل کیا جارہا ہے۔

اردو کی معروف ترین اور پہلی مکمل لغت فرہنگ آصفیہ ہے، جس کے مصنف سید احمد دہلوی کا تعلق بہار کا پُر بہار اور مردم خیز ضلع بیگوسرائے سے ہے، صاحب کتاب رقم طراز ہیں کہ اس کی ابتداء اس طرح ہوئی تھی کہ جب تیمور گورگان اہل کوفہ کو قتل کرنے کے بعد کربلائے معلی گیا تو وہاں سے کچھ تبرکات ایک پالکی میں رکھ کر نہایت ادب کے ساتھ لایا پس جب سے لوگ اس طرح پر تعزیہ بنانے اور اسے اٹھانے لگے۔ ایک اور محقق نے تعزیہ کی ابتداء اس طرح بیان کی ہے کہ تیمور صاحب قران سید الشہداء کا بڑا معتقد تھا، جب بایزید قیصر روم کو گرفتار کر چکا اور متبرک اور مقدس مقامات متعلقہ سلطنت روم جب اس کے قبضے میں آگئے تو کربلائے معلی کی زیارت کو گیا حسب بشارت سید الشہداء خدا کی شان جس طرف رخ کیا ان تبرکات کی برکت سے وہیں فتح یاب ہوا، جب ہندوستان آیا تو محمل کے بجائے ہاتھی کی عماری پر (رکھا)، اس ہاتھی کو سب سے آگے رکھنے لگا، ایک دفعہ ایک وزیر نے بھی کسی جنگ کے موقع یہی عمل کیا اور فتح یاب ہوا تو اس زمانے سے رواج ہوگیا، چونکہ محرم کے موقع پر صاحب قران اس محمل کے پردے زیارت کے واسطے اٹھا دیتا تھا تو تعزیہ داروں نے وہی ترکیب و ترتیب اختیار کر لی، تبرکات کے بجائے سبز و سرخ تربتیں اندر رکھنے لگے، ہند کے سوا اور ولایت میں یہ دستور نہیں ہے۔ (فرہنگ آصفیہ، ج/1: ص/618)

چونکہ اس کا تعلق بطور خاص شیعہ مذہب سے ہے اور یہ ایک تاریخی بحث ہے اس لیے اس کی ابتدائی تاریخ کی تعیین کے سلسلے میں شیعی مصنفین کی تحریروں کا سہارا بھی لیا جا سکتا ہے چنانچہ شیعہ مصنف سبط الحسن ہنسوی اپنی کتاب "عزاداری کی کا تاریخ اور اس کا اثبات سنی نقطہ نظر سے میں لکھا ہے کہ تعزیہ کی ابتداء کے بارے میں ہندوستان میں ایک روایت عموماً زباں زد اور مشہور ہے، جس کو تواتر کا مرتبہ دیا جا سکتا ہے وہ یہ کہ اس کا موجد امیر تیمور صاحب قران ہے، اس کا تاریخی ثبوت اب تک فراہم نہیں کیا جا سکا۔ (عزاداری کی تاریخ اور اس کا اثبات سنی نقطہ نظر سے، ص44)

ایک دوسرے شیعہ مصنف مولوی سید شاکر حسین نقوی اپنی کتاب تاریخ مجاہد اعظم میں لکھا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ تعزیہ اور نقل ضریح مبارک بنائے جانے کا وجود تلاش و جستجو کے باوجود آج تک صحیح پتہ نہ چلا کہ اس کی ابتداء کب اور کیوں کر ہوئی؟ عام طور پر اس کی ابتداء اور رواج کے متعلق امیر تیمور صاحب قران کا نام لیا جاتا ہے اور زبان زد خاص و عام بھی یہی ہے کہ صاحب قران اعظم نے دہلی پر قبضہ کیا تو اسی اثنا میں عشرہ محرم آگیا تھا اور اس کو عزاداری جناب سید الشہداء سے کمال شغف تھا، نقل ضریح بنوا کر یہاں بھی عزاداری کی، آگے چل کر لکھتا ہے کہ مگر یہ خیال اس وجہ سے صحیح نہیں ہو سکتا کہ امیر تیمور عشرہ محرم ختم ہو جانے کے بعد 12 محرم 800ھ کو ہندوستان کی سرحد میں داخل ہوا تھا۔

6/ ربیع الاول کو میدان فیروز آباد میں سلطان ناصر الدین تغلق بادشاہ دہلی کو شکست ہوئی، صاحب قران اعظم 18/ ربیع الاول کو دہلی میں داخل ہوا، دو ہفتہ شہر میں قیام کیا اور 22/ ربیع الاول کو یہاں سے کوچ کر گیا۔ 29/ جمادالثانی 800ھ سرحد ہندستان سے باہر چلا گیا، اس حساب سے اس نے عشرہ محرم ہندستان کا نہیں کیا (مجاہد اعظم ص332)

رسومات محرم اور تعزیہ داری کے مؤلف محمود احمد عباسی مجاہد اعظم کے مصنف کے حوالے سے تعزیہ کا موجد امیر تیمور لنگ کے متعلق مشہور روایت کی تردید کرتے ہیں اور آگے تحریر فرماتے ہیں کہ گنبد دار تعزیہ کا رواج غالباً لکھنؤ سے شروع ہوا ہے، بعض سن رسیدہ لوگوں سے سنا گیا ہے کہ نواب آصف الدولہ بہادر کے آغاز زمانہ میں اول ایک سبزی فروش نے بانس اور کاغذ کا تعزیہ بنایا تھا، جب وہ سبزی فروش مر گیا تو وہاں میر باقر نے ایک امام باڑہ بنوا دیا، اس کے بعد ویسے ہی تعزیوں کا رواج ہوا۔ (رسومات محرم اور تعزیہ داری، ص51)

تاریخ کے اوراق پر غائرانہ نظر ڈالی جائے تو زمانہ قریب کے مشہور مورخ مولانا اکبر شاہ نجیب آبادی کی تحریر سے مصنف مجاہد اعظم کی تردید معلوم ہوتی ہے، نیز تیمور لنگ کو بانی و موجد قرار دینے والے حضرات کی یک گونہ تائید بھی ہوتی ہے چنانچہ حضرت مولانا اکبر شاہ نجیب آبادی اپنی تصنیف "آئینہ حقیقت نما میں حملئہ تیمور کے عنوان سے اختصار کے ساتھ پورا واقعہ لکھنے کے بعد بطور خلاصہ تحریر فرماتے ہیں کہ تیمور بماہ رجب 800ھ ہندستان میں داخل ہوا تھا اور ایک سال سے کچھ زائد دنوں کے بعد حدود ہندستان سے واپس چلا گیا۔ شیعی مصنف کے مطابق تیمور لنگ ہندوستان میں 12/محرم 800ھ میں داخل ہوا اور 29/ جمادی الثانی 800ھ میں سرحد سے باہر بھی چلا گیا گویا وہ ہندوستان میں ساڑھے پانچ مہینہ رہا جبکہ آئینہ حقیقت نما میں واضح لفظوں میں موجود ہے کہ ایک سال سے کچھ زائد دنوں بعد حدود ہندوستان سے واپس چلا گیا، اس سے مجاہد اعظم کے مصنف کی تردید اور اشارۃً دوسرے حضرات کی تائید بھی ہو رہی ہے۔

تعزیہ داری کی شرعی حیثیت: اہل سنت والجماعت کے علمائے ربانیین کے علاوہ دیگر فرقوں کے علماء کرام (جن کا اجماع میں اعتبار ہے) کا بھی اتفاق ہے کہ تعزیہ داری ناجائز ہے گویا تعزیہ داری کے عدم جواز پر علمائے امت کا اجماع ہو چکا ہے۔ اس سلسلے میں حضرت مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اپنی تصنیف ××التفہیمات الالہیہ×× میں اس کی مذمت بیان کرتے ہوئے رقم طراز ہیں: یامعشر بني آدم اتخذتم رسوما فاسدة تغير الدين اجتمعتم يوم عاشوراء في الاباطيل فقوم اتخذه ماتما اما تعلمون ان الايام ايام الله والحوادث من مشيئة الله وان كان حسين رضي الله عنه قتل في هذا اليوم فاي يوم لم يمت محبوب من المحبوبين وقد اتخذوه لعبا بحراابهم وسلاحهم.... اتخذتم المأتم عيدا كان اكثار الطعام واجب عليكم وضيعتم الصلوات (التفہیمات الالہیۃ، ج1، ص218)

(ترجمہ) اے بنی آدم! تم نے فاسد رسومات اختیار کر لیا ہے جو دین کو تبدیل کر دیتا ہے۔ (مثلاً) تم عاشورہ کے دن لہو و لعب کے لیے جمع ہوتے ہو، کئی لوگوں نے اس دن کو ماتم کا دن بنا لیا ہے، کیا تم نہیں جانتے ہو کہ سارے دن اللہ کے ہیں اور حادثات ان کی مشیت سے رونما ہوتے ہیں، اگر اس دن حضرت حسین رضی اللہ عنہ شہید کر دیے گئے تو وہ کون سا دن ہے جس میں اللہ کا کوئی محبوب بندہ فوت نہیں ہوا حالانکہ ان لوگوں نے اسے جنگی ہتھیاروں کا کھیل بنا لیا ہے.. تم نے ماتم کو عید کی تہوار بنا لیا ہے گویا کہ اس دن زیادہ کھانا پینا تم پر لازم و ضروری ہے حالانکہ تم نے نمازوں کو ضائع کر دیا ہے۔ تعزیہ داری کے ناجائز ہونے کے سلسلے میں محقق مصنف حضرت مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی رسالہ محرم اور تعزیہ داری میں دیوبند، فرنگی محل، بدایوں، بریلی، دہلی، حیدر آباد، بھوپال بلکہ پورے ہندوستان کے مشہور مستند علماء و صوفیاء کے تقریباً چالیس سے متجاوز فتاوی کو جمع کیا ہے، جن میں اختصار کے پیش نظر چند کو ذیل میں نذر ناظرین کیا جارہا ہے۔ حضرت مولانا شاہ عبد العزیز محدث دہلوی ایک سوال کے جواب میں بزبان فارسی ارقام فرماتے ہیں جس کا اردو ترجمہ پیش خدمت ہے کہ عشرہ محرم میں تعزیہ داری اور ضریح و تصویر وغیرہ بنانا جائز نہیں اس لیے کہ تعزیہ داری سے مراد یہ ہے کہ زینت اور لذتوں کو ترک کیا جائے اور صورت رنجیدہ اور غمگین بنائی جائے یعنی سوگوار عورتوں کی طرح بیٹھا جائے اور مرد کے لیے ایسی کوئی صورت شریعت سے کہیں ثابت نہیں ہوتی اور تعزیہ داری جیسا کہ بدعت کرنے والوں نے نکال رکھی ہے اس طرح ضریح تصویر، قبور اور علم وغیرہ سب بدعت ہے اور یہ بھی ظاہر ہے کہ یہ اس قسم کی بدعت نہیں جس کا مواخذہ نہ ہو بلکہ بدعت سیئہ ہے اور بدعت سیئہ کی بابت حدیث میں وارد ہے کہ دین میں نئی بات کا نکالنا بدترین عمل ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے (یہ روایت مسلم کی ہے) اور جو شخص ایسی بدعت نکالتا ہے اس کی بابت یہ حکم ہے کہ یہ بدعت اسے لعنت خداوندی میں گرفتار رکھتی ہے اور اس کی کوئی عبادت خواہ فرض ہو یا نفل مقبول نہیں ہوتی اور یہ بھی حدیث میں وارد ہوا ہے کہ جو ہمارے دین میں ایسی بات نکالے جو اس میں موجود نہ ہو تو وہ مردود ہے (یہ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بخاری و مسلم، ابوداؤد اور ابن ماجہ میں منقول ہے)
(محرم اور تعزیہ داری، ص55)

بریلوی مکتبہ فکر کے بانی حضرت مولانا احمد رضا خان کی خدمت میں ایک استفتاء پیش کیا گیا کہ شان و شوکت اور دبدبہ اسلام کی بنا پر تعزیہ بنانا اور نکالنا، علم و بیرق وغیرہ نکالنا جائز ہے یا نہیں؟ تو جواباً تحریر فرماتے ہیں کہ علم، تعزیہ، بیرق مہندی جس طرح رائج ہیں بدعت ہیں اور بدعت سے شوکت اسلام نہیں ہوتی، تعزیہ کو حاجت روا یعنی ذریعہ حاجت روائی سمجھنا جہالت پر جہالت ہے اور اس سے منت ماننا حماقت اور نہ کرنے کو باعث نقصان خیال کرنا زنانہ وہم، مسلمانوں کو ایسے حرکات و خیالات سے باز رہنا چاہیے۔ واللہ تعالیٰ اعلم (فتاویٰ رضویہ ج: 24 ص 500) اہل حدیث علماء کے سرخیل سید نذیر احمد صاحب دہلوی ایک استفتاء کے جواب میں تحریر فرماتے ہیں کہ تعزیہ داری از روئے شریعت حقہ ناجائز ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم (محرم اور تعزیہ داری ص31)

علاوہ ازیں سینکڑوں علماء کرام کی جانب سے تعزیہ داری کی حرمت کا فتویٰ صادر ہو چکا ہے، جن میں حضرت مولانا شاہ عبد العزیز محدث دہلوی، حضرت مولانا شاہ عبد الحق محدث دہلوی، حضرت مولانا عبد الحی فرنگی محلی، حضرت مولانا شاہ فضل رحمن گنج مراد آبادی، حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی، حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری، حضرت مفتی عزیز الرحمن عثمانی، علامہ انور شاہ کشمیری، حضرت مولانا اشرف علی تھانوی اور حضرت مولانا حسین احمد مدنی (رحمۃ اللہ علیہم) کے اسماء گرامی سرفہرست ہیں۔

اخیر میں از ہر ہند دارالعلوم دیوبند کا فتویٰ نذر ناظرین کیا جارہا ہے: تعزیہ بنانا ناجائز ہے، اس سے منتیں ماننا اس کے سامنے سجدہ کرنا شرک اور حرام ہے، مسلمانوں کو اس سے پورے طور پر احتراز کرنا واجب ہے۔ رافضیوں کے شیعی اثرات سنیوں کے اندر پیدا ہوئے اور سنی مسلمان اس مذموم و قبیح حرکت میں مبتلا ہوئے، ناواقف عوام الناس سیدنا حسنین رضی اللہ عنہما کی محبت میں پسندیدہ عمل سمجھ کر اسے کرنے لگے جب کہ محبت اور تعظیم میں ایسا غلو جو شرک کو پہنچے ہرگز جائز نہیں ہے۔ سنی بھائیوں کو حکمت اور نرمی سے اس کی حقیقت سمجھائی جائے اور اس سے دور رکھنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے۔ واللہ تعالیٰ اعلم دار الافتاء دارالعلوم دیوبند

خلاصہ یہ کہ ان تمام علمائے محققین کے فتاوی سے صاف واضح ہے کہ تعزیہ داری حرام ہے، اس سے منتیں ماننا، اس کے سامنے سجدہ کرنا شرک ہے، مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ ان بدعات و رسومات سے اپنے دامن کو بچائے رکھے اور دوسروں کو بھی اس سے اجتناب کی تلقین و تاکید کرے۔

ماہ محرم الحرام اور یوم عاشوراء کی فضیلت

ڈاکٹر سراج الدین ندوی
ناظم جامعۃ الفیصل۔ تاج پور، بجنور یوپی
9897334419

عاشوراء کے معنی ہیں "دسواں"۔ اس سے مراد محرم الحرام کا دسواں دن ہے۔ محرم الحرام قمری سال کا پہلا مہینہ ہے۔ عربوں میں قمری سال کا آغاز اسی مہینہ سے ہوتا تھا۔ حضرت عمرؓ نے اپنے دور خلافت میں بہت سے نئے اور نمایاں کام انجام دیے۔ آپ کا ایک نمایاں کام یہ ہے کہ آپ نے اسلامی سال کا آغاز کیا اور اس کے لیے واقعہ ہجرت کو بنیاد بنایا۔ کیوں کہ واقعہ ہجرت اسلامی تاریخ کا ایک اہم موڑ ہے چنانچہ واقعہ ہجرت والے سال کو پہلا سن ہجری قرار دیا گیا۔ اس ہجری سال کا آغاز بھی محرم الحرام کے مہینے سے کیا گیا۔

محرم کے معنی ہیں "قابل احترام" اور حرام کے معنی ہیں "حرمت والا"۔ یعنی وہ مہینہ جو حرمت والا ہے اور اس کی سب کو عزت کرنا چاہئے۔ عربوں میں چار مہینے حرمت والے سمجھے جاتے تھے۔ زمانہ جاہلیت میں ان مہینوں میں جنگ نہیں کی جاسکتی تھی۔ دو قبائل میں جنگ ہوتی اور حرمت والا مہینہ آجاتا تو دونوں فریق اس کے احترام میں جنگ روک دیتے۔ ان میں تین مہینے لگاتار ہیں۔ ذی قعدہ، ذی الحجہ اور محرم۔ ذی الحجہ میں حج کیا جاتا ہے اس سے پہلے ایک مہینہ ذی قعدہ حرمت والا ہے تاکہ لوگ امن و سکون کے ساتھ حج کے لیے آسکیں، دوسرا مہینہ ذی الحجہ ہے تاکہ لوگ اس میں آسانی کے ساتھ مناسک حج ادا کر سکیں۔ اس کے بعد تیسرا مہینہ محرم الحرام کا ہے تاکہ لوگ بخیریت اپنے وطن کو واپس ہوسکیں۔ حرمت والا چوتھا مہینہ رجب کا ہے جو سال کے درمیان میں پڑتا ہے تاکہ لوگ درمیان سال میں بھی لڑائی جھگڑے سے دور رہ کر امن و سلامتی اور اطمینان کے ساتھ رہ سکیں۔ ان چار مہینوں میں اعمال صالحہ کا ثواب زیادہ ہو جاتا ہے اور گناہ کا وبال بھی زیادہ ہوتا ہے۔ (تفسیر ابن کثیر) اسلام نے بھی ان چار مہینوں کی حرمت کو باقی رکھا۔ مختصر یہ کہ محرم الحرام کا مہینہ زمانہ قدیم سے قابل احترام رہا ہے۔ قرآن مجید میں حرمت والے مہینوں کے بارے میں اللہ کا ارشاد ہے۔

"اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ (توبہ 36)

ترجمہ: "اللہ کی کتاب میں جس دن سے اللہ نے زمین اور آسمان پیدا کیے بے شک اللہ کے ہاں مہینوں کی گنتی بارہ مہینے ہیں، ان میں سے چار عزت والے ہیں، یہی سیدھا دین ہے، سو ان میں اپنے اوپر ظلم نہ کرو۔"

نبی اکرم ﷺ جب ہجرت کر کے مدینہ تشریف لائے تو آپؐ نے دیکھا کہ یہود دسویں محرم الحرام کو روزہ رکھتے ہیں۔ آپؐ نے ان سے وجہ دریافت کی تو انھوں نے بتایا کہ اس دن حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات ملی تھی جب کہ فرعون غرقاب ہو گیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ موسیٰ کے بارے میں تو ہم زیادہ حق دار ہیں، چنانچہ آپؐ نے خود بھی دسویں محرم کو روزہ رکھا اور صحابہ کرام کو بھی حکم دیا۔ ائمہ کہتے ہیں کہ یہ حکم وجوبی تھا۔ اگلے سال جب رمضان کے روزے فرض کیے گئے تو اس کے وجوب کا حکم منسوخ ہو گیا۔ البتہ آپؐ اور صحابہؓ کرام استحباباً دسویں محرم کا روزہ رکھتے رہے۔ آپ نے اپنی زندگی کے آخری سال ارشاد فرمایا: "اگر میں زندہ رہا تو اگلے سال نویں محرم کا بھی روزہ رکھوں گا۔" مگر آپ اگلے محرم تک بقید حیات نہ رہ سکے۔ البتہ صحابہ کرام اور سلف صالحین نویں اور دسویں محرم کا مستحب روزہ رکھتے رہے ہیں اگر کوئی نویں محرم کو روزہ نہ رکھ سکے تو وہ دسویں اور گیارہویں محرم کو روزہ رکھے تاکہ یہود سے امتیاز باقی رہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس روایت کرتے ہیں کہ آنحضورؐ نے ارشاد فرمایا: "میں آئندہ سال عاشوراء کے ساتھ نویں تاریخ کا بھی روزہ رکھوں گا مگر اس سے پہلے ہی آپ دنیا سے رخصت ہو گئے۔" (مسلم) لیکن جب تک حضور اکرم ﷺ دنیا میں رہے اس روزہ کا اہتمام کرتے رہے۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کو جس قدر اہتمام کے ساتھ رمضان اور عاشوراء کے روزے کا اہتمام فرماتے دیکھا اس قدر کسی دوسری فضیلت والے دن کے روزہ کا اہتمام کرتے نہیں دیکھا (بخاری)

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ماہ رمضان کے بعد سب سے افضل روزہ اللہ کے مہینہ محرم کا روزہ ہے" (ترمذی) "اس حدیث میں محرم کو اللہ کا مہینہ کہا گیا ہے۔ یوں تو سب مہینے اللہ کے بنائے ہوئے ہیں مگر محرم کے مہینہ کو اللہ کا مہینہ کہا گیا ہے۔ جس سے اس مہینے کی حرمت و عظمت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

مندرجہ بالا تصریحات سے معلوم ہوا کہ محرم الحرام کو چار وجوہ سے فضیلت حاصل ہے۔ (۱) پہلی وجہ تو یہ ہے کہ احادیث میں اس ماہ کی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کسی شخص نے سوال کیا کہ ماہ رمضان المبارک کے بعد کون سے مہینے کے میں روزے رکھوں؟ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ یہی سوال ایک دفعہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی کیا تھا، اور میں آپ کے پاس بیٹھا تھا، تو آپ نے جواب دیا تھا کہ: اِنْ كُنْتَ صَائِمًا بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ فَصُمِ الْمُحَرَّمَ فَاِنَّهٗ شَهْرُ اللّٰهِ فِيْهِ يَوْمٌ تَابَ اللّٰهُ فِيْهِ عَلٰى قَوْمٍ وَيَتُوْبُ فِيْهِ عَلٰى قَوْمٍ آخَرِيْنَ۔ (ترمذی) یعنی ماہ رمضان کے بعد اگر تم کو روزہ رکھنا ہے تو ماہ محرم میں رکھو، کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ (کی خاص رحمت) کا مہینہ ہے، اس میں ایک ایسا دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے ایک قوم کی توبہ قبول فرمائی اور آئندہ بھی ایک قوم کی توبہ اس دن قبول فرمائے گا۔ (۲) احادیث میں اس مہینہ کو "شہر اللہ" کہا گیا ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی خاص رحمتوں کا مہینہ ہے تو اس ماہ کی اضافت اللہ کی طرف کرنے سے اس کی خصوصی عظمت و فضیلت ثابت ہوئی۔ (۳) تیسری وجہ یہ ہے کہ یہ مہینہ "اشہر حرم" یعنی ان چار مہینوں میں سے ہے کہ جن کو دوسرے مہینوں پر ایک خاص مقام حاصل ہے۔ (۴) چوتھی وجہ یہ کہ اسلامی سال کی ابتداء اسی مہینے سے ہوتی ہے؛ چنانچہ امام غزالیؒ لکھتے ہیں کہ "ماہ محرم میں روزوں کی فضیلت کی وجہ یہ ہے کہ اس مہینے سے سال کا آغاز ہوتا ہے؛ اس لیے اسے نیکیوں سے معمور کرنا چاہیے، اور خداوند قدوس سے یہ توقع رکھنی چاہیے کہ وہ ان روزوں کی برکت پورے سال رکھے گا۔" (احیاء العلوم)

اگر انسان ایمان و احتساب کے ساتھ رمضان کے روزے رکھتا ہے تو یہ روزے پوری زندگی کے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں۔ احادیث کے مطابق یوم عرفہ کا روزہ دو سال کے لیے کفارہ ہے اور یوم عاشوراء کا روزہ ایک سال کے لیے کفارہ ہے۔

حضرت ابوقتادہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اللہ کی ذات سے پوری امید ہے کہ عاشوراء کا روزہ رکھنے کی وجہ سے وہ پچھلے ایک سال کے گناہ معاف فرما دے گا۔" (مسلم)

یوم عاشورہ کی فضیلت کا تقاضا یہی ہے کہ اس دن روزہ رکھا جائے اور اللہ کی عبادت کی جائے۔ اس کے علاوہ یوم عاشوراء کے سلسلے میں بہت سی باتیں کہی جاتی ہیں وہ سب بے بنیاد ہیں۔ کسی صحیح حدیث سے ان کا ثبوت نہیں ملتا۔ مثلاً:

یوم عاشوراء کے دن حضرت آدمؑ کی دعا قبول ہوئی اسی دن حضرت نوحؑ کی کشتی جودی پہاڑ پر ٹھہری حضرت یونسؑ کو مچھلی کے پیٹ سے نجات ملی۔ حضرت ابراہیمؑ کے لیے آگ گلزار ہوگئی۔ حضرت ایوبؑ کو صحت ملی۔ حضرت یعقوبؑ کی حضرت یوسفؑ سے ملاقات ہوئی۔ اسی دن حضرت عیسیٰؑ کو آسمان پر اٹھایا گیا۔ قیامت بھی دس محرم کو آئے گی حالانکہ قیامت کے بارے میں صرف اتنی بات احادیث میں کہی گئی کہ قیامت جمعہ کے دن آئے گی۔

بعض احادیث میں آتا ہے کہ جو شخص عاشوراء کے دن اپنے اہل و عیال پر خوان کو کشادہ کرے گا، اللہ تعالیٰ پورے سال اس کو کشادگی عطا فرمائے گا۔ اس مفہوم کی حدیث کو طبرانی، بیہقی اور ابو الشیخ نے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت کیا ہے مگر کہا ہے کہ ان سب کی اسناد ضعیف ہیں۔ مگر بہت ساری ضعیف احادیث مل کر کسی درجہ قوی ہو جاتی ہیں۔ اس لیے بعض علماء و ائمہ کا کہنا ہے کہ عاشوراء کے دن اعزہ، اقرباء پر خرچ کرنا پسندیدہ و مستحب ہے ویسے بھی انفاق کی عمومی فضیلت ہے۔

عاشوراء کی فضیلت و احترام کا واقعہ کربلا سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ بعض لوگ عاشوراء کے روزے کو حسینی روزہ کہتے ہیں۔ یہ ان کی کم علمی اور نادانی ہے۔ کربلا کا واقعہ اسلامی تاریخ کا بدترین باب ہے اس دن نواسہ رسول کی مظلومانہ شہادت کا واقعہ پیش آیا تھا۔ ہمیں اپنی تاریخ کے طور پر اس واقعہ کی تفصیلات کا علم ہونا چاہئے اور یہ جاننا چاہے کہ سیدنا حسینؓ کی شہادت کیوں ہوئی؟ لیکن اس دن تعزیہ بنانا، سینہ کوبی کرنا، وغیرہ درست نہیں۔ دین کی تکمیل نبی اکرم ﷺ نے اپنی حیات مبارکہ میں فرما دی تھی۔ اس لیے دین میں کوئی تعبدی عمل داخل نہیں کیا جاسکتا۔ حضرت حسینؓ کی شہادت کا غم منانا، سوگ کرنا، کالے کپڑے اس کی شریعت میں کوئی گنجائش نہیں ہے بلکہ اس پیغام کو سمجھنا چاہئے جس کے لیے حضرت حسینؓ نے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔ اول تو کسی شہید کا غم نہیں کیا جانا چاہئے اور دوسرے یہ کہ اسلام میں کسی میت کا سوگ صرف تین دن تک منانے کا حکم ہے۔

کواڈ ممالک نے پہلگام حملے کی شدید مذمت کی

واشنگٹن/نئی دہلی، 2 جولائی (یو این آئی) کواڈ ممالک ہندوستان، امریکہ، جاپان اور آسٹریلیا نے 22 اپریل کو پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی سخت مذمت کی ہے اور اس واقعہ میں ملوث دہشت گردوں اور ان سے وابستہ تنظیموں اور لوگوں کو فوری انصاف کے کٹہرے میں کھڑا کرنے کا مطالبہ کیا ہے جنہوں نے ان کی مالی مدد کی۔ واشنگٹن میں کواڈ وزرائے خارجہ کے اجلاس کے بعد جاری ایک مشترکہ بیان میں وزیر خارجہ ایس جے شنکر، امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو، آسٹریلیا کے وزیر خارجہ پینی وونگ اور جاپان کے تاکیشی ایویا نے کہا، "ہم 22 اپریل 2025 کو جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہیں، جس میں متعدد ہندوستانی اور نیپالی شہریوں کی جانیں گئی تھیں۔ ہم متاثرین کے اہل خانہ کے تئیں گہری تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور تمام زخمیوں کی جلد صحت یابی کی خواہش کرتے ہیں اور ہم اس قابل مذمت واقعہ میں ملوث دہشت گردوں اور ان سے وابستہ تنظیموں اور ان سے وابستہ افراد کو انصاف کے کٹہرے میں کھڑا کرنے کی اپیل کرتے ہیں۔ مشترکہ بیان میں ایک آزاد اور کھلے ہند-بحرالکاہل خطے کے لیے چاروں ممالک کے پختہ عزم کا اعادہ کیا گیا۔ انہوں نے ایک نئے، عظیم اور مضبوط ایجنڈے کا بھی اعلان کیا جس میں چار اہم شعبوں پر توجہ مرکوز کی گئی ہے- سمندری اور بین الاقوامی سلامتی، اقتصادی خوشحالی اور سلامتی، اہم اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز، اور انسانی امداد اور ہنگامی ردعمل۔ اس میٹنگ میں، کواڈ ممالک نے کواڈ کریٹیکل منرلز انیشی ایٹو کے آغاز کا بھی اعلان کیا، جو کہ "اہم معدنیات کی فراہمی کو محفوظ بنانے اور متنوع بنانے کے لیے تعاون کرتے ہوئے اقتصادی سلامتی اور اجتماعی لچک کو مضبوط کرنے کے لیے ہماری شراکت داری کی ایک اہم توسیع ہے"۔ بیان میں کہا گیا ہے، "ہم قانون کی حکمرانی، خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کے لیے اپنے عزم کو اجاگر کرتے ہیں۔ ہند بحرالکاہل میں چار بڑی سمندری قوموں کے طور پر، ہم سمجھتے ہیں کہ سمندری ڈومین میں امن اور استحکام خطے کی سلامتی اور خوشحالی کی بنیاد ہے۔ ہم ایک ایسے خطے کے لیے پرعزم ہیں جہاں تمام ممالک جبر سے آزاد ہوں۔" کواڈ کے وزرائے خارجہ نے ہند-بحرالکاہل خطے میں مواقع اور چیلنجوں اور علاقائی شراکت داروں کے ساتھ کام کرتے ہوئے امن، سلامتی اور خوشحالی کو آگے بڑھانے کے لیے کواڈ تنظیم کی طاقتوں اور وسائل کو مزید بروئے کار لانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ کواڈ ممالک نے چین اور سمندر میں اس کی تسلط پسندانہ سرگرمیوں کے تناظر میں مشرقی بحیرہ چین اور بحیرہ جنوبی چین کی صورت حال کے حوالے سے "گہری تشویش کا اظہار کیا۔" "ہم کسی بھی یکطرفہ کارروائی کے خلاف اپنی سخت مخالفت کا اظہار کرتے ہیں جو طاقت یا جبر کے ذریعے جمود کو تبدیل کرنا چاہتے ہیں۔ ہم خطرناک اور اشتعال انگیز سرگرمیوں پر اپنی شدید تشویش کا اظہار کرتے ہیں۔ اس طرح کی سرگرمیوں میں سمندر کے وسائل کی ترقی میں مداخلت، نیوی گیشن اور اوور فلائٹ میں بار بار رکاوٹیں، فوجی طیاروں اور کوسٹ گارڈ کے خطرناک ہتھکنڈے شامل ہیں"۔ انہوں نے "کلیدی سپلائی چینز، خاص طور پر اہم معدنیات کے لیے غیر معمولی بگاڑ اور مستقبل میں قابل اعتماد" کے بارے میں گہری تشویش کا اظہار کیا۔ اس میں اہم معدنیات، بعض مصنوعات اور معدنی پروسیسنگ ٹیکنالوجی کے لیے غیر منڈی کی پالیسیوں اور طریقوں کا استعمال شامل ہے۔ انہوں نے چین کا بالواسطہ حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ "اہم معدنیات اور اجناس کے لیے کسی ایک ملک پر انحصار، ان سے پروسیسنگ اور ریفائننگ ہماری صنعتوں کو معاشی دباؤ، قیمتوں میں ہیرا پھیری اور سپلائی چین میں رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس سے ہماری اقتصادی اور قومی سلامتی کو مزید نقصان پہنچتا ہے۔" انہوں نے شمالی کوریا کے جزیرہ نما کو مکمل طور پر جوہری ہتھیاروں سے پاک کرنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ "ہم شمالی کوریا کی خطرناک سائبر سرگرمیوں پر بھی گہری تشویش کا اظہار کرتے ہیں، بشمول کرپٹو کرنسیوں کی چوری اور شمالی کوریا کے بڑے پیمانے پر تباہی کے غیر قانونی ہتھیاروں اور بیلسٹک میزائل پروگراموں کی مالی اعانت کے لیے بیرون ملک کام کرنے والوں کا استعمال۔" مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہم ان ممالک کے بارے میں گہری تشویش کا اظہار کرتے ہیں جو شمالی کوریا کے ساتھ فوجی تعاون کو مضبوط کر رہے ہیں۔ اس طرح کی سرگرمیاں عالمی عدم توسیع کی حکومت کو براہ راست کمزور کرتی ہیں۔" کواڈ نے میانمار کے بحران پر بھی گہری تشویش کا اظہار کیا اور تمام فریقوں سے جنگ بندی پر عمل درآمد کرنے کا مطالبہ کیا، حکومت جنگ بندی کے اپنے عزم پر قائم رہے۔ کواڈ واضح طور پر دہشت گردی اور پرتشدد انتہا پسندی کی تمام کارروائیوں کی مذمت کرتا ہے، بشمول سرحد پار دہشت گردی، اور انسداد دہشت گردی کے تعاون کے لیے ہمارے عزم کا اعادہ کرتا ہے۔ انہوں نے اس سال ممبئی میں کواڈ پورٹس آف فیوچر پارٹنرشپ شروع کرنے کے منصوبوں کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ہم علاقائی آفات کے لیے فوری ریلیف اور ریسکیو ردعمل کو مربوط کرتے رہتے ہیں اور وسطی میانمار میں مارچ 2025 کے زلزلے سے متاثرہ کمیونٹیز کی مدد کے لیے اجتماعی طور پر 30 ملین امریکی ڈالر سے زیادہ کی انسانی امداد فراہم کر چکے ہیں۔ ہم اس بات کو بھی یقینی بناتے ہیں کہ ہمارا تعاون 21 ویں صدی میں خطے کے سب سے بڑے چیلنجوں اور مواقع پر دیرپا اثر ڈالے گا، ہم اس سال کے آخر میں ہندوستان کی میزبانی میں ہونے والی کواڈ لیڈرز کی اگلی میٹنگ کے منتظر ہیں۔

چین کا پُر اسرار 'بلیک آؤٹ بم' منظر عام پر آ گیا

بیجنگ، 2 جولائی (یو این آئی) چین کا پُر اسرار 'بلیک آؤٹ بم' منظر عام پر آ گیا، جو دشمن کے پاور پلانٹس کو ناکارہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ تفصیلات کے مطابق چینی میڈیا نے بجلی گھروں کو مفلوج کرنے والا 'بلیک آؤٹ بم' پیش کر دیا، چین کے سرکاری نشریاتی ادارے سی سی ٹی وی نے ایک ویڈیو جاری کی ہے۔ جس میں دشمن کے پاور پلانٹس کو ناکارہ بنانے والے 'بلیک آؤٹ بم' کی جھلک دکھائی گئی ہے۔ ویڈیو میں بتایا گیا کہ یہ گرافائٹ بم فضا میں نوے چھوٹے کیپسول خارج کرتا ہے، جو زمین سے ٹکرا کر دوبارہ اچھلتے ہیں اور پھر فضا میں پھٹ کر نہایت باریک کاربن فائبرز پھیلاتے ہیں، جو ہائی وولٹیج پاور سسٹمز کو شارٹ سرکٹ کر کے پورے علاقے کو اندھیرے میں دھکیل سکتے ہیں۔ ویڈیو میں دعویٰ کیا گیا کہ یہ ہتھیار دشمن کے کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹمز کو مفلوج کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور تقریباً 10 ہزار مربع میٹر تک کا بجلی کے انفراسٹرکچر کو ناکارہ بنا سکتا ہے۔ نشریاتی ادارے نے ہتھیار کی اصل پہچان اور نام کے بارے میں کوئی تفصیل فراہم نہیں کی اور اسے صرف ایک 'پر اسرار قسم کا مقامی ساختہ میزائل' قرار دیا گیا۔ خیال رہے کہ ماضی میں امریکی فوج عراق اور سربیا میں بجلی گھروں اور بجلی کے انفراسٹرکچر کے خلاف اس قسم کے ہتھیار استعمال کر چکی ہے۔

پرتگال کے ساحل پر انتہائی نایاب "رول کلاؤڈز" نے سیاحوں کو چونکا دیا

لزبن 2 جولائی (یو این آئی) پرتگال کے ساحل پر انتہائی نایاب "رول کلاؤڈز" نے سیاحوں کو چونکا کر رکھ دیا اور منظر کی ویڈیو وائرل ہو گئی۔ تفصیلات کے مطابق دنیا بھر میں موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات شدت اختیار کر گئے ہیں، کہیں طوفانی بارشیں تباہی مچا رہی ہیں، تو کہیں غیر معمولی گرمی نے زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ تاہم انہی غیر متوازن موسمی حالات میں بعض اوقات قدرت کچھ ایسے دلکش مناظر بھی دکھا دیتی ہے، جو دیکھنے والوں کو حیران کر دیتے ہیں۔ ایسا ہی ایک حیرت انگیز اور دل فریب منظر پرتگال کے ساحلی علاقے میں دیکھا گیا، جہاں سمندر کے اوپر بادلوں کی ایک لہر بنی۔ قدرتی طور پر بننے والا یہ منظر اس قدر منفرد تھا کہ دیکھنے والے حیران رہ گئے۔ یورپ میں شدید گرمی نے شہریوں کا برا حال کر دیا، فرانس میں گرمی کی وجہ سے ایفل ٹاور کا بلند ترین حصہ عوام کے لیے بند

اسرائیلی استغاثہ نے نیتن یاہو پر دائر مقدمے کی سماعت روک دی

تل ابیب، 2 جولائی (یو این آئی) اسرائیلی استغاثہ نے اسرائیلی وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو کی اس درخواست کو منظور کر لیا ہے جس میں انہوں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کے لیے واشنگٹن کے مجوزہ دورے کی وجہ سے بدعنوانی کے مقدمے کی سماعت آئندہ ہفتے ملتوی کرنے کی درخواست کی تھی۔ اسرائیلی وزیر اعظم اگلے ہفتے امریکہ کا دورہ کریں گے جہاں وہ غزہ جنگ، ایران اور دیگر علاقائی امور پر ٹرمپ اور دیگر اعلیٰ امریکی حکام سے بات چیت کریں گے۔ اسرائیل کے سرکاری نشریاتی ادارے کے اے این کے مطابق نیتن یاہو نے امریکہ کے دورے کا حوالہ دیتے ہوئے اگلے ہفتے اپنے ٹرائل سیشن منسوخ کرنے کا کہا تھا اور استغاثہ نے ان کی درخواست منظور کر لی تھی۔ وزیر اعظم کی جانب سے اسی طرح کی درخواست کے بعد یروشلم کی ضلعی عدالت نے رواں ہفتے ہونے والے مقدمے کی سماعت بھی منسوخ کر دی تھی۔ ٹرمپ کی جانب سے نیتن یاہو کے خلاف مقدمے کی سماعت منسوخ کرنے کے بار بار مطالبے کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا ہے اور اس مقدمے کو وزیر اعظم کے خلاف جادوگروں کا شکار قرار دیا گیا ہے۔ نیتن یاہو کو رشوت، دھوکہ دہی اور اعتماد کی خلاف ورزی کے الزامات کا سامنا ہے جو ثابت ہونے کی صورت میں قید کا باعث بن سکتے ہیں۔ جنوری میں نیتن یاہو نے 1000، 2000 اور 4000 کے مقدمات سے متعلق پوچھ گچھ کا سلسلہ شروع کیا تھا، جس کی وہ تردید کرتے ہیں۔ اٹارنی جنرل نے نومبر 2019 کے آخر میں ان مقدمات سے متعلق فرد جرم عائد کی تھی۔ نیتن یاہو، جن کے خلاف مقدمے کی سماعت 24 مئی 2020 کو شروع ہوئی تھی، ملک کی تاریخ میں مجرمانہ مدعا علیہ کے طور پر موقف اختیار کرنے والے پہلے موجودہ اسرائیلی رہنما ہیں۔ انہیں جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کے الزامات کا بھی سامنا ہے، بین الاقوامی فوجداری عدالت نے نومبر 2024 میں غزہ میں مظالم پر ان کے اور سابق وزیر دفاع یوآو گیلنٹ کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے، جہاں 7 اکتوبر، 2023 سے اب تک 56،600 سے زائد افراد، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں، ہلاک ہو چکے ہیں۔

ایس جے شنکر اور امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ کی ملاقات میں دفاعی شراکت داری پر تبادلہ خیال

واشنگٹن/نئی دہلی، 2 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ سے ملاقات کی اور دو طرفہ دفاعی شراکت داری کو آگے بڑھانے، مختلف شعبوں میں تعاون کو بہتر بنانے اور صلاحیت کی تعمیر جیسے امور پر تبادلہ خیال کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزیر خارجہ جے شنکر نے کہا، "آج واشنگٹن ڈی سی میں امریکی وزیر خارجہ پیٹ ہیگسیتھ سے مل کر بہت اچھا لگا۔ ہندوستان-امریکہ دفاعی شراکت داری کو آگے بڑھانے، آپسی مفادات، صلاحیتوں اور ذمہ داریوں کے بڑھتے ہوئے ہم آہنگی کو بہتر بنانے پر مفید بات چیت ہوئی۔" امریکی محکمہ دفاع کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ دونوں وزراء نے پینٹاگون میں ملاقات کی اور دونوں ممالک کے درمیان قریبی تعاون، ہتھیاروں کی فروخت اور مستقبل میں دفاعی شراکت داری کے نئے فریم ورک پر دستخط کرنے پر تبادلہ خیال کیا۔ مسٹر ہیگسیتھ نے کہا، "صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی نے اس انتظامیہ کے آغاز میں ہمارے تعلقات کی ایک مضبوط بنیاد رکھی، جسے ہم آج یہاں نتیجہ خیز، عملی اور حقیقت پسندانہ انداز میں استوار کر رہے ہیں۔" دونوں قومیں تعاون کی ایک بھرپور اور بڑھتی ہوئی تاریخ کا اشتراک کرتی ہیں، جو آزاد اور کھلے ہند-بحرالکاہل کے مشترکہ عزم سے کارفرما ہے۔ امریکہ اور ہندوستان خطے میں سلامتی کے خدشات اور ان خطرات کا مل کر مقابلہ کرنے کی صلاحیت سے باہم واقف ہیں۔" انہوں نے ہندوستان کو وہ اوزار فراہم کرنے کی امریکی کوششوں پر بھی تبادلہ خیال کیا جس کی اسے ہند-بحرالکاہل کے خطے میں خطرات کا مقابلہ کرنے کی ضرورت ہے۔ مسٹر ہیگسیتھ نے کہا، "امریکہ ہندوستان کی انوینٹری میں متعدد امریکی دفاعی اشیاء کے کامیاب انضمام سے خوش ہے اور اس معاملے پر پیش رفت کرتے ہوئے، ہم امید کرتے ہیں کہ ہم ہندوستان کے ساتھ کئی زیر التوا امریکی دفاعی سودے مکمل کر سکتے ہیں۔

شیخ حسینہ واجد کو توہین عدالت معاملے میں 6 ماہ قید کی سزا

ڈھاکہ، 2 جولائی (یو این آئی) بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کو توہین عدالت کیس میں 6 ماہ قید کی سزا سنا دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد کو بدھ کو توہین عدالت کیس میں چھ ماہ قید کی سزا سنائی گئی ہے، بنگلہ دیش کی انٹرنیشنل کرائمز ٹریبونل (آئی سی ٹی) نے توہین عدالت کیس میں حسینہ واجد کو مجرم قرار دے دیا۔ ڈھاکا ٹریبون کے مطابق جسٹس محمد غلام مرتضیٰ کی سربراہی میں تین رکنی بنچ نے یہ فیصلہ سنایا ہے، حسینہ آڈیو لیک میں شیخ حسینہ کو اپنی جماعت عوامی لیگ کے طلبہ ونگ چھاترا لیگ کے مقامی رہنما شکیل سے یہ کہتے سنا گیا کہ میرے خلاف 227 مقدمات ہیں، اس لیے دو سو ستائیس لوگوں کو مارنے کا لائسنس مل گیا ہے۔ عوامی لیگ کی معزول رہنما شیخ حسینہ تقریباً ایک سال قبل ملک سے فرار ہو گئی تھیں، تب سے یہ پہلی سزا ہے جو انھیں کسی کیس میں سنائی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ٹریبونل نے اسی کیس میں گائبندھا کے گوبند گنج کے شکیل اکند بلبل کو بھی 2 ماہ قید کی سزا سنائی ہے۔ رواں سال جون میں انٹرنیشنل کرائمز ٹریبونل کے استغاثہ نے حسینہ واجد پر گزشتہ سال بڑے پیمانے پر احتجاج کے دوران انسانیت کے خلاف جرائم کے الزامات عائد کیے تھے۔ آئی سی ٹی کے چیف پراسیکیوٹر محمد تاج الاسلام نے الزام لگایا کہ حسینہ نے اپنی حکومت کے خلاف مظاہروں پر باقاعدہ طور کے حملے کا منصوبہ بنایا۔ اقوام متحدہ کے حقوق کے دفتر کی رپورٹ کے مطابق 15 جولائی سے 15 اگست 2024 کے درمیان تقریباً 1400 افراد مارے گئے، ماضی کی حکومت کے خاتمے کے بعد بھی انتقامی تشدد جاری رہا۔ تاہم حسینہ نے تاہم تمام الزامات کی تردید کی ہے، انھوں نے صحافیوں کو بتایا کہ وہ ان الزامات سے بری ہونے کے لیے دلائل پیش کریں گی۔

چینی وزیر اعظم 9 اور 10 جولائی کو مصر کا دورہ کریں گے

بیجنگ، 2 جولائی (یو این آئی) چینی وزارت خارجہ کے ترجمان ماؤ ننگ نے بدھ کو کہا کہ چینی وزیر اعظم لی کی چیانگ 9-10 جولائی کو مصر کا سرکاری دورہ کریں گے تاکہ دوطرفہ تعلقات کو گہرا کرنے اور باہمی طور پر فائدہ مند تعاون پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ ماؤ نے ایک بریفنگ میں کہا، "مصری وزیر اعظم مصطفیٰ کمال مدبولی کی دعوت پر، ریاستی کونسل کے وزیر اعظم لی کی چیانگ 9 سے 10 جولائی تک مصر کا سرکاری دورہ کریں گے۔" ماؤ نے کہا کہ مصر چین کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنے والا پہلا عرب اور افریقی ملک ہے۔ آج دونوں ممالک جامع اسٹریٹجک شراکت دار ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ "حالیہ برسوں میں چینی صدر شی جن پنگ اور مصری صدر عبدالفتاح سیسی کی اسٹریٹجک قیادت میں چین اور مصر کے تعلقات فروغ پا رہے ہیں اور باہمی اعتماد روز بروز گہرا ہو رہا ہے، مزید برآں، مختلف شعبوں میں عملی تعاون کے نتیجہ خیز نتائج برآمد ہوئے ہیں اور کثیر الجہتی تعاون قریب تر اور مضبوط ہوا ہے۔" چین اور مصر دونوں برکس کے رکن ممالک ہیں۔ اس کے علاوہ روس، برازیل، ہندوستان، جنوبی افریقہ، ایتھوپیا، ایران، متحدہ عرب امارات اور انڈونیشیا بھی برکس کے رکن ممالک ہیں۔ بیلاروس، بولیویا، قازقستان، تھائی لینڈ، کیوبا، یوگنڈا، ملائیشیا، نائجیریا، ویت نام اور ازبکستان برکس کے شراکت دار ممالک ہیں۔

جاپانی ایئر لائن کا مسافر طیارہ خوفناک حادثے سے بال بال بچ گیا

ٹوکیو، 2 جولائی (یو این آئی) جاپانی ایئر لائنس کا ایک مسافر طیارہ خوفناک حادثے سے بال بال بچ گیا، مسافروں نے آخری پیغام بھی لکھ دیا تھا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق جاپان میں بوئنگ 737 کا طیارہ چین سے پرواز بھر کر جاپان کی راجدھانی ٹوکیو کی جانب رواں دواں تھا، شنگھائی میں پرواز بھرتے ہی طیارہ میں خرابی آ گئی اور جہاز نیچے کی جانب آنے لگا۔ رپورٹس کے مطابق تقریباً 26 ہزار فٹ اوپر سے طیارہ کو نیچے گرتا دیکھ کر مسافروں نے 'الوداعیہ پیغام' تک لکھ کر رکھ دیا تھا، مگر خوش قسمتی سے طیارہ بحفاظت لینڈنگ کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جاپانی ایئر لائنس کے بوئنگ طیارے میں 191 مسافر سفر کر رہے تھے، پائلٹ ٹیم کے ارکین کو جوڑ کر یہ تقریباً 200 افراد تھے۔ جاپانی حکومت کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ کیبن میں کچھ ٹیکنیکل فالٹ کا مسئلہ سامنے آیا تھا، جسے پائلٹ ٹھیک کرنے کی کوشش میں مصروف ہو گئے۔ اسی دوران طیارہ کو 10 منٹ میں 26 ہزار فیٹ اونچائی سے نیچے کی جانب لایا گیا۔ ابتدائی رپورٹ کے مطابق جب طیارے نے فالٹ کے بارے میں الرٹ جاری کیا، تو پائلٹس نے ایئر ٹریفک کنٹرولر سے رابطہ کیا۔ مسافر طیارہ کے نیچے اترنے کے ساتھ ہی ایئر ہوسٹیس نے تنبیہ جاری کی۔ تنبیہ سنتے ہی فلائٹ میں افراتفری کی صورتحال پیدا ہو گئی، لوگوں نے چیخنا شروع کر دیا۔ کچھ لوگوں نے فوراً سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنا شروع کیا، جبکہ کچھ لوگ آخری وصیت لکھنا شروع کر دی۔ ایک مسافر نے لکھا کہ "میرا جسم اب بھی یہیں ہے۔ میرے پیر کانپ رہے ہیں۔ جب آپ زندگی یا موت کا سامنا کرتے ہیں تو باقی سب کچھ ادنیٰ لگتا ہے۔ جاپان ایئر لائنس کے مطابق اس صورتحال کے بعد تمام مسافروں کو تقریباً 10 ہزار روپے معاوضہ کے طور پر دینے کی پیشکش کی ہے۔

صومالیہ میں افریقین یونین امن مشن کا ہیلی کاپٹر گر کر تباہ، 8 فوجی سوار تھے

مغادیشو، 2 جولائی (یو این آئی) صومالیہ کے دارالحکومت مغادیشو میں بدھ کو ایک ہیلی کاپٹر گر کر تباہ ہو گیا، بتایا گیا ہے کہ ہیلی کاپٹر گرنے کا یہ واقعہ مغادیشو ایئرپورٹ پر پیش آیا۔ مغادیشو سے خبر ایجنسی کے مطابق ہیلی کاپٹر میں 8 فوجی سوار تھے جو افریقین یونین کے امن مشن پر تھے جس جگہ ہیلی کاپٹر گرا وہاں آگ لگ گئی جسے ایمرجنسی ڈیوٹی پر موجود افراد بجھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ادھر کمپالا سے یوگنڈا کے فوجی ترجمان فلیکس کولائیگے کے مطابق ہیلی کاپٹر میں سوار 8 میں سے 3 افراد محفوظ ہیں، البتہ انہوں نے بقیہ 5 کے بارے میں کوئی وضاحت نہیں کی کہ ان کا کیا ہوا۔

غزہ میں اسرائیلی حملے میں انڈونیشین ہسپتال کے ڈائریکٹر اہل خانہ سمیت شہید

غزہ، 2 جولائی (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی فوج نے ایک حملے میں انڈونیشین ہسپتال کے ڈائریکٹر اور اُن کے خاندان کو شہید کر دیا گیا۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کے مطابق انڈونیشین ہسپتال کے ڈائریکٹر مروان السلطان کو غزہ سٹی میں ایک اسرائیلی حملے میں اُن کے خاندان سمیت شہید کر دیا گیا۔ صیہونی فوج کی جانب سے یہ حملہ غزہ سٹی کے جنوب مغرب میں ایک رہائشی عمارت پر کیا گیا، اس حملے میں اُن کی اہلیہ اور بچے بھی جاں بحق ہو گئے۔ رپورٹ کے مطابق مروان السلطان غزہ سے معلومات کا ایک اہم ذریعہ تھے اور محصور علاقے کے شمال میں فلسطینیوں کی حالتِ زار کی رپورٹنگ کرتے تھے۔ انہوں نے بارہا عالمی برادری سے طبی عملے کی حفاظت کو یقینی بنانے کی اپیل کی تھی، خاص طور پر اُس وقت جب اسرائیلی فوج نے ہسپتال کا محاصرہ کیا یا اُس پر حملے کیے۔ خیال رہے کہ آج صبح سے اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں اب تک 43 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جن میں بچے اور خواتین بھی شامل ہیں جب کہ مجموعی طور پر اب تک صیہونی مظالم سے 56 ہزار 531 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ دوسری جانب، اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو 7 جولائی کو وائٹ ہاؤس کا دورہ کریں گے، جہاں ان کی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات متوقع ہے۔ ادھر، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ اسرائیل نے 60 روزہ جنگ بندی کو حتمی شکل دینے کے لیے درکار شرائط سے اتفاق کر لیا، اس مدت کے دوران ہم تمام فریقین کے ساتھ مل کر جنگ کے خاتمے کے لیے کام کریں گے۔

نیویارک پورٹ ٹرمینل پر 3 بسیں ٹکرا گئیں، 14 افراد زخمی

نیویارک، 2 جولائی (یو این آئی) نیویارک پورٹ ٹرمینل میں 3 بسیں ٹکرا گئیں، جس کے نتیجے میں 14 افراد زخمی ہو گئے۔ نیویارک سے امریکی میڈیا کے مطابق حکام نے بتایا ہے کہ حادثے کے بعد پورٹ ٹرمینل کو بند کر دیا گیا ہے۔ حکام اور ذرائع کے مطابق بدھ کی صبح نیویارک پورٹ اتھارٹی بس ٹرمینل پر 3 بسوں میں تصادم ہوا، جس کے نتیجے میں کم از کم ایک درجن سے زیادہ افراد زخمی ہو گئے، رش کے اوقات کی وجہ سے ٹرمینل کو بند کرنا پڑا۔ حکام کے مطابق این جے ٹرانزٹ کی بسیں صبح سوا 6 بجے کے قریب مین ہیٹن کے مڈ ٹاؤن میں ٹرمینل پر آپس میں ٹکرا گئی تھیں۔ 12 افراد جو معمولی زخمی ہوئے تھے انہیں طبی امداد دی گئی، جبکہ ایک شخص کو مزید معائنے کے لیے اسپتال لے جایا گیا۔

ہندوستان نے لنچ تک دو وکٹوں پر 98 رنز بنائے

برمنگھم، 02 جولائی (یو این آئی) سلامی بلے باز یشسوی جیسوال (ناٹ آؤٹ 62) کی نصف سنچری اننگز کی بدولت ہندوستان نے دوسرے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن بدھ کو لنچ تک دو وکٹوں پر 98 رنز بنا لیے۔ انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے اتری ہندوستانی ٹیم کا آغاز اچھا نہ رہا اور اس نے صرف 15 رنز کے اسکور پر سلامی بلے باز کے ایل راہل (2) کی وکٹ گنوا دی۔ راہل کو کرس ووکس نے بولڈ کیا۔ اس کے بعد بلے بازی کرنے اترے کرون نائر نے یشسوی جیسوال کے ساتھ اننگز کو سنبھالا۔ اس دوران جہاں یشسوی نے جارحانہ بلے بازی کی وہیں کرن نائر نے صبر وتحمل کے ساتھ بلے بازی کرتے ہوئے انگلینڈ کے گیند بازوں کو پریشان رکھا۔ یشسوی نے جوش ٹنگ کے اوور میں لگاتار تین چوکے لگائے۔

24ویں اوور میں برائڈن کارس نے ہیری بروک کے ہاتھوں کرن نائر کو کیچ آؤٹ کرا کر انگلینڈ کو دوسری کامیابی دلائی۔ کرن نائر نے 50 گیندوں پر پانچ چوکوں کی مدد سے 31 رنز کی اننگز کھیلی۔ لنچ تک ہندوستان نے دو وکٹوں پر 98 رنز بنا لیے۔ یشسوی جیسوال (ناٹ آؤٹ 62) اور شبھمن گل (ایک رن) کریز پر موجود ہیں۔ جیسوال نے 69 گیندوں کی اپنی اننگز میں 11 چوکے لگائے ہیں۔ انگلینڈ کی جانب سے کرس ووکس اور برائیڈن کارس نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

رشبھ پنت ہیڈ نگلے میں دو سنچریاں بنا کر رینکنگ میں چھٹے نمبر پر پہنچے

دہلی، 02 جولائی (یو این آئی) ہیڈ نگلے ٹیسٹ کی دونوں اننگز میں سنچری بنانے والے رشبھ پنت ٹیسٹ بلے بازوں کی رینکنگ میں چھٹے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ پنت نے اس ٹیسٹ میں 134 اور 118 رنز کی اننگز کھیلی تھیں، جس سے رینکنگ میں انہیں ایک درجے کا فائدہ ہوا۔ تاہم یہ ان کے کیریئر کی بہترین رینکنگ نہیں ہے۔ انہوں نے 2022 میں ٹیسٹ رینکنگ میں پانچواں مقام حاصل کیا تھا۔ پنت کے اب کل 801 رینکنگ پوائنٹس ہو گئے ہیں، جو ان کے کیریئر کا بہترین رینکنگ پوائنٹ ہے۔ تاہم وہ اب بھی نمبر ون ٹیسٹ بلے باز جو روٹ سے 88 پوائنٹس پیچھے ہیں۔ روٹ نے ہیڈ نگلے میں پہلی اننگز میں 28 اور دوسری اننگز میں ناٹ آؤٹ 53 رنز بنائے تھے۔ پچھلے میچ میں سنچری بنانے والے انگلینڈ کے سلامی بلے باز ڈکٹ اپنے کیریئر کے بہترین 787 رینکنگ پوائنٹس کے ساتھ آٹھویں مقام پر برقرار ہیں۔ آسٹریلیا کے ٹریوس ہیڈ نے ویسٹ انڈیز کے خلاف بارباڈوس ٹیسٹ میں دونوں اننگز میں نصف سنچریاں بنا کر تین درجوں کی چھلانگ لگائی اور وہ اب ٹاپ 10 میں شامل ہو گئے ہیں۔ ہیڈ نے پہلی اننگز میں 59 اور دوسری اننگز میں 61 رنز بنا کر آسٹریلیا کو فتح دلائی تھی۔ ہیڈ نگلے میں پانچ وکٹیں لے کر جسپریت بمراہ بولرز کی رینکنگ میں نمبر ون پر برقرار ہیں۔ آسٹریلیا کے جوش ہیزل ووڈ نے بارباڈوس ٹیسٹ کی دوسری اننگز میں 43 رنز دے کر 5 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ وہ ایک درجہ ترقی پا کر چوتھے نمبر پر پہنچ گئے۔ ویسٹ انڈیز کے جیڈن سیلز نے پہلی اننگز میں 60 رنز دے کر 5 وکٹیں لی تھیں۔ وہ ایک درجہ کے فائدے کے ساتھ نویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ آل راؤنڈرز کی ٹیسٹ رینکنگ میں رویندر جڈیجہ سرفہرست ہیں۔ وہیں جنوبی افریقہ کے ویان ملڈر اور کوربن بوش نے زمبابوے کے خلاف بلاوایو ٹیسٹ میں گیند اور بیٹ دونوں سے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر کے آل راؤنڈرز کی رینکنگ کے ٹاپ 20 میں جگہ بنائی ہے۔

انگلینڈ کا ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا

برمنگھم، 02 جولائی (یو این آئی) انگلینڈ نے بدھ کے روز دوسرے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ آج یہاں انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس نے ٹاس جیتنے کے بعد کہا کہ آسمان پر بادل چھائے ہوئے ہیں، جس سے گیند بازوں کو مدد مل سکتی ہے۔ اس موقع پر انگلینڈ کے سابق کرکٹر وین لارکنز کے انتقال پر دو منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ ہندوستانی ٹیم کے کپتان شبھمن گل نے کہا کہ وہ بھی پہلے گیند بازی کرنا چاہتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ وکٹ کا برتاؤ پہلے دن سے ہی معلوم ہو جائے گا۔ ہندوستانی ٹیم میں تین تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ نتیش کمار ریڈی، واشنگٹن سندر اور آکاش دیپ کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ جسپریت بمراہ یہ ٹیسٹ نہیں کھیل رہے، ان کی جگہ آکاش دیپ کو موقع دیا گیا ہے۔

دونوں ٹیمیں حسب ذیل ہیں:

ہندوستان: یشسوی جیسوال، کے ایل راہل، شبھمن گل (کپتان)، رشبھ پنت (وکٹ کیپر)، کرون نائر، نتیش کمار ریڈی، رویندر جڈیجہ، واشنگٹن سندر، آکاش دیپ، محمد سراج، اور پرسدھ کرشنا۔

کیشو مہاراج کی چوٹ کے بعد ویان ملڈر جنوبی افریقہ کے نئے کپتان

بولاوایو، 02 جولائی (یو این آئی) زمبابوے کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میں جنوبی افریقہ کی قیادت اب ویان ملڈر کریں گے کیونکہ قائم مقام کپتان کیشو مہاراج کمر میں کھنچاؤ کے باعث ٹیم سے باہر ہو گئے ہیں۔ ٹیسٹ ٹیم کے باقاعدہ کپتان ٹیمبا باووما کی غیر موجودگی کے بعد کیشو مہاراج کو زمبابوے سیریز کے لیے قائم مقام کپتان مقرر کیا گیا تھا، لیکن وہ پیر کے روز پہلے ٹیسٹ کے تیسرے دن بلے بازی کرتے ہوئے زخمی ہو گئے تھے۔ چوٹ کی شدت جاننے کے لیے وہ مزید جانچ کے لیے وطن واپس جائیں گے۔ مہاراج کی جگہ ٹیم میں سینورن متھوسامی کو شامل کیا گیا ہے، جبکہ آل راؤنڈر ویان ملڈر 6 جولائی سے شروع ہونے والے دوسرے ٹیسٹ میں کپتانی کریں گے۔ فاسٹ بولر لنگی اینگیڈی، جنہیں ٹیم میں شامل کیا جانا تھا، کو پہلے ٹیسٹ میں شاندار کارکردگی دکھانے والے تیز گیند بازوں کو مزید موقع دینے کے لیے ٹیم سے ریلیز کر دیا گیا ہے۔ آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فاتح جنوبی افریقہ نے زمبابوے کے خلاف پہلے ٹیسٹ میں شاندار کارکردگی دکھائی، جس میں لوآن-ڈری پریٹوریس، کاربن بوش اور ویان ملڈر نے سنچریاں اسکور کیں، جبکہ کوڈی یوسف، مہاراج، ملڈر اور بوش نے وکٹیں حاصل کیں۔ جنوبی افریقہ نے زمبابوے کو 328 رنز سے شکست دی۔ دوسرا ٹیسٹ بھی بولاوایو میں کھیلا جائے گا۔ دوسرے ٹیسٹ کے لیے جنوبی افریقہ کی ٹیم:

روڈریگس اور امن جوت کی نصف سنچریوں سے ہندوستانی خواتین نے دوسرا ٹی ٹوئنٹی جیت لیا

برسٹل، 02 جولائی (یو این آئی) جمیما روڈریگس اور امن جوت کور کی شاندار نصف سنچریوں کی بدولت ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم نے منگل کے روز دوسرے ٹی ٹوئنٹی میچ میں انگلینڈ کو 24 رن سے ہرا کر سیریز میں دو-صفر کی مضبوط برتری حاصل کر لی۔ ہندوستان نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے چار وکٹوں پر 181 رنز بنائے۔ جواب میں انگلینڈ کی ٹیم سات وکٹوں پر 157 رنز ہی بنا سکی۔ ہندوستان کی طرف سے جمیما اور امن جوت نے 63-63 رنز بنائے۔ جمیما نے 41 گیندوں پر نو چوکے اور ایک چھکا لگایا جبکہ امن جوت نے 40 گیندوں کی اننگز میں نو چوکے لگائے۔ رچا گھوش نے 20 گیندوں پر چھ چوکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ 32 رنز بنائے۔ پہلے میچ میں سنچری بنانے والی اسمرتی مندھانا 13، شیفالی ورما تین اور کپتان ہرمن پریت کور صرف ایک رن بنا سکیں۔ انگلینڈ کی طرف سے ٹیمی بومونٹ نے سب سے زیادہ 52 اور ایمی جونز نے 32 رنز بنائے۔

سدھانشو متل دوبارہ کھو-کھو فیڈریشن آف انڈیا کے صدر منتخب، اپکار سنگھ ورک بنے جنرل سکریٹری

نئی دہلی 2 جولائی (یو این آئی) سدھانشو متل ایک بار پھر انڈین کھو کھو فیڈریشن کے صدر منتخب ہوئے جبکہ اپکار سنگھ ورک کو جنرل سکریٹری منتخب کیا گیا ہے۔ کھو کھو فیڈریشن آف انڈیا نے قومی دارالحکومت میں واقع اپنے ہیڈ کوارٹر میں انتخابات کے کامیاب انعقاد کے بعد اپنی نئی گورننگ باڈی کا باضابطہ طور پر اعلان کیا۔ ان انتخابات کی نگرانی ریٹائرڈ ضلع جج ڈاکٹر کامنی لاؤ نے کی، جو کہ ریٹرننگ آفیسر تھیں۔ گووند شرما کو نئی باڈی کا خزانچی منتخب کیا گیا۔ اپکار سنگھ ورک گزشتہ گورننگ باڈی میں جوائنٹ سکریٹری کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے، جبکہ گووند شرما ایگزیکٹو ممبر تھے۔ منتخب ہونے کے بعد سدھانشو متل نے کہا کہ ایک بار پھر انڈین کھو کھو فیڈریشن کی قیادت کی ذمہ داری ملنا میرے لیے اعزاز کی بات ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں ہم نے اس کھیل کی قومی اور بین الاقوامی سطح پر شبیہ کو بلند کرنے کے لیے انتھک کوشش کی ہے۔ یہ نیا مینڈیٹ ہمیں کھو کھو کو عالمی سطح پر پہچان دلانے اور ادارہ جاتی ترقی کے لیے ہمارے مقصد کو تیز کرنے کی تحریک دیتا ہے۔ نئی باڈی نے آٹھ نائب صدر، چار جوائنٹ سکریٹری اور 13 ایگزیکٹو ممبر کا بھی انتخاب کیا ہے۔ اشونی چین پاٹل اور مونیکا گورننگ باڈی میں ایتھلیٹ کمیشن کی نمائندگی کریں گے۔ نئے جنرل سکریٹری اپکار سنگھ ورک نے کھیل کے تئیں اپنی وابستگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کھو کھو ہماری ثقافت میں رچا بسا کھیل ہے اور اسے ایک جدید، عالمی کھیل میں تبدیل کرنا ہمارے دائرہ اختیار میں ہے۔

بنگلورو بھگدڑ: آرسی بی نے پیشگی اجازت کے بغیر اچانک بدنظمی پیدا کردی

بنگلورو، 2 جولائی (یو این آئی) سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل (سی اے ٹی) کی رورکی بنچ نے کہا ہے کہ رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) 4 جون کو چناسوامی اسٹیڈیم کے باہر تین سے پانچ لاکھ لوگوں کے ہجوم کو جمع کرنے کے لیے ذمہ دار ہے۔ یہ ہجوم اس دن جمع ہوا تھا جب آر سی بی نے اپنا پہلا آئی پی ایل خطاب جیتنے کے ایک دن بعد فتح پریڈ کا اعلان کیا تھا۔ اسٹیڈیم کے باہر بھگدڑ مچنے سے گیارہ افراد ہلاک اور پچاس سے زائد زخمی ہو گئے کیونکہ پولیس کے پاس بڑھتے ہوئے ہجوم کو کنٹرول کرنے کا کوئی طریقہ نہیں تھا۔ جسٹس بی کے شریواستو اور سنتوش مہرا کی بنچ نے کہا کہ ڈیاجیو کی ملکیت والی آر سی بی نے ناپسندیدہ صورتحال پیدا کر دی کیونکہ انہوں نے ضروری اجازت لیے بغیر اپنی آئی پی ایل جیت کا جشن منانے کا فیصلہ کیا۔ یہ تبصرے منگل کو جاری کردہ سی اے ٹی کے 29 صفحات پر مشتمل آرڈر کا حصہ ہیں۔ یہ سماعت بنگلورو (ویسٹ) کے انسپکٹر جنرل اور ایڈیشنل پولیس کمشنر وکاس کمار کی طرف سے دائر درخواست پر ہو رہی تھی۔ وکاس اور دیگر چار پولیس اہلکاروں کو کرناٹک حکومت نے ڈیوٹی میں سنگین غفلت کی وجہ سے معطل کر دیا تھا۔ حکومت نے کہا تھا کہ اس وجہ سے حالات قابو سے باہر ہو گئے، کئی جانیں چلی گئیں اور ریاستی حکومت کو شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا۔ وکاس نے اپنی معطلی کو چیلنج کیا تھا۔ سی اے ٹی نے حکومت کے معطلی کے حکم کو رد کرتے ہوئے کہا کہ انہیں بحال کیا جائے۔ سی اے ٹی کے حکم میں کہا گیا ہے کہ نہ تو آر سی بی اور نہ ہی اس انعقاد کا انتظام کرنے والی کمپنی نے چناسوامی اسٹیڈیم میں جیت کے پریڈ کے انعقاد کے لیے کوئی اجازت لی تھی۔ سی اے ٹی نے یہ بھی کہا کہ 2009 کے حکم کے تحت بنگلورو شہر میں اس طرح کے کسی بھی عوامی اجتماع یا جلوس کے لیے سات دن پہلے درخواست کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسی کوئی درخواست آر سی بی یا ڈی این اے نے نہیں دی تھی۔ حکم کے مطابق، 3 جون کو آئی پی ایل کے فائنل کے دن کرناٹک اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (کے ایس سی اے) کے سی ای او شبھیندو گھوش نے ڈی این اے نیٹ ورک کی جانب سے کبن پارک پولیس اسٹیشن کو ایک خط پیش کیا تھا جس میں لکھا تھا کہ اگر آر سی بی فائنل جیتتی ہے تو اسٹیڈیم کے اردگرد ایک فتح پریڈ ہو سکتی ہے جو اسٹیڈیم کے اندر ایک اختتامی تقریب کے ساتھ ختم ہوگی۔ اس خط میں پریڈ کا راستہ درج تھا لیکن کسی قسم کی اجازت نہیں مانگی گئی تھی۔ سی اے ٹی نے کہا کہ جب یہ خط جمع کروایا گیا تو یقینی نہیں تھا کہ آر سی بی فائنل جیتے گی اور سب سے اہم بات یہ تھی کہ اس خط میں اجازت کی کوئی درخواست نہیں کی گئی تھی۔ حکم میں کہا گیا ہے کہ منتظمین نے پولیس کے جواب کا انتظار نہیں کیا اور آخری وقت میں خط دے کر پروگرام شروع کر دیا۔ اس حکم میں آر سی بی کی جانب سے 4 جون کو سوشل میڈیا پر کی گئی اعلانات کی تفصیل بھی دی گئی ہے۔ پہلی پوسٹ صبح 01:7 بجے کی گئی۔ پھر 8 بجے انسٹاگرام پر ایک لنک ڈالا گیا، جس میں لکھا تھا۔ آر سی آج شام ہوم آف چیمپئنز میں آپ سے ملنے کا ہم مزید انتظار نہیں کر سکتے۔ معلومات جلد جاری ہوگی۔ صبح 55:8 بجے یہی پوسٹ دوبارہ ڈالی گئی لیکن اس بار اس میں ورات کوہلی کی ویڈیو انویٹیشن بھی شامل تھی۔ پھر 4 جون کو دوپہر 14:3 بجے آر سی بی نے تمام سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر پوسٹ کر دیا کہ فتح پریڈ شام 5 بجے ہوگی اور اس کے بعد اسٹیڈیم میں جشن منایا جائے گا۔ سی اے ٹی نے آر سی بی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ پولیس سے اجازت یا رضامندی لیے بغیر انہوں نے یکطرفہ طور پر یہ اطلاع جاری کی۔ اگرچہ پوسٹ میں ناظرین سے پولیس اور دیگر حکام کی ہدایات پر عمل کرنے کی اپیل کی گئی تھی اس میں یہ بھی لکھا تھا کہ آر سی بی کی ویب سائٹ سے فری پاس مل رہے ہیں لیکن اسٹیڈیم میں محدود داخلہ ہے۔ حکم میں کہا گیا کہ چونکہ پوسٹ میں پاسز کی تقسیم کی کوئی تفصیل نہیں تھی اس کا مطلب یہ نکالا گیا کہ یہ پروگرام سب کے لیے تھا۔ حکم کے مطابق، پہلی پوسٹ (01:7) کو 16 لاکھ، دوسری (00:8) کو 26.4 لاکھ، تیسری (55:8) کو 6.7 لاکھ اور چوتھی (14:3) کو 17 لاکھ ویوز ملے۔ حکم میں یہ بھی کہا گیا کہ ان تمام واقعات کی وجہ سے تقریباً تین لاکھ لوگ چناسوامی اسٹیڈیم کے آس پاس جمع ہو گئے جس کی گنجائش صرف 000,35 ہے۔ یہ وسیع پیمانے پر ہجوم کا اجتماع تھا۔ حکم میں یہ بھی کہا گیا کہ پولیس پہلے ہی تھکی ہوئی تھی کیونکہ انہیں 3 جون کی رات آر سی بی کی جیت کے بعد ہجوم کو قابو میں کرنا پڑا تھا۔ پولیس کوئی ایشور نہیں۔ پولیس پر دباؤ اس وقت مزید بڑھ گیا جب کرناٹک حکومت نے اعزازی تقریب کا انعقاد کیا۔ حکم میں کہا گیا، ابتدائی طور پر ایسا لگتا ہے کہ آر سی بی تین سے پانچ لاکھ افراد کے اجتماع کے لیے ذمہ دار ہے۔ آر سی بی نے پولیس سے مناسب اجازت یا رضامندی نہیں لی۔ اچانک سوشل میڈیا پر پوسٹ ڈال دی اور اس کے نتیجے میں لوگوں کا ہجوم جمع ہو گیا۔ 4 جون 2025 کو کم وقت کی وجہ سے پولیس مناسب بندوبست نہیں کر سکی۔ پولیس کو کافی وقت نہیں دیا گیا۔ آر سی بی نے بغیر پیشگی اجازت کے اچانک اس قسم کی بدنظمی پیدا کی۔ حکم میں پولیس کا دفاع کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ پولیس والے بھی انسان ہیں اور نہ تو وہ بھگوان ہیں اور نہ ہی جادوگر اور نہ ہی ان کے پاس الہ دین کا چراغ جیسی کوئی جادوئی طاقت ہے جسے رگڑ کر کوئی بھی خواہش پوری کی جا سکے۔ سی اے ٹی ایک نیم عدالتی ادارہ ہے جو سرکاری اور عوامی ملازمین سے متعلق معاملات کی سماعت کرتا ہے۔ آر سی بی خود اس معاملے میں فریق نہیں ہے۔ ٹریبونل کا یہ تبصرہ کرناٹک حکومت کی بنائی گئی تحقیقاتی کمیٹی پر اثر انداز نہیں ہوگا۔ اس تحقیقات کی سربراہی ہائی کورٹ کے سابق جج مائیکل ڈی کنہا کر رہے ہیں۔ ٹریبونل نے کہا کہ آر سی بی نے پروگرام کے لیے ضروری اجازت اور رضامندی حاصل نہیں کی تھی۔

دہرادون رائفل/پسٹل ٹرائلز کے بعد ٹاپ شوٹرز ایک بار پھر ہندوستانی ٹیم میں جگہ بنانے کی دوڑ میں شامل

نئی دہلی، 02 جولائی (یو این آئی) ورلڈ چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی اولمپین انجم مدگل، سوربھ چودھری اور ورلڈ چیمپئن شپ میں کانسی میڈل جیتنے والی مہولی گھوش، دہرادون کے ترشول شوٹنگ رینج میں منعقدہ نیشنل سلیکشن ٹرائلز 3 اور 4 کے بعد ایک بار پھر ٹیم انڈیا میں جگہ بنانے کی دوڑ میں شامل ہو گئے ہیں۔ نیشنل رائفل ایسوسی ایشن آف انڈیا (این آر اے آئی) نے پیر (30 جون 2025) کو آخری مقابلوں کے بعد گروپ اے (ہندوستان کے انتخاب کے لیے اہل) نشانہ بازوں کی گھریلو رینکنگ فہرست جاری کی ہے۔ خواتین کی 50 میٹر رائفل تھری پوزیشن (3 پی) میں ہندوستان کی سب سے تجربہ کار شوٹرز میں سے ایک، دو بار کی اولمپین انجوم مدگل، جنہوں نے اس سال کے پہلے تین ورلڈ کپ میں حصہ نہیں لیا تھا، نے خواتین کی 50 میٹر رائفل تھری پوزیشن (3 پی) میں شاندار واپسی کرتے ہوئے پیرس اولمپین شریئنکا سدانگی کو ٹاپ تین سے باہر کر دیا ہے۔ اس کیٹیگری میں ورلڈ ریکارڈ ہولڈر سفت کور سمرا 38.593 پوائنٹس کے اوسط کے ساتھ سرفہرست ہیں، جبکہ آشا چوکسی (25.592) دوسرے اور انجم (68.591) تیسرے نمبر پر ہیں۔ شریئنکا (90.589)، مہولی (58.588) اور سربھی بھاردواج ریولے (08.588) بالترتیب چوتھے، پانچویں اور چھٹے نمبر پر ہیں۔

مردوں کی 10 میٹر ایئر پسٹل ایونٹ میں، سابق ایشین گیمز اور یوتھ اولمپک چیمپئن سوربھ چودھری 93.583 پوائنٹس کے اوسط کے ساتھ سرفہرست ہیں۔ ان کے بعد آدتیہ ملر (75.582) اور انمول جین (33.582) ہیں۔ امیش شرما (582)، نشانت راوت (582) اور سمرات رانا (45.581) نے بھی ٹاپ چھ میں جگہ بنائی ہے۔ خواتین کی 10 میٹر ایئر رائفل ایونٹ میں، ایشین چیمپئن شپ 2024 کی گولڈ میڈل جیتنے والی مہولی گھوش نے 65.633 پوائنٹس کے اوسط کے ساتھ سرفہرست مقام حاصل کیا ہے۔ ایلا وینیل والاریون (28.633) دوسرے اور انتیا نائڈو (83.632) تیسرے نمبر پر ہیں۔ ابھرتی ہوئی شوٹر آرتیا راجیش بورسے (25.632)، رمتا (05.632) اور سونم اتم مسکر (60.631) بھی ٹاپ چھ میں شامل ہیں۔

خواتین کی 10 میٹر ایئر پسٹل میں سربھی 25.588 پوائنٹس کے اوسط کے ساتھ سرفہرست ہیں، جو پلک (38.578) سے تقریباً 10 پوائنٹس آگے ہیں۔ پیرس اولمپک کی ڈبل کانسی میڈل جیتنے والی منو بھاکر اور سربھی راؤ، دونوں کا اوسط 578 ہے، لیکن ڈراپ اسکور کم ہونے کی وجہ سے سربھی چوتھے نمبر پر ہیں۔ ردھم سنگوان (88.577) اور ایشا سنگھ (83.577) بالترتیب پانچویں اور چھٹے نمبر پر ہیں۔ خواتین کی 25 میٹر اسپورٹس پسٹل میں، ورلڈ نمبر 2 منو بھاکر، جنہوں نے ٹرائلز 3 اور 4 میں حصہ نہیں لیا، 65.588 کے اوسط کے ساتھ سرفہرست ہیں۔ سمرن پریت کور برار (75.583)، ایشا سنگھ (50.583)، راہی سرنوبات (28.582)، ابھینیا پاٹل (43.580) اور دیویائی ایس (38.580) بالترتیب ٹاپ چھ میں شامل ہیں۔ مردوں کی 25 میٹر ریپڈ فائر پسٹل ایونٹ میں، تجربہ کار شوٹر انیش بھنوالا نے ٹرائلز میں جیت کے ساتھ 25.581 پوائنٹس کے اوسط سے پہلا مقام حاصل کیا ہے۔ نیرج کمار (75.578) اور آدرش سنگھ (55.578) دوسرے اور تیسرے نمبر پر ہیں۔ بھویش شیخاوت (63.576)، پردیپ سنگھ شیخاوت (30.576) اور مندیپ سنگھ (00.576) نے بھی ٹاپ چھ میں جگہ بنائی ہے۔ مردوں کی 10 میٹر ایئر رائفل کیٹیگری میں، موجودہ ایشین چیمپئن رودرانکش پاٹل 98.633 پوائنٹس کے اوسط کے ساتھ سرفہرست ہیں۔ ارجن بابوتا (40.633) دوسرے اور کیرن جادھو (35.632) تیسرے نمبر پر ہیں۔ اوامہیش مدھینینی (23.632)، دیویانش سنگھ پنوار (00.632) اور نیرج کمار (75.631) بھی ٹاپ چھ میں ہیں۔ مردوں کی 50 میٹر تھری پوزیشن (3 پی) ایونٹ میں تجربہ کار چین سنگھ 63.592 پوائنٹس کے اوسط کے ساتھ پہلے نمبر پر ہیں۔ پیرس اولمپین اکھل شیوران (35.591)، ایشوریہ پرتاپ سنگھ (33.591)، نیرج کمار (25.591)، کانسی میڈل جیتنے والے سوپنل کسالے (15.589) اور بی ایس ایف کے بابو سنگھ (05.587) ٹاپ چھ میں شامل ہیں۔ شاٹ گن کیٹیگری میں، خواتین کے اسکیٹ ایونٹ میں 2024 ایشین چیمپئن شپ کی گولڈ میڈل جیتنے والی گنیمت سیکھوں 33.116 پوائنٹس کے اوسط کے ساتھ سرفہرست ہیں۔ رائزا ڈھلوں (00.116) اور مہیشوری چوہان (00.115) بالترتیب دوسرے اور تیسرے نمبر پر ہیں۔ یشسوی راٹھور (67.112)، پرینا ڈھلوں (33.111) اور درشنا راٹھور (67.109) بھی ٹاپ چھ میں ہیں۔ مردوں کے اسکیٹ ایونٹ میں ابھے سنگھ سیکھوں 33.121 پوائنٹس کے اوسط کے ساتھ پہلے نمبر پر ہیں۔ بھوج سنگھ گل (33.119)، اولمپین اننت جیت سنگھ نروکا (00.119)، پرمپال سنگھ گرون (00.118) اور میراج احمد خان (00.118) چوتھے اور پانچویں نمبر پر ہیں۔ سکھ بیر سنگھ ہریکا (33.117) چھٹے نمبر پر ہیں۔

ریئل میڈرڈ نے جووینٹس کو ہرا کر کلب ورلڈ کپ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی

میامی، 02 جولائی (یو این آئی) گونزالو گارسیا کے دوسرے ہاف میں ہیڈر سے کیے گئے گول کی بدولت ریئل میڈرڈ نے منگل کو جووینٹس پر 0-1 سے فتح حاصل کی، جس سے اسپینش ٹیم فیفا کلب ورلڈ کپ کے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئی۔ ریئل میڈرڈ کو 54ویں منٹ میں کامیابی ملی، جب ٹرینٹ الیگزینڈر-آرنلڈ نے دائیں جانب سے درست کراس دیا، جس سے گارسیا نے قریبی رینج سے گول کیا۔ 21 سالہ کھلاڑی کے نام اب چار ٹورنامنٹ میچوں میں تین گول اور ایک اسسٹ ہے۔ جووینٹس نے اپنی ابتدائی لائن اپ میں چھ تبدیلیاں کیں، جن میں کینان یلدز، فرانسسکو کونسیکاؤ، اور رینڈل کولو موانی نے نکولس گونزالیز، ٹیون کوپمائنرز، اور دوشان ولہووک کی جگہ لی۔ ریئل میڈرڈ نے اسٹار فارورڈ کیلیان ایمباپے کا خیر مقدم کیا، جنہیں گیسٹرو اینٹرائٹس کی وجہ سے گروپ اسٹیج سے باہر ہونے کے بعد بطور متبادل نامزد کیا گیا تھا۔ میڈرڈ نے گیند پر کنٹرول رکھا، لیکن جووینٹس نے شاندار مواقع بنائے۔ یلدز نے ایک پاس روکا اور مڈفیلڈ سے آگے بڑھ کر کولو موانی کو گول کرنے کا موقع دیا، لیکن فرانسیسی فارورڈ نے اپنی کوشش کو بار کے اوپر اٹھا دیا۔ یلدز نے چند منٹ بعد دوبارہ کوشش کی اور ایک ڈیفلیکٹڈ شاٹ کے ساتھ کارنر حاصل کیا۔ جوڈ بیلنگھم نے 29ویں منٹ میں میڈرڈ کے لیے اسکورنگ کا موقع بنایا، لیکن جووینٹس کے گول کیپر مائیکل ڈی گریگوریو نے الیگزینڈر-آرنلڈ کے کٹ بیک سے انہیں روکنے کے لیے ریفلیکٹ سیو کیا۔ ڈی گریگوریو نے ہاف ٹائم سے عین قبل فیڈریکو ویلوارڈے کو روکنے کے لیے ایک اور قریبی رینج اسٹاپ کے ساتھ اپنی ٹیم کو میچ میں برقرار رکھا۔ بریک کے بعد اطالوی گول کیپر نے اپنی شاندار کارکردگی جاری رکھی، بیلنگھم اور ڈین ہیوجیسن دونوں کی کوششوں کو ناکام بنایا، لیکن آخر کار گارسیا کے فیصلہ کن ہیڈر سے ہار گئے۔ گارسیا نے 68ویں منٹ میں ایمباپے کے لیے جگہ بنائی، جنہوں نے کلب ورلڈ کپ میں ڈیبیو کیا۔ ڈی گریگوریو کے آخری لمحات میں کیے گئے بچاؤ نے جووینٹس کو مقابلے میں برقرار رکھا، لیکن سیری اے کی ٹیم میڈرڈ کے نظم وضبط والے دفاع کے خلاف برابری کا گول نہ کر سکی۔ ریئل میڈرڈ کا مقابلہ ہفتہ کو نیویارک میں ہونے والے کوارٹر فائنل میں بوروسیا ڈورٹمنڈ یا مونٹیری سے ہوگا۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر قمر العابدین نے سہارا پریس فضل انکلیو 2۔ شاہین باغ دہلی سے چھپوا کر فضل انکلیو 2، نزد اشرف مسجد شاہین باغ، نیو فرینڈس کالونی دہلی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Sahara Press Fazal Enclave2,Shaheen Baagh,Delhi & Published From Fazal Enciave2,Near Ashraf Masjid,Shaheen Baag,New Friends Colony,Delhi.Mob-9334346898

شیوراج سنگھ چوہان 3 اور 4 جولائی کو جموں وکشمیر کا دورہ کریں گے

نئی دہلی، 2 جولائی (یو این آئی) زراعت، کسانوں کی بہبود اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان 3 اور 4 جولائی 2025 کو جموں وکشمیر کے دو روزہ دورے پر ہوں گے۔ اس دوران وہ اعلی سطحی میٹنگوں کی صدارت کریں گے اور زراعت، دیہی ترقی اور تعلیمی شعبے سے متعلق اہم پروگراموں میں شرکت کریں گے۔ شیوراج سنگھ چوہان 3 جولائی کی صبح سری نگر کے سول سکریٹریٹ میں زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت اور دیہی ترقی کے محکمے کے سینئر عہدیداروں کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کریں گے۔ دوپہر میں وہ قدرتی کاشتکاری سے متعلق زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت کی مشاورتی کمیٹی اور قومی تلہن مشن کی میٹنگ میں شرکت کریں گے۔ شام کو وہ راج بھون میں جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے ذریعے ان کے اعزاز میں منعقدہ ایک خیرسگالی میٹنگ میں شرکت کریں گے۔ دورے کے دوسرے دن شیوراج سنگھ چوہان شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (ایس کے یو اے ایس ٹی-کے) سری نگر کی چھٹی کنووکیشن تقریب میں مہمان خصوصی ہوں گے یہ تقریب یونیورسٹی کے شالیمار کنونشن سینٹر میں منعقد ہوگی۔ اس تقریب میں جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر اور یونیورسٹی کے چانسلر جناب منوج سنہا، وزیر اعلی اور ایس کے یو اے ایس ٹی-کے، کے پرو چانسلر عمر عبداللہ بھی شرکت کریں گے۔ کنووکیشن کے دوران 250,5 طلباء کو انڈر گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ اور پی ایچ ڈی کی ڈگریاں دی جائیں گی۔ اس کے علاوہ 150 گولڈ میڈل اور 445 میرٹ سرٹیفکیٹس ممتاز طلباء کو ان کی تعلیمی مہارت کے اعتراف میں دیے جائیں گے۔ کنووکیشن تقریب کے بعد شیوراج سنگھ چوہان ایس کے یو اے ایس ٹی-کے کیمپس میں زعفران اور سیب کے باغات کا دورہ کریں گے اور باغبانی کے سائنسدانوں اور کسانوں کے ساتھ بات چیت کریں گے۔ اس کے بعد، مرکزی وزیر زراعت کھنموہ گاؤں میں لکھ پتی دیدی سے ملاقات کریں گے، جو خواتین کو بااختیار بنانے اور دیہی خوشحالی کی علامت ہیں۔ مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ کے دورے کو جموں وکشمیر میں پائیدار زراعت، قدرتی کاشتکاری اور دیہی ترقی کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم قدم سمجھا جا رہا ہے۔ اس سے قبل 'وکست کرشی سنکلپ ابھیان' کے ایک حصے کے طور پر، انہوں نے جموں کا دورہ کیا تھا اور کسانوں کے ساتھ براہ راست بات چیت کی تھی۔ اس مشغولیت کو جاری رکھتے ہوئے مسٹر چوہان کاشتکار برادری سے براہ راست رابطہ قائم کرنے کے لیے مختلف ریاستوں اور دیہی علاقوں کا باقاعدگی سے دورہ کر رہے ہیں۔

ہم ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی، ڈائرکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا گلوبل، ڈپلومیٹک گلوبل پیس ایمبیسڈر، کوابوجا، نائیجیریا میں مہمان اسپیکر کے طور پر ان کی باوقار دعوت پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں

ہم ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی، ڈائرکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا گلوبل، ڈپلومیٹک گلوبل پیس ایمبیسڈر، کوابوجا، نائیجیریا میں مہمان اسپیکر کے طور پر ان کی باوقار دعوت پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ ان کا انتخاب انسانی حقوق اور سماجی انصاف کے لیے ان کی مثالی لگن کے ساتھ ساتھ آپ کی متاثر کن وکالت کا ثبوت ہے جو عالمی سطح پر گونجتی ہے۔ نیشنل ہیومن رائٹس کے عالمی خاندان کو ان کی کامیابیوں اور انصاف اور مساوات کو آگے بڑھانے میں ان کے مثبت اثرات پر بے حد فخر ہے۔ اس معزز پلیٹ فارم پر ان کی موجودگی بلاشبہ انسانی حقوق کی آواز کو بلند کرے گی اور بامعنی تبدیلی کی تحریک دے گی۔ NHRSJC خاندان اس کوشش میں بے پناہ کامیابی اور آپ کے نیک کاموں میں مسلسل طاقت کی خواہش کرتا ہے۔ گرمجوشی کے ساتھ، نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا گلوبل

ہماچل میں بارش اور لینڈ سلائیڈنگ سے ہونے والی تباہی پر کھڑگے-راہل کا اظہار غم

نئی دہلی، 2 جولائی (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور سابق صدر راہل گاندھی نے بدھ کو ہماچل پردیش میں شدید بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ سے ہونے والی تباہی پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے متاثرین کے خاندانوں کے تئیں گہری تعزیت کا اظہار کیا۔ مسٹر کھڑگے نے یہاں جاری ایک بیان میں کہا، "ہماچل پردیش میں گزشتہ کئی دنوں سے موسلادھار بارش اور لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے جان و مال کے نقصان کی خبریں بہت تکلیف دہ ہیں۔ حکومت اور انتظامیہ جنگی بنیادوں پر راحت اور بچاؤ کے کاموں میں مصروف ہیں۔ متاثرین کے اہل خانہ کے تئیں میری گہری تعزیت ہے۔ میں کانگریس لیڈروں اور کارکنوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ لوگوں کو ہر ممکن مدد فراہم کریں۔" مرکزی حکومت سے ہماچل کی بقایا آفات کی رقم جاری کرنے کی اپیل کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت سے ہمارا مطالبہ ہے کہ ہماچل پردیش کی گزشتہ چند سالوں سے بقایا آفت کی رقم فوری طور پر جاری کی جائے۔ اس سال کی بارش سے پہلے ہی ہماچل حکومت نے مرکز سے 9000 کروڑ روپے کے ریلیف پیکیج کا مطالبہ کیا تھا۔ مسٹر کھڑگے نے مودی حکومت پر ہماچل کے ساتھ سوتیلا سلوک کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ 2023 کے سانحہ میں کانگریس کی ریاستی حکومت نے 4500 کروڑ روپے کی خصوصی امداد ریاست کے لوگوں کو جاری کی تھی اور مرکز کی مودی حکومت نے ریاست کو صرف 433 کروڑ روپے دیے۔ اب حال ہی میں مودی حکومت نے عجلت میں 2023 کے لیے جو 2000 کروڑ روپے کا اعلان کیا ہے، جس کے لیے بی جے پی کریڈٹ لینے میں مصروف ہے، لیکن امدادی رقم ابھی باقی ہے۔ یہ بی جے پی کا ہماچل کے ساتھ سوتیلا سلوک ہے۔ امید ہے کہ اس بار نقصان میں بی جے پی کریڈٹ لینے کے بجائے مدد کی کارروائی کرے گی۔ مسٹر گاندھی نے کہا، ہماچل پردیش کے کئی علاقوں میں شدید بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے بہت سے لوگوں کے مرنے اور بہت سے لاپتہ ہونے کی خبر انتہائی افسوسناک اور تشویشناک ہے۔ میں غمزدہ خاندانوں کے تئیں اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ لاپتہ افراد محفوظ پائے جائیں گے۔ ریاستی حکومت اور انتظامیہ راحت اور بچاؤ کے کاموں میں مصروف ہیں۔ متاثرہ خاندانوں تک ہر ممکن مدد پہنچانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

غیر ملکی انحصار کی وجہ سے کسانوں کی کمر جھکتی جارہی ہے: راہل

نئی دہلی، 2 جولائی (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ کسانوں کے لیے کھاد جیسی ضروری اشیاء کے لیے بیرونی ممالک پر انحصار بڑھتا جارہا ہے اور اسے کم کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی جارہی ہے اس لیے کسان کی کمر مسلسل جھکتی جارہی ہے۔ مسٹر گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا، "ہندوستان ایک زرعی ملک ہے اور کسان ہماری معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ لیکن آج یہ ریڑھ کی ہڈی غیر ملکی انحصار کی وجہ سے جھکتی جارہی ہے۔ ہندوستان 80 فیصد اسپیشلٹی فرٹیلائزر چین سے درآمد کرتا ہے اور اب چین نے سپلائی روک دی ہے۔ یہ پہلی بار نہیں ہے۔ یوریا اور ڈی اے پی جیسی ضروری کھادوں کی کمی سے ملک بھر کے کسان پہلے ہی تجربہ آزما تھے کہ اب اسپیشلٹی فرٹیلائزر کا 'چینی بحران' پیدا ہونے لگا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حیرت انگیز ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کھاد کے تھیلوں پر اپنی تصویریں چھپوا رہے ہیں اور دوسری طرف کسان میڈان چائنا پر منحصر ہو رہے ہیں۔ یہ فراہمی کبھی بھی رک سکتی ہے، یہ جاننے کے باوجود حکومت نے کوئی تیاری نہیں کی۔ جب ملکی پیداوار کو فروغ دینے کی ضرورت تھی تو انہوں نے کوئی پالیسی، کوئی منصوبہ نہیں بنایا۔ مسٹر گاندھی نے پوچھا کہ کیا کسان اب اپنی زمین پر بھی دوسروں پر انحصار کرے گا؟ انہوں نے کہا کہ خوراک فراہم کرنے والا قیمتی وقت اور اچھی فصل کا نقصان جھیلتے ہوئے قرض اور مایوسی کا شکار ہے۔

امت شاہ نے این سی بی اور دیگر ایجنسیوں کو عالمی منشیات کے کارٹل کا پردہ فاش کرنے پر مبارکباد دی

نئی دہلی، 2 جولائی (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بدھ کے روز منشیات کے عالمی کارٹیل کا پردہ فاش کرنے پر نارکوٹکس کنٹرول بیورو (این سی بی) اور دیگر ایجنسیوں کو مبارکباد دی۔ شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت منشیات کے ہر گروہ کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہے، خواہ وہ کہیں سے بھی کام کر رہا ہو۔ مسٹر شاہ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا "این سی بی اور دیگر ایجنسیوں کو عالمی منشیات کے کارٹل کا پردہ فاش کرنے پر مبارکباد۔" انہوں نے کہا کہ تحقیقات نے ملٹی ایجنسی کوآرڈی نیشن کی ایک بہترین مثال پیش کی ہے جس کے نتیجے میں آٹھ افراد کو گرفتار کیا گیا اور پانچ کنسائنمنٹ ضبط کیے گئے۔ چار براعظموں اور 10 سے زائد ممالک میں سرگرم گروہ کے خلاف امریکہ اور آسٹریلیا میں کارروائی کی جا چکی ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ ہماری ایجنسیاں ان گینگز کے ذریعے استعمال کیے جانے والے طریقوں جیسے کرپٹو پیمنٹس اور گمنام ڈراپ شپرز کی مسلسل نگرانی کر رہی ہیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ منشیات کی غیر قانونی تجارت کے خلاف اب تک کی گئی سب سے جامع کارروائیوں میں سے ایک میں نارکوٹکس کنٹرول بیورو ہیڈ کوارٹر کے آپریشنز یونٹ نے منشیات کی اسمگلنگ کے ایک بین الاقوامی سنڈیکیٹ کو کامیابی سے ختم کر دیا۔ یہ چار براعظموں میں انکرپٹڈ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز، ڈراپ شپنگ ماڈلز اور کرپٹو کرنسی کا استعمال کرتے ہوئے کنٹرول شدہ منشیات کی اسمگلنگ کر رہا تھا۔ نئی دہلی میں بنگالی مارکیٹ کے قریب گاڑیوں کو روکنے کے معمول کے عمل کے طور پر شروع ہونے والا ایک مجرمانہ نیٹ ورک کو بے نقاب کرنے میں بدل گیا جو ہندوستان، امریکہ، آسٹریلیا اور یورپ میں پھیلا ہوا تھا۔ یہ غیر قانونی فارما نیٹ ورک کی عالمی رسائی اور این سی بی کی مربوط بین الاقوامی نفاذ کے اقدامات کی قیادت کرنے کی صلاحیت کی عکاسی کرتا ہے۔ اس آپریشن نے چار براعظموں اور 10 سے زیادہ ممالک پر پھیلے ہوئے عالمی نیٹ ورک کو بے نقاب کیا۔